WWW.ASIAURDU.COM

ملتان اور بہاولپور سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار

ایک نئی سوچ کے ساتھ ہر صبح — ABC CERTIFIED — باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

DAILY ASIA URDU MULTAN

روزنامہ

# ایشیاء اردو

ملتان / پاکستان

ایڈیٹر انچیف : جنید ملک

30 JUNE 2026

رجسٹرڈ نمبر ایم 358

ڈیکلریشن نمبر 804

جلد نمبر 4 | منگل 14 محرم الحرام 1448ھ 30 جون 2026ء 16 ہاڑ صفحات 4 قیمت 15 روپے | شمارہ نمبر 195

باجوڑ میں 4 دہشتگرد ہلاک، جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج کے دہشتگردوں کیخلاف پکتیا، پکتیکا اور کنڑ میں کامیاب کارروائیاں، 3 دہشتگرد مراکز تباہ، 25 خوارج ہلاک، متعدد زخمی

# پاکستان کی افغان سرحد پر انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیاں، 29 خارجی جہنم واصل

خیبر پختونخوا، بلوچستان اور کراچی کے حملوں کا بھرپور جواب دیا جا رہا ہے، سکیورٹی فورسز نے غیر ملکی سرپرستی میں دہشتگردی کے مکمل خاتمے کا عزم کیا ہے، آئی ایس پی آر

## زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی منظور، قرض آگاہی مہم شروع کی جائے گی

وزیر اعظم

پالیسی کا مقصد کسانوں کی مدد، غذائی تحفظ، زرعی پیداوار میں اضافہ، جدید زرعی ٹیکنالوجی کا فروغ ہے

زرعی شعبہ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے، شہباز شریف

اسلام آباد (پیپنانیوز) حکومت پاکستان کی جانب سے زرعی شعبے کو جدید تقاضوں سے ہم آہنگ کرنے کیلئے اہم فیصلہ کیا گیا ہے۔ وزیر اعظم کی سربراہی میں وفاقی کابینہ نے قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 کی منظوری دے دی۔ حکومت نے قومی زرعی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 5)

## پنجاب اسمبلی، 554 ارب کا سپلیمنٹری بجٹ منظور

ڈپٹی سپیکر کی گلوٹین کے نفاذ کے اعلان پر اپوزیشن کا بائیکاٹ، ایوان سے باہر چلے گئے

سپلیمنٹری گرانٹس تمام محکمہ جات کو ہنگامی ضروریات سے نمٹنے کیلئے دی جاتی ہیں، وزیر خزانہ

لاہور (پیپنانیوز) پنجاب اسمبلی نے رواں مالی سال 2025-26 کیلئے 554 ارب 82 کروڑ 57 لاکھ 56 ہزار روپے کا سپلیمنٹری بجٹ منظور کر لیا، گلوٹین کے نفاذ سے اپوزیشن کی کٹوتی کی تحاریک مسترد کر دی گئیں، جس پر اپوزیشن اراکین

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 3)

راولپنڈی (مانیٹرنگ ڈیسک) پاکستان کی افغان سرحد پر انٹیلی جنس بیسڈ کارروائیوں میں 29 خارجی جہنم واصل ہوگئے۔ پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ (آئی ایس پی آر) کے مطابق آپریشن ''غضب للحق'' کے تحت کامیاب کارروائیاں کی گئیں، باجوڑ میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشن میں 4 دہشت گردوں کو ہلاک کر دیا گیا، مرنے والے دہشت گردوں میں ہائی ویلیو کمانڈر خان فروش عرف زبل

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 2)

## آئندہ تین ماہ عوام کو عملی ریلیف فراہم کرنے کے مہینے ہیں، سہیل آفریدی

صرف پریزنٹیشنز اور رپورٹس سے کام نہیں چلے گا، عوام کو عملی نتائج نظر آنے چاہئیں

تمام اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی میں متعلقہ پارلیمنٹیرینز کی شرکت یقینی بنائی جائے

پشاور (پیپنانیوز) وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا محمد سہیل آفریدی نے کہا ہے کہ حکومت کی اولین ترجیح عوام کی خدمت اور فلاح ہے، عوام دوست بجٹ میں عوامی ضروریات اور احساسات کی بھرپور عکاسی کی گئی ہے۔ انہوں نے کہا کہ آئندہ تین ماہ عوام کو عملی ریلیف فراہم

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 4)

پاکستان اور اٹلی کے درمیان 20 ملین یورو کے رعایتی قرضے کے معاہدے پر دستخط کے بعد دستاویزات کا تبادلہ کیا جا رہا ہے

## 190 ملین پاؤنڈ کیس، عمران اور بشریٰ بی بی نے فیصلہ چیلنج کر دیا

اسلام آباد ہائیکورٹ نے سزا معطلی کی درخواستیں نیب کی جانب سے بار بار التوا کے باوجود مسترد کر دیں، درخواست

بانی پی ٹی آئی دائیں آنکھ کی 85 فیصد بینائی کھو چکے ہیں، دوران قید بشریٰ بی بی کی آنکھ کے آپریشن بارے آگاہ نہیں کیا گیا

اسلام آباد (پیپنانیوز) 190 ملین پاؤنڈ کیس

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 6)

## چیئرمین سینیٹ کا جمہوری اقدار سے غیر متزلزل وابستگی کے عزم کا اعادہ

شمولیتی نمائندگی ایک مضبوط، متحرک اور پائیدار جمہوریت کی بنیاد ہے، یوسف رضا گیلانی

اسلام آباد (پیپنانیوز) چیئرمین سینیٹ سید یوسف رضا گیلانی نے جمہوری اقدار سے غیر متزلزل وابستگی کے عزم کا اعادہ کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق بین

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 7)

## سندھ طاس معاہدہ پاکستان اور بھارت کے درمیان بین الاقوامی معاہدہ یکطرفہ معطل نہیں کیا جا سکتا

# پاکستان کا پانی روکنے والے ہاتھ کاٹ دیں گے

وفاقی وزراء

وزیر اعظم اور فیلڈ مارشل نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا پانی پاکستان کی بقاء کا معاملہ ہے اس لیے قومی مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا

مودی پاکستان کے خلاف آبی دہشتگردی کرنا چاہتے ہیں، تاہم پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کیلئے ہر ممکن اقدامات کرے گا، مصدق ملک، عطاء تارڑ کی پریس کانفرنس

اسلام آباد (پیپنانیوز) وفاقی حکومت نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدے پر پاکستان کا موقف عالمی سطح پر تسلیم کیا گیا ہے اور بین الاقوامی برادری نے اس معاہدے کی قانونی حیثیت کو تسلیم کرتے ہوئے پاکستان کے موقف کو مزید تقویت بخشی ہے، مودی پاکستان کے خلاف آبی دہشت گردی کرنا چاہتے ہیں، تاہم پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لئے ہر ممکن اقدام کرے گا، پانی پاکستان کی بقا کا معاملہ بھی ہے، اس لئے قومی مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائیگا، پانی پر ہاتھ ڈالے گا تو ہاتھ کاٹ دیں گے۔ ان خیالات کا اظہار وفاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاءاللہ تارڑ اور وفاقی وزیر موسمیاتی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 1)

## آزاد کشمیر، PTI کی عبوری رجسٹریشن کا فیصلہ معطل

سپریم کورٹ کا فل بینچ تشکیل، سماعت 2 جولائی کو ہو گی

مظفر آباد (پیپنانیوز) آزاد جموں وکشمیر کی سپریم کورٹ نے پی ٹی آئی کی عبوری رجسٹریشن کا فیصلہ معطل کر دیا۔ آزاد جموں وکشمیر کے چیف جسٹس سعید اکرم راجہ کی سربراہی میں سپریم کورٹ کا فل بینچ تشکیل دے دیا گیا، سماعت 2 جولائی کو ہو گی۔ آزاد جموں

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 8)

اسلام آباد، وزیر اعظم شہباز شریف اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## گنڈاپور دوبارہ وزیر اعلیٰ بننے کیلئے سرگرم، پشاور میں ڈیرے ڈال دیئے

پشاور (پیپنانیوز) سابق وزیر اعلیٰ خیبر پختونخوا علی امین گنڈاپور دوبارہ وزیر اعلیٰ بننے کیلئے سرگرم ہو گئے ہیں۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ذرائع کا کہنا

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 16)

## بلاول بھٹو کا آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کا فیصلہ

اسلام آباد (پیپنانیوز) پی پی چیئرمین بلاول بھٹو زرداری شہید ایرانی سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای کی نماز جنازہ میں شرکت کے لیے ایران جائیں

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 15)

## پیچیدہ مالیاتی جرائم کی تحقیقات کیلئے آرٹی فیشل انٹیلی جنس پر مبنی نظام تیار

لاہور (این این آئی) قومی احتساب بیورو نے کرپشن اور پیچیدہ مالیاتی جرائم کی تحقیقات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے آرٹی فیشل انٹیلی جنس

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 14)

## یکم جولائی کو ملک بھر کے بینک اور مالیاتی ادارے بند رہیں گے

کراچی (پیپنانیوز) اسٹیٹ بینک آف پاکستان نے اعلان کیا ہے کہ یکم جولائی کو ملک بھر کے بینک اور مالیاتی ادارے بند رہیں گے۔ اسٹیٹ بینک

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13)

## پیکٹا بورڈ نے آٹھ ماہ سے منتظر ایم ڈیز کو تنخواہیں جاری کرنے کی منظوری دیدی

لاہور (پیپنانیوز) پنجاب ایجوکیشن کریکولم ٹریننگ اینڈ اسسمنٹ اتھارٹی (پیکٹا) بورڈ نے انتظامی سطح پر تعینات مینیجنگ ڈائریکٹرز کی تنخواہوں کی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 12)

## محکمہ بلدیات کی برتھ رجسٹریشن فیس ختم کرنے کی تجویز، سمری ارسال

لاہور (پیپنانیوز) محکمہ بلدیات نے برتھ رجسٹریشن فیس ختم کرنے کی تجویز تیار کرتے ہوئے سمری کابینہ کو ارسال کر دی۔ محکمہ بلدیات کے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 11)

## پنجاب بھر میں دفعہ 144 کے نفاذ میں توسیع، ڈرون اُڑانے پر پابندی برقرار

لاہور (پیپنانیوز) پنجاب بھر میں دفعہ 144 کے نفاذ میں توسیع کر دی گئی، صوبہ بھر میں کھلی فضا میں ڈرون اُڑانے پر مکمل پابندی برقرار ہے۔ محکمہ داخلہ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 10)

## ملک بھر میں افغان شہریوں کی گرفتاری کے لئے بڑے کریک ڈاؤن کا فیصلہ

لاہور (پیپنانیوز) ملک بھر میں غیر قانونی مقیم افغان شہریوں کی گرفتاری کیلئے بڑے کریک ڈاؤن کا فیصلہ کر لیا گیا۔ وزارت داخلہ نے 10

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 9)

## بجلی مہنگی ہونے کا امکان، فی یونٹ 82 پیسے اضافے کی درخواست

سی پی پی اے نے مئی کے فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں نیپرا سے منظوری طلب کر لی

درخواست منظور ہونے پر صارفین پر تقریباً 12 ارب روپے کا اضافی بوجھ پڑے گا

کراچی (پیپنانیوز) کراچی سمیت ملک بھر کے بجلی صارفین کے لیے ایک بار پھر بجلی مہنگی ہونے کا امکان پیدا ہوگیا ہے، کیونکہ سنٹرل پاور پرچیزنگ ایجنسی (سی پی پی اے) نے مئی 2026 کے ماہانہ فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں بجلی کے نرخوں میں 82 پیسے فی یونٹ اضافے کی درخواست نیشنل الیکٹرک پاور ریگولیٹری اتھارٹی (نیپرا) میں جمع کرا دی ہے۔ نیپرا ذرائع کے مطابق سی پی پی اے کی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 17)

کراچی، وفاقی محتسب نوید کامران بلوچ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## پاکستان امن کا خواہاں، شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے، عطا تارڑ

شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا، 29 خوارج ہلاک کئے گئے ہیں

دہشتگردی کیخلاف مہم پوری شدت سے جاری رہے گی، بیرونی سرپرستی میں ہونیوالی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جائیگا

اسلام آباد (پیپنانیوز) وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے کہا ہے کہ پاکستان امن کا خواہاں ہے تاہم شہریوں کی حفاظت اولین ترجیح ہے، دہشتگردی کیخلاف مہم پوری شدت سے جاری رہے گی، بیرونی سرپرستی میں ہونیوالی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جا ئیگا۔ وفاقی وزیر اطلاعات عطا تارڑ نے ایکس پر بیان میں واضح کیا کہ شہریوں کے جان و مال کے تحفظ پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ انہوں نے کہا کہ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 32)

فاقی وزیر اطلاعات ونشریات عطاءاللہ تارڑ اور وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک پریس کانفرنس کر رہے ہیں

## ریلوے کی تاریخ میں 115 ارب روپے ریونیو ہدف حاصل کر لیا

ایم ایل ون کا افتتاح ستمبر میں متوقع ہے، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی

راولپنڈی (پیپنانیوز) وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی نے کہا ہے کہ پاکستان ریلوے میں اصلاحات کا عمل جاری ہے اور ادارے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 18)

### جسٹس خالد اسحاق کی چیئرمین پی سی بی کو ہٹانے کی درخواست پر سماعت سے معذرت

لاہور (پیپنانیوز) ہائیکورٹ کے جسٹس خالد

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 19)

## پاک بحریہ کے شہید افسر کی اہلیہ نے نیوی میں کمیشن حاصل کر لیا

الویرا حمزہ نے کمانڈنٹ گول میڈل جیت کر شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو جوائن کیا

کراچی (پیپنانیوز) پاک بحریہ کے شہید افسر کی اہلیہ نے اپنے شوہر کی شہادت کے غم کو عزم و حوصلے میں بدلتے ہوئے پاک بحریہ میں

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 31)

### ہم بحیثیت قوم ایک پیج پر، دشمن سازشوں سے تقسیم کرنا چاہتا ہے: مولانا طاہر اشرفی

راولپنڈی (پیپنانیوز) چیئرمین پاکستان علما

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 33)

کراچی، وزیر اعلیٰ سے سندھ چلڈرن پارلیمنٹ کے ارکان ملاقات کر رہے ہیں

## کہروڑ پکا، گھر میں کھانا کھانے سے 7 افراد کی حالت غیر

کہروڑ پکا (سٹی رپورٹر) کہروڑ پکا کے علاقہ چٹی مسجد کے قریب گھر میں کھانا کھانے سے 7 افراد کی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 20)

## ملک کو نقصان پہنچانے اور سازشیں کرنے والے پاکستان کے دشمن ہیں

گورنر پنجاب

ہم نے ہمیشہ امن واستحکام، ترقی اور خوشحالی کیلئے جمہوری راستہ اپنایا، ہمیں اختلافات بھلا کر ملک کی خاطر ایک پیج پر ہونا چاہئے، سردار سلیم حیدر

پیپلز پارٹی میانوالی کے لوگوں سے پیار کرتی ہے، اقتدار میں آ کر محرومیاں دور کرینگے، پی پی ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دیگی

میانوالی (پیپنانیوز) گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا ہے کہ ملک کو نقصان پہنچانے والے اور سازشیں کرنے والے پاکستان کے دشمن

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 30)

## ممتاز عالم دین مولانا سید سلمان حسینی ندوی انتقال کر گئے

نئی دہلی (پیپنانیوز) بھارت کے ممتاز عالم دین، مصنف اور خطیب مولانا سید سلمان حسینی ندوی 72 سال کی عمر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 21)

## پاکستان سے بات چیت کے ذریعے مسائل حل کرنا چاہتے ہیں، افغان سفیر

جو مسائل پیدا ہوئے ہیں وہ دونوں فریقوں کیلئے نقصان دہ ہیں، سردار احمد شکیب

کابل (پیپنانیوز) پاکستان میں امارت اسلامیہ افغانستان کے سفیر سردار احمد شکیب نے کہا ہے کہ افغان حکومت پاکستان کے ساتھ بات چیت کے ذریعے مسائل حل کرنا چاہتی ہے۔ افغانستان کے سفیر سردار احمد شکیب نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ موجودہ افغان حکومت کی پالیسی پاکستان کے ساتھ تمام مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کرنا

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 22)

## رینجرز کیمپ حملہ، پاکستان کا افغان ناظم الامور کو طلب کر کے شدید احتجاج

یہ احتجاجی مراسلے اس حقیقت کے پیش نظر جاری کیے گئے کہ کراچی دہشت گرد حملے میں افغان شہری ملوث تھے

افغان سرزمین اور افغان شہریوں کو پاکستان کے اندر دہشتگرد حملوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کے لیے استعمال کیا جا رہا ہے

اسلام آباد (پیپنانیوز) پاکستان کی وزارت خارجہ نے کہا ہے کہ کراچی میں ہونے والے حملے میں افغان شہریوں کے ملوث ہونے کے شواہد

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 29)

## پنجاب میں یوسیز کی حدبندی کا نظرثانی شدہ شیڈول جاری

4 جولائی تک حدبندی پر اعتراضات دائر کئے جاسکیں گے، الیکشن کمیشن

اسلام آباد (پیپنانیوز) الیکشن کمیشن آف پاکستان نے پنجاب میں یونین کونسلز کی حدبندی کا نظرثانی شدہ شیڈول جاری کر دیا۔ الیکشن کمیشن کے جاری کردہ شیڈول کے مطابق 4 جولائی تک حدبندی پر اعتراضات دائر کئے جاسکیں گے، یونین کونسلز حلقہ بندی اعتراضات پر فیصلہ 29 جولائی تک کیا جائے گا۔ پنجاب یونین کونسلز حلقہ بندی کمیٹیوں کو فیصلوں

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 35)

## شجاع آباد، تیز رفتار ٹریکٹر ٹرالی کی موٹر سائیکل کو ٹکر، بزرگ شہری جاں بحق

شجاع آباد (نامہ نگار) تیز رفتار ٹریکٹر ٹرالی نے موٹر سائیکل سوار کو ٹکر دے ماری جس کے نتیجے میں

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 34)

## شہر قائد میں سڑکوں، پلوں کی تعمیر و بحالی جاری رہے گی، میئر کراچی

کراچی (پیپنانیوز) میئر کراچی مرتضیٰ وہاب نے کہا ہے کہ بجٹ میں شہری مسائل کے حل کو ترجیح دی گئی ہے۔ میئر

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 36)

اسلام آباد، وزیر مملکت برائے خزانہ بلال اظہر کیانی تاجروں کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## عوام پر رعب جھاڑنے والوں کی پیرا فورس میں کوئی جگہ نہیں

مریم نواز

اوئے سامان اٹھا، نکلو کا مغرور کلچر بالکل نہیں چلے گا، قانونی کارروائی کے دوران مزاحمت کا کلچر ختم ہونا چاہیے

اینٹی انکروچمنٹ اور پرائس کنٹرول کے علاوہ ہر ایکشن کیلئے پیشگی ڈیجیٹل ریکوزیشن لازمی ہے، اجلاس سے خطاب

لاہور (پیپنانیوز) وزیر اعلیٰ مریم نواز شریف نے کہا ہے کہ عوام پر رعب جھاڑنے اور اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے والے اہلکاروں کی پیرا میں کوئی جگہ نہیں، پیرا فورس میں اوئے سامان اٹھا، نکلو کا مغرور کلچر بالکل نہیں چلے گا بدسے بدنام، بہت برا ہوتا ہے، پیرا کی گڈ ول پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔ وزیر اعلیٰ پنجاب کی زیر صدارت سول سیکرٹریٹ میں پنجاب انفورسمنٹ ریگولیٹری اتھارٹی کی

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23)

## اڈیالہ جیل کی قیدیوں کی وین سے 14 قیدی فرار

پولیس کی جانب سے فرار ہونیوالے 4 قیدیوں کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا، 10 قیدیوں کی تلاش جاری

اسلام آباد (پیپنانیوز) اڈیالہ جیل کی قیدیوں کی وین سے 14 قیدی فرار، پولیس کی جانب سے فرار ہونے والے 4 قیدیوں کو دوبارہ گرفتار کر لیا گیا، 10 قیدیوں کی تلاش جاری۔ تفصیلات کے مطابق اسلام آباد کے علاقے چکیاں اسٹاپ کے قریب اڈیالہ جیل

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 28)

## جنوبی ایشیا میں بیرونی قرضوں کا بوجھ، بھارت پہلے، پاکستان دوسرے نمبر پر

بنگلہ دیش 102 ارب ڈالر کے بیرونی قرض کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے، جہاں فی شہری قرض 590 ڈالر ہے

بھارت 765 ارب، پاکستان پر 138 ارب ڈالر بیرونی قرض، فی شہری قرض کے لحاظ سے مالدیپ اور بھوٹان سرفہرست رہے

کراچی (پیپنانیوز) جنوبی ایشیا کے ممالک پر بیرونی قرضوں کے حوالے سے جاری ہونے والی 2026 کی رپورٹ کے مطابق خطے میں مجموعی بیرونی قرضے کے اعتبار سے بھارت پہلے جبکہ پاکستان دوسرے نمبر پر ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت پر مجموعی بیرونی قرضہ 765 ارب ڈالر ہے، جبکہ پاکستان 138 ارب ڈالر کے بیرونی قرضے کے جبکہ فی شہری بیرونی قرضہ 535 ڈالر بنتا ہے۔

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 37)

اسلام آباد، وفاقی وزیر انسانی حقوق اعظم نذیر تارڑ سے اقوام متحدہ کے نمائندہ خصوصی ملاقات کر رہے ہیں

## پنجاب میں ادویات کی سپلائی چین ڈیجیٹل بنانے کا آغاز

جعلی، غیر معیاری ادویات کی موثر نگرانی ممکن ہو سکے گی، وزیر صحت خواجہ عمران نذیر

لاہور (پیپنانیوز) وزیر اعلیٰ پنجاب کی قیادت میں صحت کے شعبے میں ایک اور اہم پیشرفت سامنے آئی ہے جس کے تحت پنجاب ڈرگ

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24)

### پنجاب گرین موبیلیٹی وژن، چینی 10 گرین الیکٹرک بسیں لیہ پہنچ گئیں، مزید 5 جلد شامل ہوں گی

لیہ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) وزیر اعلیٰ پنجاب کے

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25)

## خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت فلڈ تیاری، مون سون بارے اہم اجلاس

مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا

لاہور (پیپنانیوز) صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینیجمنٹ خواجہ سلمان رفیق کی زیر صدارت فلڈ تیاری اور مون سون بارے اہم

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26)

### غیر فعال یا غیر رجسٹرڈ سم سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹ متاثر ہو سکتا ہے، پی ٹی اے

اسلام آباد (پیپنانیوز) پاکستان ٹیلی کمیونیکیشن

(باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 27)

لاہور، خواتین اراکین پنجاب اسمبلی اجلاس میں شرکت کے بعد واپس جا رہی ہیں

ایک نئی سوچ کے ساتھ ہر صبح | ABC CERTIFIED | باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت

DAILY ASIA URDU MULTAN

روزنامہ ایشیاء اردو

سر ایڈیٹر انچیف: جنید ملک

منگل 30 جون 2026

# ترقی کے سفر کا آغاز

وزارتِ خزانہ کے مشیر خرم شہزاد نے بتایا ہے کہ سالہا سال سے پبلک فنانس ایسے کٹھن اور تباہ کن چکر میں پھنس چکا تھا کہ جس میں زندہ رہنے کیلئے قرض لینا، اُن قرضوں پر بھاری سود ادا کرنا اور پھر سود اور اخراجات پورے کرنے کے لئے دوبارہ قرض لینا معمول بن چکا تھا تاہم اب کئی اصلاحات کے باعث یہ چکر ٹوٹتا دکھائی دے رہا ہے۔ پاکستان کے مرکزی بینک (سٹیٹ بینک آف پاکستان) کے اعداد وشمار کے مطابق موجودہ مالی سال کے دوران مجموعی قرض میں صرف پانچ فیصد کی رفتار سے اضافہ ہوا جو گزشتہ کم از کم 15 برس کے دوران قرضوں میں اضافے کی سب سے کم شرح ہے، یہ پیشرفت مالی سال 2023ء میں ریکارڈ کیے گئے 23 فیصد اضافے کے مقابلے میں نمایاں کمی کی عکاس ہے۔ کہا گیا ہے کہ قرضوں میں اضافے کی رفتار میں یہ نمایاں سست روی حکومت کی ایک سوچے سمجھے اور مسلسل جاری رہنے والی حکمت عملی کا نتیجہ ہے جس کے تحت قرض لینے کے طریقہ کار اور قرضوں کی لاگت کو از سرِ نو منظم کیا گیا ہے تاکہ مالیاتی استحکام کو یقینی بنایا جاسکے اور قرضوں کے بوجھ میں بتدریج کمی لائی جاسکے۔

معاشی ماہرین کے مطابق کسی بھی ملک کے سرکاری قرضوں کی پائیداری کا اندازہ اِس بات کو مدِ نظر رکھ کر لگایا جاتا ہے کہ ملک کے جی ڈی پی کے مقابلے میں اُس پر کتنا قرض ہے اور وہ اِس قرض کو ادا کرنے کی کتنی صلاحیت رکھتا ہے، اِس پیمانے پر پرکھا جائے تو پاکستان درست سمت میں پیشرفت کرتا دکھائی دے رہا ہے۔ مالی سال (2019-20ء) میں مجموعی قرضوں کا جی ڈی پی کے مقابلے میں تناسب قریباً 76 فیصد تھا جو رواں مالی سال کم ہو کر کم وبیش 68 فیصد رہ گیا ہے جبکہ بیرونی قرض جی ڈی پی کے 28 فیصد سے کم ہو کر لگ بھگ 21 فیصد پر آچکا ہے۔ حکام کے مطابق ملکی قرضوں کی اوسط مدت 8.2 سال سے بڑھ کر 8.3 سال کی جاچکی ہے۔ پاکستان نے بین الاقوامی مارکیٹ میں 5.2 فیصد کی شرح پر ایک غیر ملکی بانڈ بھی جاری کیا جسے ملکی تاریخ میں سب سے کم شرح پر حاصل کیا جانے والا بیرونی قرض قرار دیا جارہا ہے اور یہ عالمی سرمایہ کاروں کے پاکستان پر بحال ہوتے ہوئے اعتماد کا عکاس ہے۔ دوسری جانب حکومت نے 7.4 کھرب روپے کے مہنگے قرض قبل از وقت ادا کیے ہیں جن میں سے 4.2 کھرب سٹیٹ بینک آف پاکستان کے واجب الادا جبکہ 3.2 کھرب روپے مالیت کا مارکیٹ سے حاصل کیا گیا قرض تھا، پاکستان کی تاریخ میں اتنی بڑی سطح پر قرضوں کی قبل از وقت ادائیگی کی مثال پہلے نہیں ملتی۔ جناب مشیر کے مطابق عام پاکستانیوں کے لئے سب سے اہم تبدیلی یہ ہے کہ اب وفاقی بجٹ کا پہلے کے مقابلے میں کہیں کم حصہ قرضوں کے سود کی ادائیگی پر خرچ ہو رہا ہے، مالی سال 2023ء میں وفاقی حکومت کی مجموعی آمدن کا قریباً 64 فیصد حصہ سود کی ادائیگی میں صرف ہو جاتا تھا جبکہ اب یہ تناسب کم ہو کر لگ بھگ 40 فیصد رہ گیا ہے جس سے حکومت کو ترقیاتی اخراجات کیلئے اضافی مالی گنجائش حاصل ہوئی ہے۔ اِس کے علاوہ گزشتہ مالی سال (2025-26ء) میں سود کی مد میں حکومتی اخراجات کم و بیش نو کھرب روپے تھے جو موجودہ مالی سال کم ہو کر لگ بھگ سات کھرب روپے رہ گئے ہیں یعنی صرف ایک سال کے دوران اِن میں قریباً دو کھرب روپے یا 22 فیصد کی نمایاں کمی کی گئی ہے۔

حکام کے مطابق پاکستان کی بیرونی مالیاتی صورتحال میں بھی نمایاں بہتری آئی ہے، محض دو ہفتوں کی درآمدات کے برابر زرِمبادلہ کے ذخائر کی نسبت اب ملکی صلاحیت کم وبیش تین ماہ کی درآمدات کے لئے کافی ہے۔ اِن ذخائر میں اضافے کا بڑا حصہ نئے قرضوں کے بجائے "غیر قرض ذرائع" سے حاصل ہوا ہے جس سے ماہرینِ معاشیات کے مطابق زرِمبادلہ کے "ذخائر کا معیار" بھی بہتر ہوا ہے۔ اِسی طرح 2022ء میں ملک کو 17.4 ارب ڈالر کے کرنٹ اکاؤنٹ خسارے کا سامنا تھا جبکہ اب پاکستان گزشتہ دو مالی سالوں سے مسلسل کرنٹ اکاؤنٹ سرپلس ریکارڈ کر رہا ہے جس کے نتیجے میں بیرونی مالی معاونت اور نئے قرضوں پر انحصار میں نمایاں کمی آئی ہے۔ یہی نہیں حکومت گزشتہ تین سالوں سے مسلسل پرائمری مالیاتی سرپلس حاصل کر رہی ہے یعنی سود کی ادائیگیوں کو الگ رکھنے کے بعد حکومت اپنی آمدن سے اپنے اخراجات پورے کرنے کے ساتھ اضافی وسائل بھی حاصل کر رہی ہے جس کی وجہ ہی سے نئے قرض اُٹھانے کی رفتار کو بھی سست کیا گیا ہے۔ جناب خرم شہزاد کے مطابق موجودہ معاشی پالیسیوں کے معترف ماہرین اعداد وشمار کو نہیں بلکہ معیشت کی مجموعی سمت اور اُس میں پیدا ہونے والی مثبت رفتار کو اصل تبدیلی قرار دیتے ہیں، ہر حکومت قرض لیتی اور واپس ادا کرتی ہے لیکن اصل سوال یہ نہیں کہ قرض لیا جارہا ہے یا نہیں بلکہ سوال یہ ہے کہ کیا یہ قرض زیادہ پائیدار، کم لاگت اور کم خطرات کا حامل ہے کہ نہیں؟ پاکستان کے موجودہ مالی سال کے معاشی اشاریے یہی ظاہر کرتے ہیں کہ کم از کم اِس وقت تک اِس سوال کا جواب مثبت دکھائی دیتا ہے اور ملک کی معیشت قرضوں کے بہتر انتظام اور مالیاتی استحکام کی جانب پیشرفت کر رہی ہے۔ اِس میں دو رائے نہیں کہ مالیاتی نظم میں بہتری سے مذکورہ ملکی معیشت کے اشارے مثبت ہوئے ہیں تاہم ابھی بہت سا کام کرنا باقی ہے، ٹیکس وصولیوں کے اہداف سے لیکر تجارتی خسارے اور گردشی قرضوں کے خاتمے، خسارے میں چلنے والے سرکاری اداروں کی نجکاری، سستے خام مال کی فراہمی، برآمدات سمیت ملکی پیداواری صلاحیت میں اضافہ، زراعت میں بہتری اور نچلی سطح تک جدید ٹیکنالوجی کے استعمال کو یقینی بنانے کے علاوہ عوام کو مہنگائی اور ہوشربا یوٹیلیٹی بلوں سے نجات دلانے سمیت کئی محاذوں پر کامیابی حاصل کرنا ناگزیر ہے۔ چند اہداف کے پورا نہ ہوسکنے کو بنیاد بنا کر کئی تجزیہ کار نہ صرف حکومتی کارکردگی پر اُنگلیاں اٹھاتے ہیں بلکہ بعض ایک تو اِس بنیاد پر حکومت کی تبدیلی کی نوید بھی سنانا شروع کر دیتے ہیں جبکہ چند ایک بعض وزراء کی برخاستگی کو یقینی گردانتے ہیں تاہم معاشی اعداد وشمار بتاتے ہیں کہ موجودہ حکومت نہ صرف معاشی گراوٹ کو روکنے میں کامیاب ہو چکی ہے بلکہ اُس نے اِس کی سمت درست رکھتے ہوئے اب ترقی کے سفر کا آغاز کر دیا گیا ہے۔ معاشی پالیسی کا تسلسل ہی کامیابی کی کنجی ہے۔ حکومت نے آئندہ سال کے بجٹ میں اُن شعبوں میں ریلیف دینے کی کوشش کی ہے جن کے ذریعے نہ صرف ملکی معیشت کے پہیے کی رفتار بہتر ہوسکتی ہے بلکہ شرح نمو میں بھی اضافہ ممکن ہے۔

## سرکاری ہسپتالوں میں ڈیپ کلیننگ: صحت مند پنجاب کی جانب ایک اہم قدم

تحریر
سجاد جہانیہ

کسی بھی معاشرے کی ترقی کا اندازہ اس کے صحت کے نظام سے لگایا جاتا ہے۔ جدید دنیا میں علاج معالجہ صرف بہترین ڈاکٹرز، ادویات اور جدید مشینری تک محدود نہیں رہا بلکہ ہسپتالوں میں صفائی، جراثیم سے پاک ماحول اور انفیکشن کنٹرول کو بھی صحت کی بنیادی ضرورت سمجھا جاتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ ترقی یافتہ ممالک میں ہسپتالوں کی صفائی کو علاج کے عمل کا لازمی حصہ قرار دیا جاتا ہے۔ پنجاب کی وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف کی جانب سے صوبے بھر کے سرکاری ہسپتالوں میں روزانہ "ڈیپ کلیننگ" کا آغاز اسی جدید سوچ اور عوام دوست وژن کا مظہر ہے۔

پہلی مرتبہ پنجاب کے سرکاری ہسپتالوں میں روزانہ بنیادوں پر جامع صفائی کا ایک مربوط نظام متعارف کرایا گیا ہے۔ اس پروگرام کے تحت تحصیل، ضلعی اور بڑے ٹیچنگ ہسپتالوں کے داخلی راستوں، راہداریوں، وارڈز، ویٹنگ ایریاز، پبلک واش رومز، آپریشن تھیٹرز، دروازوں، کھڑکیوں اور دیگر تمام مقامات کی پیشہ ورانہ انداز میں صفائی کی جا رہی ہے۔ فرشوں کو مخصوص جراثیم کش کیمیکلز سے دھویا جا رہا ہے جبکہ بچوں کے وارڈز، پیڈز اور گائنی وارڈز کی خصوصی صفائی کو یقینی بنایا جا رہا ہے تاکہ مریضوں، خصوصاً خواتین اور بچوں کو محفوظ اور صحت مند ماحول فراہم کیا جاسکے۔

یہ اقدام صرف صفائی تک محدود نہیں بلکہ انفیکشن کنٹرول کی ایک جامع حکمت عملی کا حصہ ہے۔ طبی ماہرین اس حقیقت پر متفق ہیں کہ ہسپتالوں میں ہونے والے متعدد انفیکشن ناقص صفائی، آلودہ ماحول اور جراثیم کی منتقلی کے باعث پھیلتے ہیں۔ ہسپتالوں میں مستقل بنیادوں پر جراثیم کش صفائی ہونے سے مریضوں میں انفیکشن کے امکانات کم سے کم ہوں گے

اس منصوبے کی ایک اہم خصوصیت اس کی ڈیجیٹل مانیٹرنگ ہے۔ وزیراعلیٰ محترمہ مریم نواز شریف کو روزانہ ڈیپ کلیننگ کی رپورٹ پیش کی جا رہی ہے، جس سے یہ واضح ہوتا ہے کہ حکومت صرف احکامات جاری کرنے تک محدود نہیں بلکہ ان پر عملدرآمد کی مسلسل نگرانی بھی کر رہی ہے۔ جدید انتظامی نظام میں یہی موثر گورننس کہلاتی ہے کہ ہر منصوبے کی نگرانی، جانچ اور احتساب کا موثر نظام موجود ہو۔

حکومت پنجاب نے "پنجاب نیو ہیلتھ کلچر" کے تصور کو عملی شکل دیتے ہوئے ہسپتالوں میں صفائی کو ایک مستقل پالیسی کی حیثیت دی ہے۔ ماضی میں اکثر سرکاری ہسپتالوں کے بارے میں عوامی شکایات میں صفائی کی ناقص صورتحال نمایاں ہوتی تھی لیکن موجودہ اقدامات اس تاثر کو بدلنے کی ایک سنجیدہ کوشش ہیں۔ اگر یہ سلسلہ مستقل مزاجی سے جاری رہا تو یقیناً سرکاری ہسپتالوں پر عوام کا اعتماد مزید مضبوط ہوگا۔

وزیراعلیٰ کی ہدایت پر خواتین اور بچوں کے وارڈز کی صفائی پر خصوصی توجہ دی جا رہی ہے جو قابل تحسین ہے۔ نومولود بچوں، حاملہ خواتین اور بزرگ مریضوں کی قوت مدافعت نسبتاً کم ہوتی ہے، اس لیے انہیں انفیکشن سے بچانا نہایت ضروری ہے۔ صاف ستھرا ماحول نہ صرف ان کی جلد صحت یابی میں مدد دیتا ہے بلکہ علاج کے اخراجات اور ہسپتال میں قیام کے دورانیے کو بھی کم کرنے میں معاون ثابت ہوتا ہے۔

عالمی ادارہ صحت بھی ہسپتالوں میں انفیکشن کنٹرول اور حفظانِ صحت کے معیار پر خصوصی زور دیتا ہے۔ ترقی یافتہ ممالک میں ہسپتالوں کی صفائی کو ایک سائنسی عمل سمجھا جاتا ہے، جہاں مخصوص تربیت یافتہ عملہ جدید آلات اور جراثیم کش مواد کے ذریعے صفائی کے اعلیٰ معیار کو برقرار رکھتا ہے۔ پنجاب میں اسی طرز پر اقدامات کا آغاز اس امر کا ثبوت ہے کہ حکومت صحت کے شعبے کو بین الاقوامی معیار سے ہم آہنگ کرنے کی خواہاں ہے۔

اس منصوبے کے مثبت اثرات صرف صحت تک محدود نہیں رہیں گے بلکہ معاشی اعتبار سے بھی فائدہ مند ثابت ہوں گے۔ جب ہسپتالوں میں انفیکشن کی شرح کم ہوگی تو مریضوں کو اضافی علاج، مہنگی اینٹی بائیوٹکس اور طویل عرصے تک ہسپتال میں رہنے کی ضرورت بھی کم پڑے گی۔ اس طرح نہ صرف عوام کا مالی بوجھ کم ہوگا بلکہ سرکاری وسائل کی بھی بچت ہوگی، جسے صحت کے دیگر شعبوں میں استعمال کیا جاسکے گا۔

وزیراعلیٰ مریم نواز شریف کا یہ بیان کہ "پنجاب کے ہر شہری بالخصوص بچوں اور خواتین کی صحت کی فکر ہے" دراصل عوامی خدمت کے اس وژن کی عکاسی کرتا ہے جس میں انسانی جان کو اولین ترجیح دی گئی ہے۔ عوام کی صحت کے تحفظ کے لیے صفائی کو بنیادی حیثیت دینا ایک مثبت اور دوراندیش فیصلہ ہے، جس کے نتائج آنے والے برسوں میں مزید واضح ہوں گے۔

## ناقص منصوبہ بندی یا قومی خزانے کی بے رحمانہ لوٹ مار؟

صدا بصحرا
رفیع صحرائی
rafisehraee5586@gmail.com

پاکستان اس وقت تاریخ کے بدترین معاشی بحرانوں میں سے ایک سے گزر رہا ہے۔ مہنگائی، بے روزگاری، بجلی کے ہوشربا بل، ٹیکسوں کی بھرمار اور قرضوں کا بڑھتا ہوا بوجھ عام آدمی کی زندگی کو اجیرن بنا چکا ہے۔ ایسے میں آڈیٹر جنرل آف پاکستان کی حالیہ رپورٹ نے قوم کے زخموں پر نمک چھڑکنے کا کام کیا ہے، اس رپورٹ میں انکشاف کیا گیا ہے کہ دیامر بھاشا ڈیم، داسو اور نیلم جہلم ہائیڈرو پاور پراجیکٹس میں ناقص منصوبہ بندی، تاخیر اور انتظامی نااہلی کے باعث قومی خزانے پر تقریباً 39 کھرب روپے کے اضافی بوجھ کا خدشہ پیدا ہوگیا ہے۔

یہ کوئی معمولی رقم نہیں۔ یہ سب عوام کے ٹیکسوں سے اکٹھا کیا گیا پیسہ ہے جسے بے دردی اور بے حسی کے ساتھ لٹایا جا رہا ہے۔ یہ وہی پیسہ ہے جو ایک مزدور اپنی معمولی تنخواہ سے ٹیکس کی صورت میں دیتا ہے، ایک دکاندار اپنی کمائی سے ادا کرتا ہے اور ایک غریب شہری ہر چیز کی خریداری پر بالواسطہ ٹیکسوں کے ذریعے قومی خزانے میں جمع کراتا ہے۔ افسوس کہ اس قومی امانت کو سنبھالنے والوں نے اس کی حفاظت کے بجائے اسے نااہلی اور غفلت کی نذر کردیا۔

داسو ڈیم کی ابتدائی لاگت 486 ارب روپے سے بڑھ کر 1737 ارب روپے تک پہنچ جانا صرف اعداد وشمار کا کھیل نہیں بلکہ یہ منصوبہ بندی کے پورے نظام کی ناکامی کا اعتراف ہے۔ سوال یہ ہے کہ آخر ان منصوبوں کی تکمیل میں اتنی تاخیر کیوں ہوئی؟ کیا کسی حکومت، کسی وزیر، کسی سرکاری ادارے یا کسی متعلقہ اتھارٹی نے کبھی یہ سوچا کہ اگر یہ منصوبے بروقت مکمل ہو جاتے تو ملک کو مہنگی بجلی پیدا کرنے والے آئی پی پیز سے نجات مل سکتی تھی۔ اربوں روپے کی کیپیسٹی پیمنٹس سے جان چھوٹ سکتی تھی اور قوم کو سستی بجلی میسر آسکتی تھی۔

یہ سوال بھی انتہائی اہم ہے کہ ان منصوبوں کی تکمیل میں سست روی کے پیچھے کہیں بااثر آئی پی پیز کے مفادات تو کارفرما نہیں رہے؟ کیونکہ جتنی دیر یہ آبی منصوبے مکمل نہیں ہوتے، اتنی ہی دیر تک مہنگی بجلی پیدا کرنے والے نجی بجلی گھر منافع کماتے رہتے ہیں۔ اگر ایسا ہے تو یہ صرف انتظامی غفلت نہیں بلکہ قومی مفادات کے خلاف ایک سنگین جرم ہے، جس کی آزادانہ اور شفاف تحقیقات ہونی چاہئیں۔

یہ معاملہ اس قدر سنگین ہے کہ اس پر ملک کی اعلیٰ عدلیہ کو بھی توجہ دینی چاہیے۔ یہ سوالات بڑے اہم ہیں کہ کیا سپریم کورٹ اس سنگین غفلت اور قومی خزانے کو پہنچنے والے کھربوں روپے کے نقصان کا ازخود نوٹس لے سکتی ہے؟ کیا ان منصوبوں میں تاخیر، قواعد کی خلاف ورزیوں اور لاگت میں غیر معمولی اضافے کے ذمہ داروں کا تعین کیا جائے گا؟ یا پھر ماضی کی طرح یہ رپورٹ بھی فائلوں کی گرد میں دب کر رہ جائے گی؟

المیہ یہ ہے کہ ہمارے عوامی نمائندوں، اشرافیہ اور مراعات یافتہ طبقے کی ایک بڑی تعداد کو مفت بجلی اور دیگر سہولتیں میسر ہیں۔ شاید اسی لیے انہیں بجلی کے نرخوں میں اضافے، لوڈشیڈنگ اور عوام کی مشکلات کا حقیقی احساس نہیں۔ جس شخص نے کبھی اپنی جیب سے بجلی کا بل ادا نہ کیا ہو وہ بھلا مہنگی بجلی کے درد کو کیسے سمجھ سکتا ہے؟

دوسری طرف ایک عام پاکستانی ہے جو پہلے ہی ڈیڑھ درجن سے زائد ٹیکسوں پر مشتمل مہنگی بجلی استعمال کرنے پر مجبور ہے۔ وہ اپنی استعمال شدہ بجلی کے بل کے ساتھ بجلی چوروں کا بوجھ بھی اٹھاتا ہے، لائن لاسز کی قیمت بھی ادا کرتا ہے اور مراعات یافتہ طبقے کی مفت بجلی کی قیمت بھی اپنی جیب سے چکاتا ہے۔ یہ وہ غریب آدمی ہے جو اپنے بچوں کو دو وقت کی روٹی فراہم کرنے کے لیے سارا دن کولہو کے بیل کی طرح محنت کرتا ہے، مگر مہینے کے آخر میں بجلی کا بل اس کی تمام محنت پر پانی پھیر دیتا ہے۔

سوال یہ بھی ہے کہ اگر کسی چھوٹے سرکاری ملازم سے چند ہزار روپے کی بے ضابطگی ہو جائے تو اس کے خلاف فوراً کارروائی ہوجاتی ہے، لیکن کھربوں روپے کے نقصان پر کوئی جواب دہ کیوں نہیں؟ آخر کب تک قومی وسائل کی بربادی کو "انتظامی کمزوری" کا نام دے کر نظرانداز کیا جاتا رہے گا؟

پاکستان کو آج سب سے زیادہ جس چیز کی ضرورت ہے وہ صرف نئے منصوبوں کی نہیں بلکہ بہتر حکمرانی، شفافیت اور جواب دہی کی ہے۔ ہر بڑے منصوبے کے لیے آزادانہ آڈٹ، پارلیمانی نگرانی، سخت ٹائم لائنز اور ذمہ دار افسران کے احتساب کا مؤثر نظام ناگزیر ہے۔ ہماری پارلیمنٹ کو ایک بل منظور کرنا چاہیے جس کے تحت قومی منصوبوں میں تاخیر کو قومی جرم قرار دیا جانا چاہیے کیونکہ اس کی قیمت پوری قوم ادا کرتی ہے۔

دیامر بھاشا، داسو اور نیلم جہلم جیسے منصوبے دراصل پاکستان کی توانائی کے مستقبل کی ضمانت بن سکتے تھے، لیکن ناقص منصوبہ بندی اور نااہلی نے انہیں قومی خزانے پر بوجھ بنا دیا۔ اگر اب بھی ہم نے ان واقعات سے سبق نہ سیکھا تو آنے والی نسلیں ہمیں معاف نہیں کریں گی۔

قوم یہ جاننے کا حق رکھتی ہے کہ اس کے کھربوں روپے کہاں گئے، کس کی غفلت سے ضائع ہوئے اور اس نقصان کا ذمہ دار کون ہے۔ کیونکہ آخر کار یہ سب عوام کا پیسہ ہے، اور عوام کے پیسے کا حساب دینا ہی جمہوریت، دیانت اور ریاستی ذمہ داری کا بنیادی تقاضا ہے۔

## ڈیرہ غازیخان: صاف پانی خواب بن گیا، عوام گندا اور بدبودار پانی پینے پر مجبور.....

تحریر
محمد اظہر خان داؤدی

صاف پانی ہر شہری کا بنیادی حق ہے، مگر افسوس آج بھی پنجاب کے ایک ڈویژن کے ڈویژنل ہیڈکوارٹر سٹی ڈیرہ غازی خان میں یہی بنیادی حق شہریوں سے چھین لیا گیا ہے۔ شہر کے متعدد علاقوں میں واسا کی جانب سے فراہم کیے جانے والے پانی کے بارے میں شہری مسلسل شکایت کر رہے ہیں کہ انہیں بدبودار، گدلا اور سیوریج سے آلودہ پانی کی سپلائی دی جا رہی ہے۔ عوام ہر ماہ باقاعدگی سے واسا کے بل ادا کرتی ہے، لیکن بدلے میں انہیں ایسا پانی مل رہا ہے جو صحت کے لیے انتہائی تشویش کا باعث بن چکا ہے۔

شہر کی صفائی کا نظام بھی زبوں حالی کا شکار ہے۔ گلیاں، بازار، نالیاں اور سیوریج کا ناقص انتظام شہریوں کے لیے مستقل اذیت بن چکا ہے۔ تعفن اور گندگی سے اٹا پنجاب پر سوالیہ نشان چھوڑ رہی ہے، مگر متعلقہ ادارے اپنی ذمہ داریاں پوری کرتے دکھائی نہیں دیتے۔

اس سے بھی زیادہ افسوسناک پہلو یہ ہے کہ ڈیرہ غازی خان کی عوام کے منتخب نمائندے بھی ان بنیادی مسائل پر مؤثر آواز اٹھاتے دکھائی نہیں دیتے۔ حلقے کے ایم پی اے محترم حنیف خان پتافی اور اسامہ عبدالکریم سے عوام یہ سوال کر رہی ہے کہ آخر وہ اپنے حلقوں کے مسائل پر کب متحرک ہوں گے؟ اگر عوام کا تاثر یہ بن رہا ہے کہ وہ صرف اپنے نام کے ساتھ "ایم پی اے" کا ٹیگ لگانے تک محدود ہیں اور شہریوں کے روزمرہ مسائل میں ان کی موجودگی محسوس نہیں ہوتی، تو یہ تاثر خود ان کی سیاسی کارکردگی پر سوالیہ نشان ہے۔ عوام کو فوٹو سیشن، بیانات اور رسمی ملاقاتوں سے زیادہ صاف پانی، صاف گلیاں اور فعال نمائندگی درکار ہے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے پنجاب میں عوامی خدمت، صفائی، شہری سہولیات اور بہتر طرزِ حکمرانی کا واضح وژن پیش کیا ہے، لیکن اگر ڈیرہ غازی خان میں واسا اور متعلقہ ادارے اس وژن پر عمل درآمد میں ناکام ہیں تو یہ نہ صرف عوام کے ساتھ زیادتی ہے بلکہ وزیراعلیٰ کے اصلاحاتی ایجنڈے کو بھی نقصان پہنچا رہا ہے۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ ایسے اداروں اور افسران سے جواب طلب کیا جائے اور کارکردگی کی بنیاد پر سخت احتساب کیا جائے۔

آلودہ پانی مختلف بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے، سب سے زیادہ تشویش ناک پہلو یہ ہے کہ آلودہ پانی ہیضہ، ٹائیفائیڈ، ہیپاٹائٹس، معدے اور آنتوں کی متعدد بیماریوں کا سبب بن سکتا ہے۔ جب شہریوں کی صحت خطرے میں ہو تو یہ محض انتظامی غفلت نہیں بلکہ عوامی مفاد سے سنگین لاپرواہی تصور کی جاتی ہے۔ اس لیے یہ مسئلہ صرف سہولت کا نہیں بلکہ عوامی صحت کا بھی ہے۔ اگر فوری اقدامات نہ کیے گئے تو صورتحال مزید سنگین ہوسکتی ہے۔

ڈیرہ غازی خان کے عوام وزیراعلیٰ پنجاب، چیف سیکرٹری، کمشنر اور ڈپٹی کمشنر سے مطالبہ کرتے ہیں کہ واسا کی کارکردگی کا فوری جائزہ لیا جائے، پانی کی فراہمی اور صفائی کے نظام کو بہتر بنایا جائے، اور منتخب نمائندوں کو بھی اپنے حلقوں کے عوام کے مسائل کے حل میں فعال کردار ادا کرنے کا پابند بنایا جائے۔

ڈیرہ غازی خان کے عوام اب صرف وعدے نہیں، عملی اقدامات چاہتے ہیں۔ صاف پانی ان کا حق ہے، احسان نہیں۔ واسا کی انتظامیہ کو چاہیے کہ پانی کی سپلائی لائنوں اور سیوریج لائنوں کا فوری تکنیکی معائنہ کرے، جہاں آلودگی یا لیکیج ہو اسے ہنگامی بنیادوں پر درست کرے، پانی کے معیار کی باقاعدہ لیبارٹری ٹیسٹنگ کروائے، اور صفائی کے نظام کو جدید خطوط پر استوار کرے۔ صرف بل وصول کرنا کسی ادارے کی کامیابی نہیں، اصل کامیابی عوام کو معیاری خدمات فراہم کرنا ہے۔

## پنجاب کے پنشنرز بھی انسان ہیں

سُرخ فیتہ
محسن گورایہ
mohsingoraya@gmail.com

پنجاب کو ہمیشہ پاکستان کا سب سے مضبوط، مستحکم اور وسائل سے مالا مال صوبہ قرار دیا جاتا ہے، ملکی معیشت میں سب سے زیادہ حصہ، سب سے زیادہ ٹیکس وصولی، سب سے بڑا ترقیاتی بجٹ اور سب سے زیادہ انتظامی استعداد اگر کسی صوبے کے پاس ہے تو وہ پنجاب ہے، یہی وجہ ہے کہ پنجاب سے توقع بھی دوسروں سے زیادہ کی جاتی ہے، مگر افسوس کی بات یہ ہے کہ جب بات پنجاب کے لاکھوں ریٹائرڈ سرکاری ملازمین، یعنی پنشنرز، کی آتی ہے تو یہی صوبہ غیر ضروری احتیاط، بیوروکریٹک تاخیر اور مالی مجبوریوں کی ایسی دلیلیں پیش کرنے لگتا ہے جو اس کے اپنے معاشی دعوؤں سے مطابقت نہیں رکھتیں۔

وفاقی حکومت نے اپنے پنشنرز کی پنشن میں اضافہ کیا ہے، سندھ، خیبر پختونخوا اور بلوچستان جیسے نسبتاً کم وسائل رکھنے والے صوبوں نے بھی سات سے آٹھ فیصد تک اضافہ کر کے یہ پیغام دیا ہے کہ وہ اپنے ریٹائرڈ ملازمین کو مکمل طور پر نظرانداز نہیں کر سکتے، ایسے میں سب سے بڑا سوال یہ ہے کہ کیا پنجاب کے پنشنرز دوسرے صوبوں کے پنشنرز سے کم اہم ہیں؟ اگر جواب نفی میں ہے تو پھر پنجاب کو کم از کم دوسرے صوبوں کے برابر، بلکہ اپنی بہتر مالی حیثیت کے باعث ان سے زیادہ اضافہ کرنا چاہئے۔ یہ حقیقت کسی سے پوشیدہ نہیں کہ پنشنرز معاشرے کا وہ طبقہ ہے جس کی آمدنی تقریباً مستقل ہوتی ہے جبکہ اخراجات مسلسل بڑھتے رہتے ہیں، ایک حاضر سروس ملازم کو وقتاً فوقتاً ترقی، خصوصی الاؤنس، مراعات یا اضافی آمدنی کے مواقع مل سکتے ہیں لیکن ایک ریٹائرڈ ملازم کی پوری زندگی ایک محدود پنشن پر منحصر ہوتی ہے، جب مہنگائی کی رفتار اس محدود آمدنی سے کہیں زیادہ بڑھ جائے تو اس کی قوت خرید ہر سال کم ہوتی چلی جاتی ہے۔

گزشتہ چند برسوں میں پاکستان میں مہنگائی نے تمام سابقہ ریکارڈ توڑ دیئے، آٹا، چینی، گھی، دالیں، سبزیاں، گوشت، بجلی، گیس، پٹرول، ادویات اور علاج معالجے کے اخراجات کئی گنا بڑھ چکے ہیں، سب سے زیادہ متاثر وہ بزرگ شہری ہوئے جو اپنی عمر کے اس حصے میں پہنچ چکے ہیں جہاں بیماریوں کے باعث طبی اخراجات پہلے ہی زیادہ ہوتے ہیں، دل، شوگر یا گردوں کے مریض کے لیے صرف ادویات پر ہی ہزاروں روپے ماہانہ خرچ ہو جاتے ہیں، ایسے حالات میں اگر پنشن میں معمولی اضافہ کیا جائے تو وہ واقعی "آٹے میں نمک" کے برابر محسوس ہوتا ہے۔

پنجاب گورنمنٹ پنشنرز ایسوسی ایشن کے پیٹرن اِن چیف یاور مہدی نے پچھلے دنوں جن اعداد و شمار کی بنیاد پر اپنا موقف پیش کیا ہے، وہ حکومت کی سنجیدہ توجہ کے مستحق ہیں، اگر مالی سال 2025-26ء میں پنشن کے لئے 16.462 ارب روپے مختص کیے گئے تھے، لیکن تقریباً 10 ارب روپے خرچ ہی نہیں ہوئے، جبکہ نئے مالی سال 2026-27ء میں پنشن کا بجٹ بڑھا کر 10.500 ارب روپے کر دیا گیا ہے، تو یہ سوال پیدا ہونا فطری ہے کہ پنشنرز کو مناسب ریلیف دینے میں رکاوٹ آخر کہاں ہے؟

بدقسمتی سے ہر سال پنشنرز کے مطالبات کو بین الاقوامی مالیاتی اداروں، خصوصاً آئی ایم ایف، کی شرائط سے جوڑ دیا جاتا ہے، یہ دلیل اپنی جگہ قابل غور ہوسکتی ہے مگر حتمی نہیں، اگر حکومت ترقیاتی منصوبوں، نئی سکیموں، سرکاری تقریبات، گاڑیوں، دفاتر، پروٹوکول اور دیگر انتظامی اخراجات کے لئے وسائل نکال سکتی ہے تو پھر ان بزرگ شہریوں کے لئے بھی وسائل تلاش کیے جا سکتے ہیں جنہوں نے اپنی پوری زندگی ریاست کی خدمت میں گزار دی، اگر پنجاب واقعی دوسرے صوبوں کے لئے رول ماڈل بننا چاہتا ہے تو اسے صرف ترقیاتی منصوبوں میں نہیں بلکہ سماجی انصاف میں بھی مثال قائم کرنا ہو گی، جب دیگر صوبے سات یا آٹھ فیصد اضافہ دے سکتے ہیں تو پنجاب کا فرض بنتا ہے کہ وہ کم از کم اتنا اضافہ ضرور کرے، بلکہ بہتر مالی حیثیت کو دیکھتے ہوئے پنجاب کو دس فیصد یا اس سے زیادہ اضافے پر سنجیدگی سے غور کرنا چاہئے تاکہ یہ واضح ہو کہ صوبہ اپنے بزرگ ملازمین کی خدمات کا اعتراف کرتا ہے۔ آئین ریاست کی فلاحی اصولوں کے مطابق معاشی انصاف کی طرف رہنمائی کرتا ہے، پنشنرز کی عزت نفس اور معاشی تحفظ بھی اسی فلسفے کا حصہ ہے، اگر ایک ریٹائرڈ افسر یا ملازم اپنی ادویات، بجلی کے بل یا بچوں کی بنیادی ضروریات پوری کرنے سے قاصر ہو جائے تو یہ ایک فلاحی ریاست کے تصور سے مطابقت نہیں رکھتا۔ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے اپنے دورِ حکومت میں عوامی فلاح کے متعدد منصوبے شروع کیے ہیں، اگر وہ پنشنرز کے لئے بھی ایک مثبت اور فراخدلانہ فیصلہ کرتی ہیں تو یہ ان کی حکومت کیلئے ایک ایسا اقدام ہوگا جسے لاکھوں خاندان ہمیشہ یاد رکھیں گے، حکومت کو یہ بھی سمجھنا چاہئے کہ پنشنرز کا مطالبہ غیر حقیقی نہیں، وہ خزانے پر غیر معمولی بوجھ ڈالنے کی بات نہیں کر رہے بلکہ وہ صرف اتنا چاہتے ہیں کہ پنجاب کم از کم وہی معیار اختیار کرے جو وفاق اور دیگر صوبے اپنا چکے ہیں۔

آخری گزارش، سوال صرف بجٹ کا نہیں بلکہ ترجیحات کا ہے، حکومتیں اپنے وسائل وہاں خرچ کرتی ہیں جہاں وہ ضرورت اور اہمیت محسوس کرتی ہیں، اگر پنجاب اپنے بزرگ ملازمین کو اپنی ترجیحات میں شامل کرلے تو ان کے مسائل کا حل نکالنا ہرگز ناممکن نہیں، آج ضرورت اس امر کی ہے کہ بیوروکریٹک تاخیر کو ختم کیا جائے، محکمہ خزانہ دستیاب مالی گنجائش کا شفاف جائزہ لے اور وزیراعلیٰ پنجاب ایک ایسا فیصلہ کریں جو نہ صرف معاشی طور پر قابل عمل ہو بلکہ اخلاقی اعتبار سے بھی قابل تحسین ہو۔ ایک مہذب معاشرے کی پہچان اس کی بلند عمارتیں، جدید شاہراہیں یا بڑے ترقیاتی منصوبے نہیں، بلکہ وہ احترام ہوتا ہے جو وہ اپنے بزرگوں، ریٹائرڈ ملازمین اور کمزور طبقات کو دیتا ہے، پنجاب اگر واقعی پاکستان کا سب سے مضبوط صوبہ ہے تو اسے اس طاقت کا اظہار اپنے پنشنرز کے ساتھ انصاف سے کرنا چاہئے، کیونکہ جن لوگوں نے اپنی جوانی ریاست کی خدمت میں گزاری، وہ بڑھاپے میں ریاست کی توجہ، احترام اور مناسب معاشی تحفظ کے سب سے زیادہ حق دار ہیں۔

## جنگل راج؟

اندھیر نگری
سید شعیب الدین احمد
Shaoibchachu@gmail.com

دلِ خون کے آنسو رو رہا ہے۔ محرم کے ان دس دنوں میں ایسے واقعات ہوئے کہ لکھتے ہوئے ہاتھ کانپ رہے ہیں۔ تین سال سے آٹھ سال کی عمر کے تین بچوں کو جس بے دردی سے زیادتی کے بعد قتل کیا گیا یہ تو کسی کے گمان میں بھی نہیں تھا کہ گھر کے باہر نکلنے والا کوئی بچہ محفوظ نہیں ہے۔

جس ملک میں ایک نہیں دو دو سپریم کورٹ ہوں۔ ایک سپریم کورٹ اور دوسری آئینی سپریم کورٹ مگر "انصاف دینے کے لئے سی سی ڈی کو استعمال" کرنا پڑے، کیونکہ جب عدالتوں میں انصاف نہ ملے تو لوگ قانون اپنے ہاتھ میں لیں گے یا پھر حکمرانوں کے بنائے "پولیس نما ادارے" خود انصاف "بانٹنا" شروع کر دیں گے اپنے "بڑوں کے حکم" کے مطابق۔ تو یہ ہے وہ پاکستان جس کا خواب علامہ اقبالؒ نے دیکھا اور قائداعظمؒ نے اس کو پورا کر دکھایا۔

تکلیف ہو رہی ہے یہ لکھتے ہوئے کہ آج تین سالہ بچی کلثوم کو بھی ریپ کے بعد قتل کر دیا جاتا ہے۔ کلثوم کا قصور یہ تھا کہ وہ گھر سے باہر نکل گئی، پھر اس کے والد ڈھونڈتے رہے اور رات کے اندھیرے میں بیٹی کی بوری بند لاش انہیں اپنے گھر کے قریب ملی۔ کلثوم کا مظلوم باپ قاسم رو رو کر کہہ رہا ہے کہ اس کی کلثوم کا قصور اسے بتایا جائے جس لیڈی ڈاکٹر نے اس بچی کا پوسٹ مارٹم کیا ہے وہ کہتی ہے اس نے ایسی حیوانیت اور درندگی پہلے نہیں دیکھی۔ کلثوم کی موت اتنی تکلیف سے ہوئی کہ اس کے منہ اور ناک سے جھاگ بہہ رہی تھی۔ یہ ظلم عروس البلاد کراچی میں ہوا جو بلاول بھٹو زرداری، آصف علی زرداری اور مراد علی شاہ کا شہر ہے۔ اب خبر ہے کہ ملزموں کی تلاش کے لئے آئی جی سندھ نے ڈی آئی جی کی سربراہی میں آٹھ رکنی اعلیٰ تحقیقاتی کمیٹی بنائی ہے، لیکن آئی جی سندھ اس وقت کہاں تھے جب 22 اپریل کو جیکسن (کراچی) میں ڈھائی سالہ صلاح الدین گھر سے غائب ہوتا ہے اور پھر تین دن بعد اس کی لاش نالے سے برآمد ہوتی ہے اور پھر جب ایک بچے کی لاش اس کی رہائشی بلڈنگ کے تہہ خانے میں پانی کے سٹور میں سات دن بعد ملتی ہے اگر ان ظالموں کو پکڑا جاتا اور انہیں عدالتوں سے سزا مل جاتی تو شاید کلثوم کے ساتھ یہ ظلم نہ ہوتا۔ دوسرا واقعہ سرگودھا کا ہے جہاں کارخانہ بازار بلاک آٹھ کی سات سالہ منتہا زہرہ گھر سے چند گز دور حنیف سٹور جاتی ہے تاکہ 50 روپے کی ٹافی، بسکٹ، چاکلیٹ لے سکے اور پھر وہ غائب ہو جاتی ہے۔ اس کی تلاش شروع ہوتی ہے تو اس کی گلا کٹی لاش دکان کی تیسری منزل پر قائم سٹور میں بوریوں کے پیچھے ملتی ہے۔ زہرہ کو زیادتی کے بعد قتل کیا گیا ہوتا ہے۔ جب زہرہ دکان میں گئی تو وہاں دکان کے مالک سمیت پانچ افراد تھے۔ ابتداء میں کہا گیا کہ دو افراد اس بچی کے ساتھ اوپر گئے تھے، جن میں سے ایک ارسلان کو سی سی ڈی نے بعد ازاں "ہتھیار کی بازیابی" کے نام پر رات کے اندھیرے میں ملزم کو اس کے "ساتھیوں کے ہاتھوں" مروادیا۔ ارسلان کے رشتہ داروں نے اس کی لاش وصول کرنے سے انکار کر دیا۔ اس کے گاؤں والوں نے اپنے گاؤں میں تدفین کرنے سے انکار کیا، جس کے بعد پولیس نے اسے قریبی گاؤں میں زبردستی دفنا دیا، حالانکہ وہاں کے لوگ بھی اعتراض کر رہے تھے۔ ابتدائی پوسٹ مارٹم میں منتہا زہرہ کے جسم پر زخم کے سات نشان تھے۔ منتہا کے جسم سے حاصل کردہ مواد فرانزک لیبارٹری لاہور بھیجا گیا ہے۔ عجب در فنطنی ہے پولیس مقابلے کے بعد مواد فرانزک لیبارٹری بھیجا گیا ہے۔ یہ ثابت کرنے کے لئے کون کون ملوث ہے۔ تو ارسلان کو کیوں مارا انتظار کرتے جو بھی ملزم ہوتے سب کو مارتے۔ سی سی ڈی کو یقینا ایسی اجازت ہے۔ (کئی ایسے "مقابلے" ہو چکے ہیں) سی سی ڈی کے ارسلان کو مارنے کے فیصلے سے "سوشل میڈیا کے شیر" ارسلان کے علاوہ باقی سب کو بھی گنہگار قرار دے کے انہیں بھی جان سے مارنے کا مطالبہ کر رہے ہیں۔

تیسرا کیس فیصل آباد کا ہے جہاں آٹھ سال کا شکیل اپنے گھر سے ٹھنڈی بوتل لینے نکلا تھا اور اس کی لاش اگلے دن ہمسائے انور علی کے گھر کے بیت الخلاء میں پائی گئی۔ انور علی اور اس کے اہل خانہ غائب ہو چکے ہیں۔ بدقسمت شکیل کی تشدد زدہ نعش کی گردن پر رسی سے گلا گھونٹے جانے کا نشان ہے۔ ابتدائی رپورٹ میں شکیل کو بدفعلی کا نشانہ بنایا گیا ہے۔

ماہ جون کے مزید واقعات میں حسن ابدال میں شقی القلب باپ نے رشتہ کے تنازع پر اپنی بیٹی بسمہ کو چھریوں سے وار کر کے مار ڈالا۔ مقتولہ کی ماں نے شوہر کے خلاف مقدمہ کرایا اور سی سی ڈی نے "آلہ قتل کی برآمدگی" کے دوران ملزم کو اس کے ساتھیوں کے ہاتھوں گولیوں سے چھلنی کروادیا۔

کراچی میں ایک غریب خاتون کو ایک دکاندار نے راشن دینے کے بہانے اپنی دکان پر بلوایا اور پھر ملزم اسے اپنے ساتھی کی مدد سے گاڑی میں بٹھا کر پاکس بے کے بے آباد علاقے میں لے گیا جہاں اس سے زیادتی کی اور زیادتی کی فلم بنانے کے بعد اسے دو ہزار روپے دیکر حب روڈ پر اتار دیا اور دھمکی دی کہ کسی کو بتایا تو فلم پوری دنیا کو دکھا دیں گے۔

ایبٹ آباد کی 32 سالہ صائمہ جسے اس کے سسرالیوں نے جلا ڈالا تھا۔ اسے جان بچانے کے لئے پمز ہسپتال اسلام آباد لایا گیا مگر صائمہ جس کا 98 فیصد جسم جل چکا تھا دم توڑ گئی۔

کراچی میں ایک پولیس کانسٹیبل دعا نے اپنے شوہر حمزہ کو سابق شوہر فہد کی مدد سے مار ڈالا۔ دعا کے پہلے شوہر فہد سے تین بچے بھی تھے مگر فہد سے تعلق خراب ہونے پر طلاق لے کر اس کے دوست حمزہ سے شادی کر لی اور پھر چند دن بعد ہی فہد کی مدد سے حمزہ کو مار ڈالا۔ حمزہ کی دعوت ولیمہ 18 جون کو ہونی تھی، مگر اس سے پہلے ہی اپنی "دلہن کے ہاتھوں اللہ کو پیارا" ہوگیا۔

کراچی میں ایک 18 سالہ لڑکی مصباح کو اپنی پسند کی شادی کی سزا ملی اور اسے اس کے شوہر شہریار نے "جہیز کے مطالبات" پورے نہ ہونے پر قتل کر دیا۔ مصباح کی والدہ کے مطابق شادی کے بعد اس کے داماد نے جہیز کے لئے بلیک میل کیا۔ پھر سات مئی کو مصباح کے شوہر نے اسے مارپیٹ کر گھر سے نکالا اس کے جسم پر گہرے زخم تھے۔ پسند کی شادی کرنے والی مصباح نو جون کو ہسپتال میں انتقال کر گئی۔ سب سے زیادہ تکلیف دہ بات یہ ہے کہ ملزم کی یہ چوتھی شادی تھی خبر نگار نے یہ نہیں لکھا کہ پہلی تین بیویوں سے ملزم نے کیا سلوک کیا تھا۔

اب ہمیں انتظار ہے کہ ان سب افراد کے ساتھ سی سی ڈی اور سندھ پولیس کب انصاف کرے گی، کیونکہ ہماری عدالتوں میں تو انصاف شاید صرف طاقتوروں کے نصیب میں لکھا گیا ہے۔

## محنت کا پھل کتنا میٹھا ہے، چکھ کے دیکھ لیں

نوید سحر
اسلم لودھی
aslamlodhi@yahoo.com

سکھر کی ایک تنگ گلی سے ہر صبح ایک کمزور سا آدمی اپنی گدھا گاڑی کے ساتھ باہر نکلتا تھا۔ چہرے پر دھوپ کی سختی، ہاتھوں میں چھالے، کپڑوں پر مٹی اور آنکھوں میں ایک عجیب سی چمک ہوتی۔ لوگ اُسے صرف "گدھا گاڑی والا" پکارتے تھے۔ کسی نے کبھی اُس کے خوابوں کی تعبیر نہیں پوچھی۔ دن بھر وہ سڑکوں پر مٹی، اینٹیں اور سامان ڈھوتا، گرمی میں پسینہ بہتا، سردی کے موسم میں ہاتھ کانپتے۔ مگر شام کو جب وہ تھکا ہارا گھر لوٹتا، تو اُس کی جیب میں صرف دو سو روپے ہوتے لیکن وہ دو سو روپے اُس کیلئے روٹی سے زیادہ قیمتی تھے۔ کیونکہ اُن پیسوں سے روٹی کے ساتھ ساتھ اُس کی بیٹی کی کتابیں بھی آتی تھیں۔ وہ چھوٹی سی بچی اکثر گدھا گاڑی پر باپ کے پیچھے بیٹھی دکھائی دیتی۔ ہاتھ میں پھٹی پرانی کتاب، چہرے پر گرد، اور آنکھوں میں روشن مستقبل کے خواب۔ رات کو جب پورا محلہ سو جاتا تو اُن کے کچے گھر میں ایک مدھم سی لالٹین جلتی۔ وہ بچی اسی دھندلی سی روشنی میں بھی پڑھتی رہتی، کبھی پسینے سے بھیگ جاتی تو دوپٹے سے پیشانی صاف کر لیتی۔ کبھی آسمان کی طرف دیکھتی اور پھر خاموشی سے کتاب کھول کر پڑھنے لگتی۔ لوگ ہنستے۔ "کہ گدھا گاڑی والے کی بیٹی پائلٹ بنے گی؟" "اپنی اوقات دیکھی ہے کیا؟" "ایسے خواب غریبوں کے لئے نہیں ہوتے" کبھی کبھی اُس کا باپ یہ سب کچھ سن کر خاموش ہو جاتا اور اپنی بیٹی کے سر پر ہاتھ رکھ کر کہتا۔ بیٹی۔۔۔ پڑھتی رہنا۔۔۔ ایک دن یہ لوگ تمہارا نام عزت اور احترام سے لیا کریں گے۔ پھر ایک دن پورا سندھ چونک اٹھا۔ وہی بچی، جس کے گھر میں بجلی تک نہیں تھی جس کے باپ کے پاس چلانے کیلئے سائیکل بھی نہیں تھی۔ وہ سندھ بورڈ میں ٹاپ کر گئی، مگر کہانی ابھی ختم نہیں ہوئی تھی۔ اصل معرکہ تو ابھی شروع ہوا تھا۔ سال گزرے، محنت جاری تھی۔ آنسو، بھوک، تھکن، جدوجہد اور پھر ایک صبح پاک فضائیہ کے اکیڈمی گراؤنڈ میں ایک اعلان ہوا۔ ایک لڑکی پاک فضائیہ کی وردی میں ملبوس، سر فخر سے بلند کیے، قدموں میں اعتماد لیے، اپنے خوابوں کی تعبیر کی جانب بڑھ رہی تھی کسی نے اُس کے نام کے ساتھ اُس کے باپ کا پیشہ نہیں پکارا کسی نے نہیں کہا "گدھا گاڑی والے کی بیٹی" کیونکہ اُس دن۔۔۔ وہ صرف پاکستان کی ایک "شاہین بیٹی" تھی اور پھر وہ لمحہ بھی آپہنچا جب اس نے اپنے مضبوط ارادوں سے سب کچھ بدل کے رکھ دیا۔ جب اُس نے پہلی بار Fighting Falcon F-16 کے کاک پٹ میں بیٹھ کر آسمان کی طرف اُڑان بھری۔ نیچے زمین پر وہی بوڑھا باپ کھڑا تھا جس کی آنکھوں میں خوشی کے آنسو تیر رہے تھے۔ وہی ہاتھ، جن میں کبھی چھالے ہوا کرتے تھے۔ آج خوشی سے کانپ رہے تھے۔ فرق صرف اتنا تھا کہ آج اُن آنکھوں میں تھکن نہیں فخر تھا۔ اس کی آنکھوں سے خوشی اور فخر کے آنسو بہہ رہے تھے کسی نے پوچھا بابا! آج کیسا لگ رہا ہے؟ یہ سن کر وہ رو پڑا اور بس اتنا کہہ سکا۔ میں نے ساری عمر گدھا گاڑی چلائی، مگر میری بیٹی نے میرے خواب پورے کر دیئے۔ یہ صرف ایک لڑکی کی کہانی نہیں۔ یہ ہر اس بیٹی کی کہانی ہے جسے کہا گیا "تم یہ نہیں کرسکتیں" یہ ہر اس باپ کی کہانی ہے، جو خود بھوکا رہ کر بیٹی کی فیس ادا کرتا تھا اور یہ اُن سب لوگوں کے منہ پر طمانچہ تھا جو غربت کو کمزوری سمجھتے ہیں۔ یاد رکھو۔ خواب امیروں کی جاگیر نہیں ہوتے۔ اُڑنے کے لئے دولت نہیں۔ ہمت چاہئے ہوتی ہے۔ یہ دولت اور ہمت ایک غریب کی بیٹی میں بھی ہو سکتی ہے۔

اسلام آباد کی فیصل مسجد کے باہر ہر صبح ایک 14 سال کا لڑکا بیٹھا دکھائی دیتا تھا۔ اس کا نام سلیم تھا۔ ہاتھ میں پرانا ڈبہ، برش، اور کالے رنگ کی پالش ہوتی تھی۔ دن بھر وہ لوگوں کے جوتے چمکاتا۔ ایک جوتے کے 20 روپے۔ دن میں 15-20 جوتے پالش ہو جاتے تو 300-400 روپے بن جاتے۔ اتنے میں گھر کا چولہا جلتا۔ گھر میں امی اور چھوٹی بہن ماریہ تھی۔ ابا ایک حادثے میں چل بسے تھے، جب سلیم دس سال کا تھا۔ لوگ آتے، جوتے دیتے اور کہتے "جلدی کر بچے، وقت نہیں ہے"۔ کوئی حال نہ پوچھتا۔ سلیم چپ چاپ کام میں مگن رہتا۔ رات کو جب مسجد کے باہر لائٹیں بند ہو جاتیں، تو وہ پارک کی بینچ پر بیٹھ کر پرانی کتابیں کھولتا۔ وہ کتابیں اسے ایک استاد نے دی تھیں، جو روز اس سے جوتے پالش کروانے آتا تھا۔ استاد کہتا تھا، "سلیم، ہاتھ داغی ہیں تو کیا ہوا، اپنا دماغ صاف رکھو" سلیم پڑھتا رہا۔ میٹرک، ایف ایس سی، سب امتحان رات کو ہی پڑھ کے دیئے تھے۔ دن میں جوتے پالش اور رات میں پڑھائی کے فارمولے یاد ہوتے۔ لوگ ہنستے تھے، "جوتے پالش کرنے والا ڈاکٹر بنے گا؟" سلیم لوگوں کی باتیں سن کر خاموش رہتا۔ بس ماریہ کی کاپی پر لکھے نام کو دیکھتا رہتا۔ اس نے قسم کھائی تھی کہ اپنی بہن ماریہ کو وہ ڈاکٹر بنائے گا۔ 18 سال کی عمر میں سلیم نے ایف ایس سی میں 98% نمبر لئے۔ سکالرشپ ملی، NUST اسلام آباد میں داخلہ ہوگیا۔ داخلے کی فیس کیلئے اس نے دو سال کی کمائی اکٹھی کی تھی۔ 1 لاکھ 80 ہزار۔ امی روتی رہی، "بیٹا یہ پیسے خرچ نہ کر، گھر مشکل سے چل رہا ہے" سلیم نے کہا، "امی جان، اگر میں نہ پڑھا تو ماریہ بھی میری طرح جوتے پالش کرتی رہے گی"۔

یونیورسٹی میں بھی سلیم نے ہمت نہ ہاری۔ دن کو لیب میں کام، رات کو پڑھائی، اور ہفتے میں دو دن پرانے کام والے دوستوں کے ساتھ جا کر انہیں اکاؤنٹنگ سکھاتا۔ گریجویشن کے بعد اس نے ایک چھوٹی سی IT کمپنی شروع کی۔ صرف تین لیپ ٹاپ اور ایک کرائے کا کمرہ۔ پہلا سال ناکامی کا تھا۔ پیسے ختم، قرض چڑھ گیا لیکن سلیم نے ہمت نہ ہاری۔ اسے وہی بات یاد تھی جو استاد نے کہی تھی، "سلیم، دھول میں بیٹھ کر بھی اگر خواب دیکھو تو وہ سچ ہوتے ہیں"۔ 5 سال بعد اس کی کمپنی نے ایک ایپ بنائی جو پاکستان بھر میں مقبول ہوئی۔ آج سلیم کی عمر 29 سال ہے۔ اسلام آباد کے G-6 میں اس کا اپنا دفتر ہے، 200 سے زیادہ لوگ اس کے ساتھ کام کرتے ہیں اور ماریہ؟ وہ اب ڈاکٹر بن چکی ہے۔ پمز ہسپتال میں انسانی خدمت کا فریضہ انجام دے رہی ہے۔ آج بھی جب سلیم فیصل مسجد کے باہر سے گزرتا ہے، تو چند لمحوں کے لئے رکتا ضرور ہے۔ وہاں اب بھی ایک بچہ بیٹھا ہوتا ہے، ہاتھ میں پالش کا ڈبہ لیے۔ سلیم اتر کر اس کے پاس بیٹھتا ہے، اپنا کارڈ دیتا ہے، اور کہتا ہے، "بیٹا، جوتے چمکانے سے زیادہ ضروری ہے خواب چمکانا۔ جب کبھی ضرورت ہو، میرے پاس آ جانا۔" لوگ کہتے ہیں سلیم اب بلینئر ہو چکا ہے۔ سلیم کہتا ہے، "نہیں، میں اب بھی وہی لڑکا ہوں۔ بس فرق یہ ہے کہ اب میرے خواب بھی میرے ساتھ بیٹھ کر چمک اُٹھے ہوئے ہیں۔"

(شکریہ روزنامہ پاکستان)

### اعلان

ادارہ کا لکھاری کی رائے سے متفق ہونا لازمی نہیں، تحریر کا وہ خود ذمے دار ہوگا

ملتان اور بہاولپور سے بیک وقت شائع ہونے والا اخبار
ایک نئی سوچ کے ساتھ ہر صبح — ABC باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت
DAILY ASIA URDU MULTAN
روزنامہ ایشیاء اردو
ایڈیٹر انچیف: جنید ملک

## کلاسیفائیڈ

### شرائط واطلاع مشتہرین وقارئین

تمام اشتہارات نیک نیتی کے جذبے سے شائع کئے جاتے ہیں کسی اشتہار کے غیر حقیقی ہونے کے بارے میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔
"ایشیاء اردو" کلاسیفائیڈ اشتہارات خصوصی رعایتی پیکیج کے تحت 50روپے فی سطر اور کم از کم 3 سطور میں بک کئے جائینگے ایک سطر میں 8 الفاظ ہونے چاہئیں۔
اوور رائٹنگ اور مشکوک مسودے کے غلط شائع ہونے کی شکایات قابل قبول نہ ہوگی۔
اگر کسی وجہ سے کوئی اشتہار شائع ہونے سے رہ گیا تو ادارہ اس کو دوسرے دن شائع کرنے کا مجاز ہوگا۔
دوفون نمبروں میں ایک غلط یا ایڈریس میں سے ایک اتفاقیہ غلط شائع ہونے کی صورت میں ادارہ ذمہ دار نہ ہوگا۔
غلط اشتہار شائع ہونے کی صورت میں 2 دن میں اپنی تحریری شکایت درج کرائیں۔
مشتہرین کی سہولت کیلئے مختلف علاقوں میں اشتہارات بکنگ سنٹر کھولے گئے ہیں اگر اشتہار کیلئے آفس آنے میں وقت ہو تو اپنے علاقے میں قائم کردہ روزنامہ ایشیاء اردو سنٹر میں ہمارے مقرر کردہ ریٹ پر اشتہار بک کروائیں۔
عوامی اشتہارات بشمول اتوار صبح 10 بجے سے شام 6 بجے تک بک کروائیں۔
اتوار کیلئے اشتہارات بروز جمعہ 5 بجے تک بک کروائے جاسکتے ہیں۔
فون نمبر: 0302-8652233

**بقیہ 1**

تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک نے پیر کو اسلام آباد میں مشترکہ پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے کہا عطاءاللہ تارڑ نے کہا کہ سندھ طاس معاہدے کو یکطرفہ طور پر معطل نہیں کیا جاسکتا، کیونکہ یہ پاکستان اور بھارت کے درمیان طے پانے والا ایک بین الاقوامی معاہدہ ہے، جس کی قانونی حیثیت مسلمہ ہے۔انہوں نے کہا کہ وزیراعظم اور فیلڈ مارشل نے ہمیشہ اس بات پر زور دیا ہے کہ پانی پاکستان کی بقا کا معاملہ ہے،اس لیے قومی مفادات پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔عطاءاللہ تارڑ نے بتایا کہ پاکستان میں پہلی مرتبہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے بین الاقوامی سیمینار منعقد کیا جارہا ہے، جس میں دنیا بھر سے آبی وسائل کے ماہرین شریک ہیں۔انہوں نے کہا کہ اس سیمینار کے انعقاد سے نہ صرف پاکستان کے موقف کو عالمی سطح پر مزید تقویت ملی ہے بلکہ سندھ طاس معاہدے سے متعلق پاکستان کے بیانیے کو بھی بین الاقوامی سطح پر پذیرائی حاصل ہوئی ہے۔اس موقع پر وفاقی وزیر موسمیاتی تبدیلی ڈاکٹر مصدق ملک نے کہا ہے کہ سندھ طاس معاہدے کے معاملے کو بین الاقوامی سطح پر موثر انداز میں اٹھایا گیا ہے اور پاکستان اپنے حصے کے پانی پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کرے گا۔ڈاکٹر مصدق ملک کا کہنا تھا کہ پاکستان ماضی میں تباہ کن سیلابوں کا سامنا کر چکا ہے، جبکہ ملک کی معیشت اور لاکھوں افراد کا روزگار زراعت سے وابستہ ہے، جس کا انحصار پانی پر ہے۔انہوں نے بھارتی وزیراعظم نریندر مودی پر تنقید کرتے ہوئے کہا کہ وہ پاکستان کے خلاف آبی دہشت گردی کرنا چاہتے ہیں، تاہم پاکستان اپنے آبی حقوق کے تحفظ کے لیے ہر ممکن اقدام کرے گا۔وفاقی وزیر کا کہنا تھا کہ ہم اعلان کر چکے ہیں، جو پانی پر ہاتھ ڈالے گا تو ہاتھ کاٹ دیں گے،پاکستان واضح کر چکا ہے کہ اپنے حصے کے پانی پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔انہوں نے کہا کہ حق اور انصاف کیلئے ڈٹ جانا پاکستان کی روایت ہے اور ملک اپنے قومی مفادات کے تحفظ کے لیے ہر سطح پر آواز بلند کرتا رہے گا۔ڈاکٹر مصدق ملک نے مزید بتایا کہ سندھ طاس معاہدے کے حوالے سے جاری بین الاقوامی کانفرنس کے دوسرے روز مکمل سیشن جسٹس اینڈ رائٹس کے موضوع پر منعقد ہوگا،جس میں آبی حقوق اور بین الاقوامی قانونی پہلوؤں پر تفصیلی گفتگو کی جائے گی۔

**بقیہ 2**

اور بھارتی پراکسی جماعت الاحرار کے 3 دیگر دہشت گرد شامل ہیں۔آئی ایس پی آر کا کہنا ہے جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کے خلاف بلتیا، پلیتیکا اور کنٹر میں کامیاب کارروائیاں کی گئیں، جن میں 3 دہشت گرد مراکز تباہ ہوگئے جبکہ 25 خوارج ہلاک اور متعدد زخمی ہوگئے کارروائیوں میں دہشت گردوں کے اسلحہ اور بارود کے ذخائر کو تباہ کر دیا گیا۔پاک فوج کے شعبہ تعلقات عامہ کے مطابق خیبر پختونخوا، بلوچستان اور کراچی کے حملوں کا بھرپور جواب دیا جارہا ہے، سکیورٹی فورسز نے غیر ملکی سرپرستی میں دہشت گردی کے مکمل خاتمے کا عزم کیا ہے۔

**بقیہ 3**

نے پنجاب اسمبلی کی کارروائی کا بائیکاٹ کردیا اور ایوان سے باہر چلے گئے۔پنجاب کنٹرول آف ہیپچرچل آفینڈرز بل 2026 گزشتہ روز بھی موضوع بحث رہا۔اپوزیشن رکن رانا آفتاب احمد نے سپیکر پنجاب اسمبلی ملک محمد احمد خان کو خط لکھ کر ایوان سے بل کی منظوری روکنے کا مطالبہ کردیا۔پنجاب اسمبلی کا اجلاس گزشتہ روز بھی مقررہ وقت کی بجائے 2 گھنٹے کی تاخیر سے سپیکر ملک محمد احمد خان کی صدارت میں شروع ہوا۔قائد حزب اختلاف معین ریاض قریشی نے ایوان میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ حکومت جس بل کو ایوان سے منظور کرانا چاہتی ہے یہ بنیادی حقوق کے خلاف ہے ، یہ جمہوری روایات اور لوگوں کی آزادی اظہار رائے پر آخری کیل ثابت ہوگا، لوگوں کو دبانے کے لئے یہ بل لایا جارہا ہے،اس سے بل سے پہلے (ن) لیگ نیب کا قانون لائی تھی۔سپیکر نے کہا کہ مجھے بل کا علم نہیں ہے کمیٹی کو ریفر ہونے کے بعد یہ بل آچکا ہے۔جس دن یہ بل پیش ہوا اس روز کوئی اور اجلاس چیئر کر رہا تھا کمیٹی کی رپورٹ پر بھی میں موجود نہیں تھا، بل آچکا ہے، حکومت اگر اسے ایجنڈے پر نہیں لائی تو وزیر پارلیمانی امور مجتبیٰ شجاع الرحمن اس پر بات کرلیں گے۔سپیکر ملک محمد احمد خان نے کہا کہ رانا آفتاب احمد نے مجھے بل پر خط لکھا ہے جبکہ سپیکر نے اس کا متن بھی پڑھ کر سنایا۔حکومتی اور اپوزیشن اراکین نے گزشتہ روز بھی ضمنی بجٹ پر عام بحث میں حصہ لیا جس کے بعد وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن نے ضمنی بجٹ پر بحث کو سمیٹا۔صوبائی وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن نے کہا کہ یہ گرانٹس مالی بے ضابطگی نہیں بلکہ آئینی ذمہ داری کی تکمیل اور عوام کے مفاد میں فوری اقدام کی عکاسی کرتی ہے،اس عمل کو غیر معمولی اضافی اخراجات قرار دینا درست نہیں، حقیقت یہ ہے کہ حکومت نے ہر مالیاتی اقدام قانون، قواعد اور شفافیت کے مطابق انجام دیا ہے۔اپنی تقریر میں وزیر خزانہ مجتبیٰ شجاع الرحمن نے کہا کہ میں تمام معزز اراکین خصوصاً اپوزیشن کے اراکین کا شکریہ ادا کرنا چاہتا ہوں جنہوں نے بجٹ پر اپنی آرا، تجاویز اور تنقید پیش کی۔جمہوریت میں اختلاف رائے نہ صرف ایک حق ہے بلکہ بہتر فیصلوں کی بنیاد بھی بنتا ہے۔تاہم ہماری اجتماعی ذمہ داری یہ بھی ہے کہ عوام کے سامنے حقائق کو مکمل تناظر میں رکھا جائے۔یہ بجٹ محض آمدن اور اخراجات کی دستاویز نہیں بلکہ ایک ایسے پنجاب کا وژن ہے جو مالیاتی نظم و ضبط، معاشی استحکام، عوامی خدمت اور پائیدار ترقی کے اصولوں پر استوار ہے۔آسان فیصلے کرنا حکومتوں کا امتحان نہیں ہوتا، اصل امتحان مشکل حالات میں درست فیصلے کرنا ہوتا ہے

**بقیہ 4**

کرنے کے مہینے میں اور عوام کا اطمینان ہی حکومت کی کارکردگی کا اصل پیمانہ ہوگا۔صوبائی کابینہ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے وزیراعلیٰ نے سال 2025 کے آخری کابینہ اجلاس میں عوام دوست بجٹ کی تیاری پر پوری حکومتی ٹیم کو خراج تحسین پیش کیا۔انہوں نے کہا کہ صرف پریزنٹیشنز اور پوسٹس سے کام نہیں چلے گا بلکہ عوام کو عملی نتائج نظر آنے چاہئیں۔انہوں نے ہدایت کی کہ تمام اضلاع میں ترقیاتی منصوبوں کی نگرانی میں متعلقہ پارلیمنٹیرینز کی شرکت یقینی بنائی جائے تاکہ منصوبوں پر شفاف اور موثر عملدرآمد ممکن بنایا جاسکے وزیراعلیٰ نے 2400 ڈاکٹرز کی بھرتیوں سے متعلق شکایات کا حوالہ دیتے ہوئے کہا کہ انہوں نے خود ان شکایات کا جائزہ لیا ہے اور امیدواروں کو ہدایت کی گئی تھی کہ وہ اپنی شکایات وزیراعلیٰ کمپلینٹ سیل میں جمع کرائیں۔ان کا کہنا تھا کہ حکومت کا فرض ہے کہ عوام کی ہر شکایت سنے جائز شکایات کا ازالہ کرے اور ہر امیدوار کو مطمئن کرے۔انہوں نے بتایا کہ موصول ہونے والی متعدد شکایات امیدواروں کے موبائل نمبر، نام اور پی ایم ڈی سی رجسٹریشن نمبر کی درستگی سے متعلق تھیں، جبکہ میرٹ سے متعلق تقریباً 21 شکایات موصول ہوئیں۔ان شکایات کا تفصیلی جائزہ لینے کے بعد بھرتیوں کو مقررہ معیار کے مطابق درست قرار دیا گیا، تاہم بعض امیدواروں کو بھرتی کے طریقہ کار اور مقررہ معیار سے مکمل آگاہی نہیں تھی۔وزیراعلیٰ نے واضح کیا کہ اگر کسی امیدوار کی شکایت ابھی تک زیر غور نہیں آئی تو وہ ثبوت کے ساتھ وزیراعلیٰ کمپلینٹ سیل سے رجوع کرے، ہر شکایت کا غیر جانبدارانہ جائزہ لیا جائے گا۔انہوں نے یقین دلایا کہ اگر کسی امیدوار کے ساتھ ناانصافی ثابت ہوئی تو اسے انصاف فراہم کیا جائے گا،اور 2400 ڈاکٹرز کی بھرتیاں مکمل ہونے کے بعد بھی جائز شکایت ثابت ہونے والے امیدوار کو ایڈجسٹ کیا جائے گا۔محمد سہیل آفریدی نے کہا کہ صوبے میں ڈاکٹرز کی کمی کے پیش نظر کسی بھی اہل امیدوار کو نظرانداز نہیں کیا جائے گا، جبکہ بھرتی شدہ ڈاکٹرز کو جلد از جلد تعینات کیا جائے گا تاکہ عوام کو صحت کی بہتر اور بروقت سہولیات فراہم کی جاسکیں۔انہوں نے اس عزم کا اعادہ کیا کہ عمران خان کے وژن کے مطابق شفافیت، میرٹ اور کرپشن کے خلاف زیرو ٹالرنس حکومت کی بنیادی پالیسی ہے اور اس پر کسی قسم کا سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

**بقیہ 5**

بائیوٹیکنالوجی پالیسی 2025 کی منظوری دے کر جدید اور سائنسی بنیادوں پر زراعت کے فروغ کی راہ ہموار کی۔پالیسی ڈھائی سالہ مشاورتی عمل کے بعد سائنسدانوں، کسانوں، صنعت اور متعلقہ اداروں کی مشاورت سے تیار کی گئی جس کا مقصد کسانوں کی مدد، غذائی تحفظ، زرعی پیداوار میں اضافہ، ذمہ دارانہ سرمایہ کاری اور جدید زرعی ٹیکنالوجی کا فروغ ہے۔جدید بائیوٹیکنالوجی سے فصلوں کی پیداوار بڑھانے، نقصانات کم کرنے اور موسمی چیلنجز سے نمٹنے میں مدد ملے گی۔جینیاتی طور پر تبدیل شدہ مکئی نے پاکستان کے مقررہ حفاظتی اور ریگولیٹری مراحل مکمل کرنے کے بعد منظوری حاصل کی۔جدید زرعی ٹیکنالوجی سے پاکستان کی مکئی کی برآمدات موجودہ 288 سے 345 ڈالر سے بڑھ کر ایک ارب ڈالر تک پہنچنے کی توقع ہے۔قومی زرعی بائیوٹیکنالوجی پالیسی پر موثر عمل درآمد زرعی پیداوار، برآمدات اور کسانوں کی آمدن بڑھانے میں اہم کردار ادا کرے گا۔

ادھر وزیراعظم محمد شہباز شریف کی زیر صدارت اجلاس میں وزارت قومی غذائی تحفظ و تحقیق کی تنظیم نو، زرعی شعبہ میں اصلاحات سے متعلق جائزہ لیا گیا، وزیراعظم نے کہا کہ صوبوں کی مشاورت سے جامع قومی زرعی پالیسی جلد از جلد مرتب کی جائے۔وزیراعظم نے کہا کہ پاکستان ایگریکلچرل ریسرچ کونسل کو صحیح معنوں میں زرعی تحقیق کا مرکز بنایا جائے، زرعی شعبہ پاکستان کو پائیدار معاشی ترقی کی راہ پر گامزن کرنے کی بھرپور صلاحیت رکھتا ہے، بہتر بیج، جدید زرعی ٹیکنالوجی، پانی، کھاد کی بروقت اور مناسب فراہمی سے فی ایکڑ پیداوار بڑھے گی۔زرعی اجناس کی ویلیو ایڈیشن، بہتر ویئر ہاؤسنگ اور جدید ذخیرہ سازی کے نظام پر توجہ دی جائے۔وزیراعظم شہباز شریف نے زرعی شعبے میں ایپکس فورم قائم کرنے کی ہدایت کی، فورم ایگریکلچر انوویشن اور گروتھ پلان پر موثر عملدرآمد یقینی بنانے سے متعلق ماہانہ اجلاس کرے گا۔شہباز شریف نے کہا کہ زرخیزی-ای زرعی قرضے پروگرام سے متعلق ملک گیر آگاہی مہم شروع کی جائے۔کسانوں کو آسان زرعی قرضوں تک رسائی مزید بہتر بنایا جاسکے۔اجلاس میں وزیراعظم کو زرعی شعبے میں اصلاحات کے حوالے سے تجاویز پیش کی گئیں۔بریفنگ میں بتایا گیا کہ نیشنل ایگریکلچرل ریسرچ سنٹر میں پائلٹ بنیادوں پر ملٹی گرین آٹے کی تیاری جاری ہے۔

**بقیہ 6**

میں بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی نے سزا معطلی کیلئے سپریم کورٹ سے رجوع کرتے ہوئے اسلام آباد ہائیکورٹ کا فیصلہ چیلنج کر دیا۔سپریم کورٹ میں دائر اپیلوں میں موقف اختیار کیا گیا کہ اسلام آباد ہائیکورٹ نے سزا معطلی کی درخواستیں نیب کی جانب سے بار بار التوا کے باوجود مسترد کر دیں اور مقدمے کے اہم قانونی نکات کو نظر انداز کیا۔درخواست گزاروں کے مطابق ہائی کورٹ نے شواہد کا ابتدائی جائزہ لیے بغیر سزا معطلی کی اپیلیں خارج کیں، جو انصاف کے تقاضوں کے خلاف ہے۔اپیل میں کہا گیا کہ جیل حکام نے وکالت ناموں پر دستخط کرانے میں جان بوجھ کر تاخیر کی، جبکہ بانی پی ٹی آئی کی دائیں آنکھ کی 85 فیصد بینائی کھو چکے ہیں، دوران قید بشریٰ بی بی کی آنکھ کا آپریشن کیا گیا تاہم اہل خانہ اور وکلا کو اس بارے میں آگاہ نہیں کیا گیا۔درخواست کے مطابق بانی پی ٹی آئی اور بشریٰ بی بی کو اڈیالہ جیل میں غیر قانونی طور پر کوٹھڑی میں رکھا گیا، جہاں انہیں تنہائی کی قید کے باعث شدید ذہنی اذیت کا سامنا کرنا پڑا۔اپیل میں موقف اختیار کیا گیا کہ سنگین صحت کے مسائل کے باوجود سزا معطل نہ کرنا ناانصافی ہے۔درخواست گزاروں نے موقف اختیار کیا کہ نیب نے بار بار التوا لے کر کارروائی کو غیر ضروری طور پر طول دیا جس سے انصاف کی فراہمی میں تاخیر ہوئی۔اپیل میں کہا گیا کہ ٹرائل کے دوران ضمانت مل چکی ہے اور بعض الزامات کو بے بنیاد قرار دیا جاچکا تھا، اس لیے سزا معطلی کی درخواست مسترد کرنا قانونی اصولوں کے منافی ہے۔اپیل میں کہا گیا کہ گرفتاری کا طریقہ کار غیر قانونی تھا اور اس حوالے سے اعلیٰ عدالت پہلے ہی رہائی کا حکم دے چکی تھی، درخواست گزاروں کے مطابق احتساب کے نام پر سیاسی بنیادوں پر کارروائی کی گئی اور منصفانہ سماعت کے اصولوں سے انحراف کیا گیا۔سپریم کورٹ سے استدعا کی گئی ہے کہ اسلام آباد ہائی کورٹ کا فیصلہ کالعدم قرار دے کر سزا معطل کی جائے اور بانی پی ٹی آئی وبشریٰ بی بی کی رہائی کے احکامات جاری کیے جائیں۔

**بقیہ 7**

الاقوامی یوم پارلیمان کے موقع پر جو ہر سال 30 جون کو منایا جاتا ہے، جمہوری طرز حکمرانی، پارلیمانی بالادستی، شمولیتی نظام اور عوامی نمائندگی کے فروغ کے لیے پاکستان کے غیر متزلزل عزم کا اعادہ کیا ہے۔اپنے پیغام میں چیئرمین سینیٹ نے کہا کہ یہ دن 1889ء میں بین الپارلیمانی یونین (آئی پی یو) کے قیام کی یاد دلاتا ہے اور اس حقیقت کو اجاگر کرتا ہے کہ دنیا بھر میں پارلیمانیں جمہوریت، احتساب، شفافیت، امن اور پائیدار ترقی کے فروغ میں کلیدی کردار ادا کرتی ہیں۔

**بقیہ 8**

کشمیر سپریم کورٹ نے ہائیکورٹ کی طرف سے پی ٹی آئی کی عبوری رجسٹریشن کا فیصلہ معطل کیا ہے۔یاد رہے کہ ہائیکورٹ نے الیکشن کمیشن کو پی ٹی آئی کی رجسٹریشن کا حکم دیا تھا جس پر الیکشن کمیشن نے سپریم کورٹ سے رجوع کیا۔آزاد جموں وکشمیر میں عام انتخابات 27 جولائی 2026 کو ہوں گے، آزاد جموں وکشمیر الیکشن کمیشن نے انتخابی شیڈول جاری کر دیا ہے، کاغذات نامزدگی جمع کرانے، جانچ پڑتال، اپیلوں اور کاغذات واپس لینے کی تاریخیں بھی مقرر کر دی گئی ہیں۔آزاد جموں وکشمیر کی تازہ انتخابی فہرستوں کے مطابق رجسٹرڈ ووٹرز کی تعداد تقریباً 38 لاکھ سے تجاوز کر چکی ہے، جو 2021 کے انتخابات کے مقابلے میں تقریباً 5.8 لاکھ زیادہ ہے۔

**بقیہ 9**

جولائی کی ڈیڈ لائن مقرر کر دی۔وزارت داخلہ نے حکم دیا ہے کہ 10 جولائی سے پہلے تمام غیر قانونی افغان باشندوں کو گرفتار کیا جائے۔صوبائی چیف سیکرٹریز، آئی جیز اور اسلام آباد انتظامیہ کو سختی سے عملدرآمد کی ہدایت کر دی گئی۔مراسلے میں 11 جولائی سے گرفتاریوں اور کارروائیوں کی یومیہ رپورٹ وزارت داخلہ کو جمع کرانا لازمی قرار دیا گیا ہے۔رپورٹ میں بغیر ویزا ملنے والے افغان شہریوں کی تعداد، کارروائی اور موجودہ حیثیت شامل کرنے کا حکم دیا گیا ہے۔مراسلے میں معاملے کو انتہائی اہم قرار دیتے ہوئے فوری اور مکمل عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔

**بقیہ 10**

پنجاب نے دفعہ 144 کے تحت آؤٹ ڈور ڈرون اڑانے پر عائد پابندی میں 30 روز کی توسیع کر دی۔حکومت پنجاب نے سکیورٹی خدشات کے پیش نظر ڈرون کے استعمال پر پابندی عائد کی، ہالز اور مارکیز کے اندر تقریبات کے دوران چھوٹے ڈرون کے محدود استعمال کی اجازت ہے، اندرونی تقریبات میں ڈرون کے محفوظ استعمال کی ذمہ داری منتظمین پر عائد ہوگی، انٹیلی جنس اور قانون نافذ کرنے والے ادارے پابندی سے مستثنیٰ قرار دیئے گئے سیکرٹری داخلہ پنجاب نے پابندی ضابطہ فوجداری 1898 کے سیکشن 144(6) کے تحت لگائی ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب نے بتایا کہ عوامی تحفظ، امن و امان کا قیام اور املاک کی حفاظت حکومت کی اولین ترجیح ہے، پنجاب بھر میں انتظامیہ اور پولیس کو احکامات پر من وعن عملدرآمد کی ہدایت کی گئی ہے۔

**بقیہ 11**

مطابق برتھ رجسٹریشن فیس ختم کرنے کی تجویز مستقل بنیادوں پر پیش کی گئی ہے۔اس سے قبل گزشتہ سال کابینہ نے برتھ رجسٹریشن فیس ایک سال کے لیے معاف کرنے کی منظوری دی تھی۔محکمہ بلدیات نے اب فیس کو ہمیشہ کے لیے ختم کرنے کی سفارش کرتے ہوئے سمری چیف سیکرٹری پنجاب آفس کو ارسال کی ہے، جہاں سے اسے مزید منظوری کے لیے وزیراعلیٰ پنجاب کو بھجوا دیا گیا ہے۔حکام کے مطابق تجویز کا مقصد شہریوں کو سہولت فراہم کرنا اور بچوں کی پیدائش کی بروقت رجسٹریشن کو یقینی بنانا ہے۔

**بقیہ 12**

ادائیگی کی منظوری دے دی، جس کے بعد کئی ماہ سے زیر التوا معاملہ حل ہو گیا۔تفصیلات کے مطابق پیکجا میں تین منیجنگ ڈائریکٹرز کی بھرتیاں کی گئی تھیں، جن کی ماہانہ تنخواہ 10 لاکھ روپے فی کس مقرر کی گئی تھی۔تاہم تنخواہوں پر اعتراضات سامنے آنے کے باعث ادائیگی کا عمل روک دیا گیا تھا۔ذرائع کے مطابق معاملہ بعد ازاں صوبائی الیکشن بورڈ کو بھجوایا گیا، جہاں سے اس کا تفصیلی جائزہ لے کر سفارشات تیار کی گئیں اور انہیں صوبائی کابینہ کو ارسال کیا گیا۔صوبائی کابینہ نے سفارشات کی منظوری دیتے ہوئے ایم ڈیز کی تنخواہوں کی ادائیگی کی اجازت دے دی ہے۔ادائیگی کی منظوری کے بعد وہ تمام ایم ڈیز، جو گزشتہ 8 ماہ سے تنخواہوں کے منتظر تھے، اب اپنے واجبات حاصل کر سکیں گے۔

**بقیہ 13**

کے مطابق یکم جولائی بروز بدھ بینک تعطیل ہوگی، جس کے باعث تمام بینک عوامی لین دین کے لیے بند رہیں گے۔اعلامیے میں کہا گیا ہے کہ ترقیاتی مالی ادارے اور مائیکروفنانس بینک بھی تعطیل کے باعث بند رہیں گے تاہم بینکوں کے ملازمین معمول کے مطابق دفاتر میں حاضر ہوں گے جبکہ بینکاری نظام میں عوامی ٹرانزیکشنز معطل رہیں گی۔

**بقیہ 14**

پر مبنی تفتیشی نظام تیار کرلیا۔تفتیش میں مددگار اے آئی پورٹل نیشنل سینٹر فار آرٹیفیشل انٹیلی جنس کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔اس کا مقصد تفتیشی افسران کو پیچیدہ مالیاتی معاملات کی جانچ میں موثر معاونت فراہم کرنا ہے۔نیب ذرائع کے مطابق یہ نظام بڑے پیمانے پر مالیاتی ڈیٹا، بینک ریکارڈ، ٹرانزیکشنز، کمپنیوں کے ریکارڈ اور دیگر دستاویزات کا چند منٹوں میں تجزیہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس کے ذریعے مشکوک مالی لین دین، مختلف اکاؤنٹس اور افراد کے درمیان روابط کی نشاندہی اور مالیاتی نیٹ ورکس کا تجزیہ بھی ممکن ہوگا۔

**بقیہ 15**

گے۔رپورٹ کے مطابق پی پی ذرائع کا کہنا ہے کہ بلاول بھٹو وزیراعظم شہباز شریف کے ہمراہ ایران جائیں گے۔وزیراعظم اس سلسلے میں اعلیٰ سطح وفد کے ہمراہ 3 سے 4 جولائی تک ایران کا دورہ کریں گے۔اس دورے کے دوران بلاول بھٹو کا ایرانی صدر سمیت دیگر قائدین سے ملاقاتوں کا امکان ہے۔بلاول بھٹو ایران سے واپسی پر گلگت بلتستان کا دورہ کریں گے، اور وزیراعلیٰ گلگت بلتستان کی تقریب حلف برداری میں شرکت کریں گے۔واضح رہے کہ 28 فروری کو امریکا اور اسرائیل کے حملے میں ایران کے سپریم لیڈر آیت اللہ خامنہ ای شہید ہو گئے تھے۔

**بقیہ 16**

ہے کہ سابق وزیراعلیٰ خیبرپختونخوا علی امین گنڈاپور نے پشاور میں مستقل قیام کرلیا اور آئندہ سیاسی حکمت عملی پر سرگرم مشاورت کر رہے ہیں۔ذرائع کا کہنا ہے کہ علی امین گنڈاپور وزارت اعلیٰ کی کرسی دوبارہ حاصل کرنے کیلئے سیاسی رابطوں اور مشاورت میں مصروف ہیں۔اس مقصد کیلئے پارٹی کے اندر مختلف رہنماؤں سے رابطے کیے جارہے ہیں تاکہ آئندہ کے لائحہ عمل پر اتفاق رائے پیدا کیا جاسکے۔ذرائع کے مطابق علی امین گنڈاپور کی سیاسی حکمت عملی کا اہم حصہ بیرسٹر سیف کی پارٹی بانی سے متوقع ملاقات کو قرار دیا جارہا ہے۔

**بقیہ 17**

درخواست پر اتھارٹی کل سماعت کرے گی، جس کے دوران پیش کیے گئے اعداد و شمار اور پیداواری لاگت کا جائزہ لینے کے بعد حتمی فیصلہ جاری کیا جائے گا۔درخواست منظور ہونے کی صورت میں بجلی صارفین پر تقریباً 12 ارب روپے کا اضافی مالی بوجھ پڑنے کا امکان ہے۔درخواست میں بتایا گیا ہے کہ مئی 2026 کے دوران مجموعی طور پر 12 ارب 63 کروڑ 80 لاکھ یونٹس بجلی پیدا کی گئی۔اس عرصے میں بجلی کی اوسط فیول لاگت 9 روپے 25 پیسے فی یونٹ ریکارڈ کی گئی، جبکہ ریفرنس فیول لاگت 8 روپے 43 پیسے فی یونٹ مقرر تھی، جس کے باعث 82 پیسے فی یونٹ اضافے کی ضرورت پیش آئی۔سی پی پی اے کے مطابق مئی کے دوران بجلی کی پیداوار میں مختلف ذرائع کا حصہ بھی سامنے آیا، جس میں پانی سے 27.33 فیصد، مقامی کوئلے سے 66.11 فیصد، درآمدی کوئلے سے 54.13 فیصد، مقامی گیس سے 31.8 فیصد اور فرنس آئل سے 16.0 فیصد بجلی پیدا کی گئی۔نیپرا درخواست پر تمام تکنیکی اور مالیاتی پہلوؤں کا جائزہ لینے کے بعد فیصلہ جاری کرے گی۔منظوری کی صورت میں اضافی وصولی آئندہ بجلی کے بلوں میں ماہانہ فیول پرائس ایڈجسٹمنٹ کی مد میں کی جائے گی، تاہم اس کا اطلاق نیپرا کے حتمی فیصلے اور قابل اطلاق صارفین کی کیٹیگریز کے مطابق ہوگا۔

**بقیہ 18**

ٹی ڈیجیٹلائزیشن مکمل کی جارہی ہے۔ریلوے کی تاریخ میں 115 ارب روپے کے ریونیو ہدف کو حاصل کرلیا گیا ہے جبکہ 6 جولائی تک موجودہ ریونیو ٹارگٹ بھی مکمل کر لیا جائے گا۔ایم ایل ون منصوبے میں روہڑی تا کراچی سیکشن کا سنگ بنیاد وزیراعظم ستمبر میں رکھیں گے۔راولپنڈی ریلوے لوکو شیڈ میں نو تعمیر شدہ گارڈ اور ڈرائیور رننگ رومز کے افتتاح کے بعد میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت ریلوے کے سکولوں اور ہسپتالوں کو آؤٹ سورس کیا جارہا ہے جبکہ مختلف شعبوں میں رائٹ سائزنگ بھی کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ آڈیٹر جنرل کی رپورٹ گمراہ کن ہے اور اس کے ذریعے قوم کو غلط تاثر دیا گیا،ان کے مطابق ریلوے میں 19 فیصد خسارے کی رپورٹ حقائق کے منافی ہے جبکہ 63 ارب روپے کی پنشن ریلوے نہیں بلکہ حکومت پاکستان بطور گرانٹ ادا کرتی ہے۔حنیف عباسی نے کہا کہ مارچ 2025 میں وزارت سنبھالنے کے بعد صرف چار ماہ میں آپریٹنگ لاگت میں 3 ارب 60 کروڑ روپے کی کمی لائی گئی جو عملی طور پر منافع کے مترادف ہے۔انہوں نے بتایا کہ پانچ ٹرینیں آؤٹ سورس کی جاچکی ہیں، فریٹ سیکٹر میں 32 فیصد اضافہ ہوا ہے اور ڈویژنز کی لینڈ ارننگ میں بھی 50 فیصد سے زائد اضافہ ریکارڈ کیا گیا ہے۔وفاقی وزیر نے کہا کہ 20 برس سے پاور وینز کی اوور ہالنگ نہیں ہوئی تھی تاہم 16 نئے پاور پلانٹس کی خریداری کے لیے بولیاں کل کھولی جائیں گی اور آئندہ سال 23 مارچ تک تمام پاور وینز اوور ہال کر دی جائیں گی۔انہوں نے بتایا کہ عوام ایکسپریس کے چار بجس کی ری فربشمنٹ مکمل ہو چکی ہے، جون 2027 تک تمام ٹرینیں جدید انداز میں بحال کر دی جائیں گی۔ایم ایل ون منصوبے کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ روہڑی تا کراچی سیکشن کا سنگ بنیاد وزیراعظم ستمبر میں رکھیں گے۔وزیراعظم اور فیلڈ مارشل کی خواہش ہے کہ ایم ایل ون منصوبہ جلد از جلد مکمل ہو۔انہوں نے مزید بتایا کہ ایم ایل تھری روہڑی تا زاہدان منصوبے پر بھی کام جاری ہے اور کوشش ہے کہ ان کی موجودگی میں ہی اس پر عملی کام شروع ہو جائے۔انہوں نے کہا کہ ای سی سی ایم ایل تھری پراجیکٹ کی منظوری دے چکی ہے۔حنیف عباسی نے کہا کہ راولپنڈی ریلوے سٹیشن کے بیرونی حصے کو لاہور کی طرز پر اپ گریڈ کیا جائے گا جس کے لیے وسائل کا بندوبست کیا جارہا ہے اور منصوبہ دسمبر تک مکمل کرنے کی کوشش ہے۔انہوں نے کہا کہ اگر ان کی موجودگی میں ریلوے ٹریک کی تعمیر نہ ہوسکی تو یہ ان کی بدقسمتی ہوگی۔انہوں نے واضح کیا کہ وزیراعظم کی ہدایت پر مسافر اور فریٹ ٹرینوں کے کرایوں میں اضافہ نہیں کیا گیا۔ان کا کہنا تھا کہ صرف پٹرولیم مصنوعات کی قیمتیں کم ہونے سے ریلوے کرایوں میں کمی ممکن نہیں۔اس موقع پر وفاقی وزیر نے راولپنڈی میں نو تعمیر شدہ گارڈ اور ڈرائیور رننگ رومز کا افتتاح بھی کیا۔ریلوے سٹیشن اور لوکو شیڈ کے قریب قائم ان جدید رننگ رومز میں ایئر کنڈیشنڈ، آرام دہ رہائش اور بجلی کی بلاتعطل فراہمی کے لیے سولر سسٹم نصب کیا گیا ہے۔حنیف عباسی نے کہا کہ 36 سال میں پہلی بار گارڈز اور لوکو پائلٹس کو ایسی معیاری رہائشی سہولتیں فراہم کی گئی ہیں اور مستقبل میں ملک کے دیگر بڑے شہروں میں بھی اسی طرز کے جدید رننگ رومز تعمیر کیے جائیں گے۔

**بقیہ 19**

اسحاق نے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کو عہدے سے ہٹانے کی درخواست پر سماعت سے معذرت کرلی۔لاہور ہائیکورٹ کے جسٹس خالد اسحاق نے چیئرمین پی سی بی محسن نقوی کو عہدے سے ہٹانے کی اشا کامران کی درخواست پر سماعت کی۔جسٹس خالد اسحاق نے درخواست پر سماعت سے معذرت کرتے ہوئے کہا کہ وہ ایڈووکیٹ جنرل پنجاب کی حیثیت سے اسی نوعیت کی درخواست کی پیروی کر چکے ہیں، مناسب ہے اس درخواست پر کوئی دوسرا بنچ سماعت کرے۔عدالت نے درخواست چیف جسٹس لاہور ہائیکورٹ کو بھجوادی اور سفارش کی کہ درخواست سماعت کیلئے کسی دوسرے بنچ میں سماعت کیلئے مقرر کی جائے۔

**بقیہ 20**

حالت غیر ہوگئی۔ریسکیو حکام کے مطابق متاثرہ افراد نے رات کا باسی کھانا کھایا، افراد کو بے ہوشی کی حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا ہے۔متاثرہ افراد میں خواتین اور بچے بھی شامل ہیں جبکہ سب کا تعلق ایک ہی خاندان سے ہے۔

**بقیہ 21**

میں بھی انتقال کر گئے۔ان کے انتقال کی خبر ان کے آفیشل فیس بک پیج پر جاری کی گئی جس کے مطابق ان کی تدفین کا جامعہ سید احمد شہید کٹولی شیخ آباد میں کرنے کا بتایا گیا ہے۔مولانا سید سلمان حسینی ندوی برصغیر کی معروف دینی درسگاہ دارالعلوم ندوۃ العلماء میں استاد رہے، دینی، تعلیمی، فکری اور بین الاقوامی علمی حلقوں میں ان کی خدمات کو غیر معمولی اہمیت حاصل تھی۔ان کے انتقال کی خبر پر پاکستان اور بھارت سمیت دنیا بھر سے علماء، مذہبی اداروں اور مختلف سماجی شخصیات نے گہرے رنج و غم کا اظہار کیا ہے۔مولانا سید سلمان حسینی ندوی عربی، اردو اور انگریزی زبانوں پر یکساں عبور رکھتے تھے۔انہوں نے سیرت، حدیث، فقہ، دعوت، اسلامی فکر اور معاصر مسائل پر درجنوں کتابیں اور تحقیقی مقالات تصنیف کیے۔وہ اپنی علمی خدمات کے ساتھ ساتھ بین المسالک ہم آہنگی کے لیے بھی سرگرم رہے۔آپ کی خطابت کا انداز موثر، علمی اور دل نشین تھا، جس کی وجہ سے برصغیر سمیت مختلف ممالک میں آپ کے بیانات کو بڑی پذیرائی حاصل ہوئی۔

**بقیہ 22**

ہے۔سردار احمد شکیب نے کہا کہ کابل اور اسلام آباد کے درمیان مسائل نے دونوں ممالک کو متاثر کیا ہے اور تنا کے تسلسل نے دونوں اطراف کے لوگوں پر سب سے زیادہ اثر ڈالا ہے۔امارت اسلامیہ افغانستان کے سفیر نے بتایا کہ جو مسائل پیدا ہوئے ہیں وہ دونوں فریقوں کے لیے نقصان دہ ہیں۔وہ تعلقات کو نقصان پہنچاتے ہیں اور لوگوں کی زندگیوں کو متاثر کرتے ہیں۔ہم سمجھتے ہیں کہ ان مسائل کو بات چیت کے ذریعے حل کیا جاسکتا ہے اور یہ امارت اسلامیہ کی پالیسی ہے کہ وہ مذاکرات پر یقین رکھتی ہے۔

**بقیہ 23**

کارکردگی سے متعلق اہم اجلاس ہوا، جس میں پیرا کی کارکردگی، ڈیجیٹلائزیشن، قانونی فریم ورک اور مستقبل کے لائحہ عمل پر تفصیلی بریفنگ ہوئی۔وزیراعلیٰ نے پیرا فورس کی تمام کارروائیوں کی نگرانی کیلئے ڈیجیٹل ریکوزیشن لازمی قرار دیتے ہوئے عوامی شکایات کے فوری ازالے کیلئے "Ask PERA" پورٹل کو مزید فعال بنانے اور ڈی جی پیرا کو براہ راست عوامی رابطہ بڑھانے کی ہدایت کی۔انہوں نے کہا کہ پیرا فورس میں اوئے سامان اٹھا لو کلچر اور ہٹو بچو کلچر بالکل نہیں چلے گا، پیرا کا عدالتی محاذ پر 99 فیصد کنویکشن ریٹ کارکردگی کا منہ بولتا ثبوت ہے، عوام پر رعب جھاڑنے اور اختیارات کا ناجائز استعمال کرنے والے اہلکاروں کی پیرا میں کوئی جگہ نہیں، بد سے بدنام بہت برا ہوتا ہے، پیرا کی گڈ ول پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا۔

**بقیہ 24**

ڈسٹری بیوشن مینجمنٹ کے ذریعے ادویات کی سپلائی چین کو مکمل طور پر ڈیجیٹل بنانے کا آغاز کر دیا گیا ہے۔اس نظام کے تحت پہلی مرتبہ ادویات کی مینوفیکچرنگ سے لے کر ریٹیل فارمیسی تک مکمل ڈیجیٹل ٹریکنگ کا نظام متعارف کرایا گیا ہے۔جس کا مقصد عوام کو معیاری، محفوظ اور مستند ادویات کی فراہمی یقینی بنانا ہے۔اس سلسلہ میں تقریب کا انعقاد کیا گیا جس کے مہمان خصوصی صوبائی وزیر صحت و آبادی خواجہ عمران نذیر تھے جبکہ سیکرٹری صحت و آبادی نادیہ ثاقب، سپیشل سیکرٹری ڈرگز کنٹرول کیپٹن (ر) ونگزیب، ڈی جی ڈرگ کنٹرول محمد سہیل، چیف ڈرگ کنٹرولر، ڈائریکٹر ڈی ٹی ایل اور ادویات تیار کرنے والی کمپنیوں اور ڈسٹری بیوٹرز کے نمائندگان نے بھی شرکت کی۔

**بقیہ 25**

گرین موبیلیٹی وژن کے تحت چینی کمپنی ہائگر کی تیار کردہ 10 الیکٹرک گرین بسیں لیہ پہنچ گئیں، یہ ضلع میں جدید اور ماحول دوست عوامی ٹرانسپورٹ کے فروغ کی جانب ایک اہم پیش رفت ہے۔پنجاب حکومت نے اعلان کیا کہ جلد ہی مزید پانچ ہائگر الیکٹرک بسیں بھی اس بیڑے میں شامل کی جائیں گی، گوادر پرو کے مطابق نئی الیکٹرک بسیں مسافروں کو محفوظ، آرام دہ، توانائی کی بچت پر مبنی اور ماحول دوست سفری سہولیات فراہم کرنے کے لیے تیار کی گئی ہیں، ان بسوں کی شمولیت سے عوامی ٹرانسپورٹ کے نظام میں بہتری آئے گی اور کاربن کے اخراج میں کمی لانے میں بھی مدد ملے گی۔یہ چینی ساختہ ہائگر الیکٹرک بسیں اس وقت پنجاب کے شہروں لاہور، فیصل آباد، ملتان، بہاولپور، سرگودھا اور گوجرانوالہ میں کامیابی سے چل رہی ہیں، یہ اقدام پنجاب حکومت کے توسیع پذیر گرین ٹرانسپورٹ نیٹ ورک کا حصہ ہے، جس کا مقصد شہری ٹرانسپورٹ کو جدید بنانا اور صوبے بھر میں صاف توانائی کے استعمال کو فروغ دینا ہے۔رپورٹ کے مطابق لیہ میں ان بسوں کی آمد سے شہریوں کو جلد ہی جدید محفوظ اور قابل اعتماد عوامی سفری سہولیات میسر آئیں گی، جبکہ مزید پانچ بسوں کی شمولیت سے شہر کے ٹرانسپورٹ نظام کو مزید مضبوط بنانے میں مدد ملے گی۔

**بقیہ 26**

اجلاس منعقد ہوا۔اجلاس میں مون سون بارشوں اور ممکنہ سیلابی صورتحال سے نمٹنے کیلئے تیاریوں کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔ڈائریکٹر جنرل پی ڈی ایم اے عمر جاوید نے وڈیو لنک کے ذریعے اجلاس میں شرکت کی۔اجلاس میں پی ڈی ایم اے کی مختلف سکیموں کا جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں ایمرجنسی سروسز 1122 سمیت تمام متعلقہ اداروں کی مون سون کے لئے ہنگامی پلان، وسائل کی فراہمی اور ریسپانس میکنزم کا جائزہ لیا گیا۔ڈی جی پی ڈی ایم اے عمر جاوید نے اجلاس کو مون سون بارشوں اور تیاریوں بارے بریفنگ دی۔صوبائی وزیر و چیئرمین کابینہ کمیٹی برائے ڈیزاسٹر مینجمنٹ خواجہ سلمان رفیق نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب کے وژن کے مطابق ریسکیو آپریشنز کو جدید خطوط پر استوار کیا جارہا ہے۔

**بقیہ 27**

اتھارٹی (پی ٹی اے) نے واٹس ایپ صارفین کیلئے اہم ایڈوائزری جاری کردی، جس سے غیر فعال یا غیر رجسٹرڈ سم سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹ متاثر ہو سکتا ہے۔پی ٹی اے حکام کے مطابق بلاک یا ڈی ایکٹیویٹ سم سے منسلک واٹس ایپ اکاؤنٹ ناقابل رسائی ہوسکتے ہیں، تاہم صارفین واٹس ایپ اکاؤنٹ کے اچانک لاگ آؤٹ ہونے سے پہلے ضروری اقدامات کریں۔اتھارٹی نے صارفین کو ہدایت کی ہے کہ صارفین اپنے واٹس ایپ کو فعال اور رجسٹرڈ سم سے منسلک رکھیں، واٹس ایپ نمبر فعال سم سے منسلک ہونے کی فوری تصدیق کریں۔غیر فعال سم استعمال کرنے والے صارفین فوری طور پر فعال سم پر منتقل ہوں، ضرورت پڑنے پر قریبی فرنچائز یا کسٹمر سروس سینٹر سے رجوع کریں۔

**بقیہ 28**

کی پریزن وین سے قیدیوں کے فرار ہونے کا واقعہ پیش آیا ہے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق قیدیوں کی وین میں 34 قیدی سوار تھے جنہیں اڈیالہ جیل واپس منتقل کیا جارہا تھا کہ چکیاں اسٹاپ کے قریب 14 قیدی پر اسرار طور پر وین سے فرار ہوگئے۔پولیس نے چار قیدیوں کو دوبارہ پکڑ لیا جبکہ دس قیدی تاحال فرار ہیں جنہیں پکڑنے کے لیے کوششیں شروع کردی گئی ہیں۔

**بقیہ 29**

سامنے آئے ہیں جس پر افغان ناظم الامور کو طلب کر کے سخت احتجاج کیا گیا ہے۔دفتر خارجہ کے ترجمان نے افغان طالبان حکومت کو دیے گئے احتجاجی مراسلے (ڈیمارش) سے متعلق میڈیا کے سوالات کے جواب میں بتایا ہے کہ افغانستان کے ناظم الامور کو دفتر خارجہ طلب کرکے کراچی دہشت گرد حملے پر شدید احتجاج ریکارڈ کرایا گیا۔ترجمان دفتر خارجہ کے مطابق اسی نوعیت کا احتجاجی مراسلہ پاکستان کے افغانستان میں سفیر عبیدالرحمن نظامانی نے بھی افغان وزارت خارجہ کے حکام کے حوالے کیا، افغان سرزمین سے دہشت گردوں کو پاکستان میں دہشت گردی سے روکا جائے۔دفتر خارجہ کے ترجمان کا کہنا ہے کہ یہ احتجاجی مراسلہ اس حقیقت کے پیش نظر جاری کیے گئے کہ کراچی دہشت گرد حملے میں افغان شہری ملوث تھے، جن میں ایک حملہ آور کو زندہ گرفتار بھی کیا گیا۔ترجمان نے کہا کہ اس واقعہ سے ایک مرتبہ پھر ثابت ہوا ہے کہ افغان سرزمین اور افغان شہریوں کو پاکستان کے اندر دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کے لیے استعمال کیا جارہا ہے۔ترجمان کے مطابق دہشت گردی کے یہ واقعات ثابت کرتے ہیں کہ سرحد پار افغان سرزمین سے حملے کیے جارہے ہیں، افغان شہری مسلسل پاکستان کے اندر دہشت گرد حملوں کی منصوبہ بندی اور ان پر عمل درآمد کے لیے استعمال ہو رہے ہیں۔

**بقیہ 30**

ہیں۔یہاں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے گورنر پنجاب سردار سلیم حیدر خان نے کہا کہ ہم نے ہمیشہ امن واستحکام، ترقی اور خوشحالی کیلئے جمہوری راستہ اپنایا ہمیں اختلافات بھلا کر ملک کی خاطر ایک پیج پر ہونا چاہئے۔سردار سلیم حیدر نے کہا کہ پیپلزپارٹی میانوالی کے لوگوں سے پیار کرتی ہے، پیپلزپارٹی اقتدار میں آکر میانوالی کی محرومیاں دور کرے گی اور ترقیاتی منصوبوں کا جال بچھا دے گی۔

**بقیہ 31**

بطور انجینئر کمیشن حاصل کرلیا۔لیفٹیننٹ کمانڈر حمزہ عابد شہید کی حوصلہ مند اہلیہ الویرا حمزہ نے کمانڈنٹ گول میڈل جیت کر پاک بحریہ کے شعبہ انفارمیشن ٹیکنالوجی کو جوائن کیا ہے۔الویرا حمزہ نے کہا کہ میرے شہید شوہر لیفٹیننٹ کمانڈر حمزہ عابد کی شہادت سے میرے اندر بھی پاک بحریہ میں شمولیت کا جذبہ پیدا ہوا، میں نے جس یونیفارم میں اپنے شوہر کو دیکھا، آج اس جیسا یونیفارم پہن کر اسی مقام پر کھڑی ہونا میرے اور میری بیٹی کیلئے باعث فخر ہے۔الویرا حمزہ نے کہا کہ ان جذبات کو الفاظ میں بیان نہیں کیا جاسکتا، پاکستان نیول اکیڈمی میں میرا بہت اچھا وقت گزرا، میں پاکستان کی ہر ایک لڑکی کو یہ کہنا چاہتی ہوں کہ اگر میں ایک بیٹی کے ہوتے ہوئے اتنی ہمت کر سکتی ہوں تو آپ بھی فورسز میں آئیں۔لیفٹیننٹ کمانڈر حمزہ عابد شہید کی حوصلہ مند اہلیہ الویرا حمزہ کا پاک بحریہ میں بطور انجینئر شمولیت اختیار کرنا تمام پاکستانی خواتین کیلئے روشن مثال ہے۔

**بقیہ 32**

نیشنل ایکشن پلان کے تحت وفاقی ایپکس کمیٹی سے منظور شدہ وژن عزم استحکام کے تحت سکیورٹی فورسز اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی دہشت گردی کے خلاف مہم پوری شدت کے ساتھ جاری رہے گی تاکہ بیرونی سرپرستی میں ہونے والی دہشت گردی کا مکمل خاتمہ کیا جاسکے۔عطا تارڑ نے کہا کہ حالیہ دنوں میں پاکستان کے اندر خیبرپختونخوا، بلوچستان اور پاکستان رینجرز سندھ کیمپ کراچی پر معصوم شہریوں کو نشانہ بنانے والے متعدد دہشت گرد حملوں کے بعد، سکیورٹی فورسز نے پاک افغان سرحد کے ساتھ ایک منظم انٹیلی جنس پر مبنی زمینی آپریشن کیا۔انہوں نے کہا کہ سرحدی علاقے میں دہشت گردوں کے ٹھکانوں اور محفوظ پناہ گاہوں پر انتہائی درست اور محدود نوعیت کی کارروائیاں کی گئیں، ان کارروائیوں میں جماعت الاحرار اور فتنہ الخوارج سے تعلق رکھنے والے 29 خوارج ہلاک کئے گئے۔وفاقی وزیر اطلاعات نے بتایا کہ 28 جون 2026 کو سکیورٹی فورسز نے ضلع باجوڑ، خیبر پختونخوا میں پاکستان، افغانستان سرحد کے قریب دہشت گردوں کے ایک گروہ کے خلاف انٹیلی جنس پر مبنی آپریشن کیا۔

**بقیہ 33**

میٹن کی رپورٹ بھی چالان کے ساتھ منسلک نہیں کی گئی، جس پر مزید قانونی جانچ کی جائے گی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق گل پلازہ میں آگ کا آغاز دکان نمبر 193 سے ہوا، جہاں دکاندار نعمت اللہ اکثر اپنی دکان اپنے 11 سالہ بیٹے حذیفہ کے سپرد کرکے چلا جاتا تھا۔فرانزک شواہد کے مطابق بچے کی جانب سے جلتی ہوئی ماچس کی تیلیاں پھینکنے سے دکان میں موجود مصنوعی پھولوں نے آگ پکڑ لی، جو دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت میں پھیل گئی۔رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ جائے وقوعہ سے کسی قسم کا دھماکا خیز مواد یا تخریب کاری کے شواہد نہیں ملے۔پولیس نے چالان میں دکاندار نعمت اللہ اور اس کے کم عمر بیٹے حذیفہ کو غفلت اور لاپروائی کا مرتکب قرار دیتے ہوئے ملزم نامزد کیا ہے۔ساتھ ہی گل پلازہ کمیٹی کے صدر تنویر پاستا، نائب صدر عمار اسماعیل، جنرل سیکرٹری محمد امین اور جوائنٹ سیکرٹری محمد رمضان کو بھی مقدمے میں شامل کیا گیا ہے۔پولیس کے مطابق تمام نامزد ملزمان تاحال گرفتار نہیں ہو سکے تحقیقات میں مارکیٹ انتظامیہ کی سنگین غفلت بھی سامنے آئی ہے۔

**بقیہ 34**

بزرگ شہری جان کی بازی ہار گیا۔ریسکیو ذرائع کے مطابق یہ افسوسناک واقعہ لابر موڑ کے قریب پیش آیا، ٹریفک حادثے میں جان کی بازی ہارنے والے بزرگ شہری کی عمر 71 سال بتائی گئی ہے۔جاں بحق بزرگ کی شناخت محمد نواز کے نام سے ہوئی ہے، ریسکیو اور پولیس حکام نے جاں بحق بزرگ کی ڈیڈ باڈی ورثا کے حوالے کر دی۔

**بقیہ 35**

سے آگاہ کرنے کی آخری تاریخ 7 اگست مقرر ہے۔شیڈول کے مطابق پنجاب یونین کونسلز کی حلقہ بندیوں کی ابتدائی فہرست 17 اگست کو شائع کی جائے گی، حلقہ بندیاں مکمل ہونے کے بعد پنجاب میں باقاعدہ سے انتخابی شیڈول جاری کیا جائے گا۔

**بقیہ 36**

کراچی مرتضیٰ وہاب نے کونسل ہال میں خطاب کرتے ہوئے کہا کہ کراچی میں انفراسٹرکچر، سڑکوں، پلوں اور فلائی اوورز کی تعمیر و بحالی کا سلسلہ جاری رہے گا۔مرتضیٰ وہاب نے کہا کہ ہمیشہ کوشش کی دستیاب وسائل میں شہر کی بہترین خدمت کی جاسکے، شہر کے بارے میں تاثر دیا جاتا ہے یہاں کام نہیں ہوتا، شہر بھر میں 31 لاکھ سے زائد سکوائر فٹ پیچ ورک مکمل کیا گیا۔انہوں نے کہا کہ مختلف علاقوں میں ایک کروڑ 23 لاکھ سے زائد سکوائر فٹ پیور بلاکس بچھائے گئے، چار لاکھ سے زائد رننگ فٹ سیوریج ورک مکمل کیا گیا۔میئر کراچی نے کہا کہ زبیری فلائی اوور، جناح برج اور شہید ملت روڈ کی تعمیر و بحالی مکمل کرلی گئی، 93 روز میں عظیم پورہ فلائی اوور مکمل کیا گیا۔

**بقیہ 37**

ساتھ خطے میں دوسرے نمبر پر ہے، جبکہ ملک کے ہر شہری پر اوسطاً 530 ڈالر بیرونی قرض عائد ہوتا ہے۔رپورٹ کے مطابق بنگلہ دیش 102 ارب ڈالر کے بیرونی قرض کے ساتھ تیسرے نمبر پر ہے، جہاں فی شہری قرض 590 ڈالر ہے۔سری لنکا کا مجموعی بیرونی قرض 57 ارب ڈالر ہے، تاہم فی شہری قرض 590,2 ڈالر تک پہنچ چکا ہے۔اسی طرح نیپال پر 11 ارب ڈالر کا بیرونی قرض ہے اور فی شہری قرض 370 ڈالر بنتا ہے۔رپورٹ کے مطابق بھوٹان کا بیرونی قرض 5.3 ارب ڈالر ہے، لیکن کم آبادی کے باعث فی شہری قرض 400,4 ڈالر ہے، جبکہ مالدیپ پر مجموعی قرض 4 ارب ڈالر ہونے کے باوجود فی شہری قرض 500,7 ڈالر ہے، جو خطے میں سب سے زیادہ ہے۔دوسری جانب افغانستان پر مجموعی بیرونی قرض 2.5 ارب ڈالر ہے اور وہاں فی شہری بیرونی قرض 60 ڈالر بتایا گیا ہے۔رپورٹ سے ظاہر ہوتا ہے کہ مجموعی قرض اور فی شہری قرض کے اعداد و شمار میں نمایاں فرق پایا جاتا ہے، کیونکہ کم آبادی والے ممالک میں نسبتاً کم مجموعی قرض بھی فی شہری زیادہ بنتا ہے۔

**بقیہ 38**

مطابق تربیتی پروگراموں سے کسانوں اور توسیعی عملے کی استعداد کار بڑھائی جائے گی، پروگرام کا مقصد زرعی پیداوار میں اضافہ، پائیدار زرعی طریقے اور دیہی عوام کے معاشی حالات کو بہتر بنانا ہے۔ترجمان کے مطابق اعلیٰ اقدار کی حامل زرعی فصلوں کی ترقی اور زرعی و غذائی ویلیو چینز کو مضبوط بنایا جائے گا، باغبانی کی پیداوار، پراسیسنگ اور مارکیٹنگ سے وابستہ افراد کے لیے خصوصی تربیتی مراکز قائم ہوں گے۔منصوبے کے تحت زیتون، پستہ، کھجور، مشروم، چیری، انگور، آڑو اور بادام جیسی فصلوں پر خصوصی توجہ دی جائے گی۔

**بقیہ 39**

انعقاد کیا گیا جس میں علمائے کرام اور مذہبی رہنماؤں نے جیو ٹی وی کی نشریات پر مکمل پابندی کا پرزور مطالبہ کیا ہے۔پریس کانفرنس سے خطاب کرتے ہوئے جماعت اہل سنت کے صوبائی ناظم حافظ محمد فاروق خان سعیدی، ناظم خدمت و ممبر امن کمیٹی ڈویژنل صاحبزادہ اکمل کریم چشتی مہاروی اور مفتی یار محمد سعیدی نے کہا کہ جیو ٹی وی کی نشریات کو 15 دن کے لیے معطل کرنا کافی نہیں، حکومت وقت کو چاہیے کہ مذکورہ چینل کو ملک بھر میں مکمل طور پر بند کرے۔جیو ٹی وی کی نشریات پر پابندی کا مطالبہ، رہنماؤں نے کہا کہ "یہ سب کچھ ایک سوچی سمجھی پلاننگ کے تحت کیا گیا ہے۔ماضی میں جب غیر مسلم ممالک اس طرح کے توہین آمیز اقدامات کرتے تھے تو پورا ملک سراپا احتجاج ہوتا تھا، لیکن آج افسوس ہے کہ ملک کے ایک بڑے الیکٹرونک میڈیا گروپ نے ایسا پروگرام نشر کیا جس نے پوری قوم کے جذبات کو مجروح کیا ہے۔جب تک اس چینل کی مکمل بندش کا اعلان نہیں کیا جاتا، ہمارا احتجاج جاری رہے گا پریس کانفرنس کے بعد شرکاء نے صاحبزادہ محمد فاروق سعیدی کی قیادت میں احتجاجی مظاہرہ کیا اور حکومت سے مطالبہ کیا کہ وہ اس معاملے کا فوری اور سخت نوٹس لے۔اس موقع پر حافظ محمد عثمان سیالوی، علامہ محمد حسین بخاری، محمد شاہد سہروردی، ضلعی سیکرٹری محمد شاہد، حافظ محمد اختر سعیدی، حافظ محمد عثمان، پیر ناصر مجید، مخدوم طاہر قریشی، علامہ ندیم احمد چشتی، علامہ حافظ دینار، حافظ محمد اقبال، علامہ عبد الحق، علامہ محمد ہاشم سعیدی، حافظ محمد حسان، غلام علی تقوی ایڈووکیٹ، حافظ نور الاسلام سیفی، حافظ مختار احمد چشتی، محمد امین، علامہ محمد ابراہیم باقری، حافظ اعجاز چشتی، حافظ راؤ اجمل محمد یوسف، محمد اکرم، محمد جنید اکرم سعیدی اور محمد اکرم مہران سمیت دیگر علمائے کرام اور رہنماؤں نے شرکت کی۔

**بقیہ 40**

ذوالقرنین علی ماہی 9 گھنٹے بعد پولیس مقابلہ میں مارا گیا۔دوفرار ہوگئے تفصیلات کے مطابق تھانہ سی ڈی پولیس کی ایک ٹیم چک 131 نو ایل میں 19 سالہ چرواہے محمد عمران کے گرفتار ڈکیت قاتل سے آلہ قتل چھری کی برآمدگی کے لیے لیکر پولیس کانسٹیبل محمد عثمان ہتھکڑی سمیت جب سرکاری گاڑی نمبر 47 ایس ایل جی سے اتر کر نشاندہی کی جگہ پر دن چار بجے پہنچے تو ملزم ماہی نے ہتھکڑی کو جھٹکا مار کر چھڑانے کے بعد فصل کی جانب فرار ہوگیا

**بقیہ 41**

اور ان کی ساکھ متاثر کرنے سے متعلق مقدمے کی سماعت ہوئی۔دوران سماعت عدالت نے سہیل آفریدی کی عدم حاضری پر ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری برقرار رکھتے ہوئے انہیں گرفتار کرکے عدالت میں پیش کرنے کا حکم دے دیا مقدمے کی سماعت سینئر سول جج عباس شاہ نے کی۔عدالت نے کیس کی مزید سماعت ملتوی کردی۔واضح رہے کہ سہیل آفریدی کے خلاف نیشنل سائبر کرائم انویسٹی گیشن ایجنسی (این سی سی آئی اے) نے پیکا ایکٹ کے تحت مقدمہ درج کر رکھا ہے۔

**بقیہ 42**

اقدامات سے متعلق بریفنگ دی۔ڈپٹی کمشنر محمد نعمان صدیق نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ حکومت پنجاب کی ہدایات کے مطابق عوام کو معیاری، شفاف اور بروقت خدمات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے۔انہوں نے ہدایت کی کہ تمام محکمے مقررہ اہداف کے حصول کے لیے اپنی کارکردگی مزید بہتر بنائیں اور ترقیاتی منصوبوں کی بروقت تکمیل کو یقینی بنایا جائے۔انہوں نے کہا کہ تمام افسران فیلڈ میں متحرک رہیں، عوامی مسائل کے فوری حل پر خصوصی توجہ دیں اور حکومتی پالیسیوں پر موثر انداز میں عملدرآمد یقینی بنائیں۔سرکاری وسائل کے شفاف استعمال، بین المحکمانہ رابطے اور مسلسل مانیٹرنگ کے ذریعے عوامی خدمت کے معیار کو مزید بہتر بنایا جائے۔ڈپٹی کمشنر نے ہدایت کی کہ عوامی شکایات کا فوری ازالہ، سروس ڈیلیوری میں بہتری اور ترقیاتی سکیموں کے معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔اجلاس کے اختتام پر مختلف محکموں کی کارکردگی کا جائزہ لیتے ہوئے آئندہ کے اہداف بھی مقرر کیے گئے۔

**بقیہ 43**

کورٹ کے حکمنامے میں کہا گیا کہ بیوی اپنے زیورات کی واپسی کے لیے فیملی کورٹ سے رجوع کر سکتی ہے، والدین کی جانب سے دلہن کو دیا گیا سونا اس کی ذاتی ملکیت قرار دیا گیا ہے۔حکمنامے میں کہا گیا کہ فیملی کورٹ کو بیوی کے ذاتی سامان اور زیورات کے کیسز سننے کا مکمل اختیار ہے۔شوہر اور ساس کے خلاف زیورات کی واپسی کا دعویٰ فیملی کورٹ میں قابل سماعت ہے۔دلہن کو ملنے والے برائیڈل گفٹس بھی اس کی ذاتی ملکیت تصور ہوں گے۔حکمنامے میں کہا گیا کہ کسی تحفے کی ملکیت کا تعین اس بات سے ہوتا ہے کہ وہ کس نیت سے دیا گیا تھا، آیا تحفہ دلہن کے خصوصی استعمال کے لیے تھا یا نہیں، نہ کہ اس بات سے کہ تحفہ کس کے نام سے منسوب ہے، دلہن کو ملنے والے زیورات اور تحائف اکثر خواتین کے لیے مالی تحفظ اور خود مختاری کا ذریعہ ہوتے ہیں۔سونے کے زیورات سے متعلق اپیل مسترد کرتے ہوئے درخواست خارج کر دی گئی۔

**بقیہ 44**

زیادتی کا نشانہ بنایا۔ایس پی ماڈل ٹاؤن نے بتایا کہ جب متاثرہ بچی کو ہوش آیا تو ملزمان اسے گھر سے نکال کر خود موقع سے فرار ہوگئے تھے۔واقعے کی اطلاع ملنے پر پولیس نے متاثرہ خاتون کے والد کی مدعیت میں ملزمان کے خلاف سنگین دفعات کے تحت مقدمہ درج کیا اور 15 پر موصول ہونے والی کال پر فوری ایکشن لیتے ہوئے دو ملزمان کو دھر لیا۔پولیس حکام کا کہنا ہے کہ گرفتار ہونے والے ملزمان میں اسکول کا سکیورٹی گارڈ محسن اور اس کا ساتھی اسد شامل ہیں، جن سے مزید تفتیش کی جارہی ہے۔

**بقیہ 45**

مطابق ان کی بروقت تکمیل یقینی بنائی جائے۔انہوں نے واضح کیا کہ حکومت پنجاب کے اربوں روپے کے ترقیاتی منصوبوں کا اصل مقصد عوام کو فوری ریلیف فراہم کرنا ہے،اس لیے صرف تعمیراتی کام مکمل کرنا کافی نہیں بلکہ منصوبوں کو مکمل طور پر فعال (Functional) بنا کر ان کے عملی فوائد بھی شہریوں تک پہنچائے جائیں۔اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کمشنر عامر کریم خاں نے کہا کہ ڈپٹی کمشنرز خود منصوبوں کی مسلسل نگرانی کریں، کنسلٹنٹس کے باقاعدہ دورے کریں اور متعلقہ محکموں، کنسلٹنٹس اور کنٹریکٹرز کے درمیان موثر رابطہ یقینی بنائیں تاکہ کسی بھی رکاوٹ کو فوری طور پر دور کیا جا سکے۔انہوں نے ہدایت کی کہ بارشوں کے پیش نظر تمام ڈسپوزل اسٹیشنز، یوڈی ایس ٹیز (UDSTs) اور دیگر نکاسی آب کے منصوبوں کو جلد از جلد مکمل طور پر فعال بنایا جائے تاکہ شہریوں کو فوری ریلیف مل سکے کمشنر نے کہا کہ جہاں تعمیراتی کام مکمل ہو چکا ہے وہاں بیک فلنگ، روڈ ریسٹوریشن، صفائی اور فنشنگ ورک پر خصوصی توجہ دی جائے تاکہ عوام کو کسی قسم کی دشواری کا سامنا نہ کرنا پڑے۔انہوں نے زور دیا کہ منصوبوں کے عملی فوائد بھی عوام کے سامنے لائے جائیں اور واضح کیا جائے کہ کن علاقوں میں پہلے پانی کھڑا رہتا تھا اور منصوبوں کی تکمیل کے بعد صورتحال میں کیا بہتری آئی ہے۔کمشنر عامر کریم خاں نے بعض منصوبوں میں تاخیر پر برہمی کا اظہار کرتے ہوئے متعلقہ افسران کو ہدایت کی کہ مقررہ ڈیڈ لائنز پر سختی سے عمل درآمد یقینی بنایا جائے اور ہر منصوبے کی باقاعدہ مانیٹرنگ کے ساتھ معیار پر کوئی سمجھوتہ نہ کیا جائے۔اجلاس میں واسا حکام، کنسلٹنٹس اور ملتان ڈویژن کے ڈپٹی کمشنرز نے منصوبوں پر پیش رفت سے متعلق بریفنگ دی۔بتایا گیا کہ پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام کے تحت واسا ملتان میں 25.84071 ارب روپے کی لاگت سے 6 بڑے ترقیاتی منصوبوں پر کام جاری ہے جن میں ڈسپوزل اسٹیشنز کی اپ گریڈیشن، بوسیدہ سیوریج لائنوں کی تبدیلی اور غیر سہولیات یافتہ علاقوں میں سیوریج سروسز کی فراہمی شامل ہے۔مالی سال 2025-26 کے لیے 696.4 ارب روپے جبکہ جون 2027 تک 104.21 ارب روپے مختص کیے گئے ہیں۔اجلاس کو بتایا گیا کہ منصوبوں کے تحت 232 کلومیٹر آر سی سی سیوریج لائن، 16 کلومیٹر ایچ ڈی پی ای فورس مین، 168 کلومیٹر ٹف پیور کی بحالی، 64 کلومیٹر سڑکوں کی بحالی، 33 ہزار 257 مین ہول کورز، 88 پمپس، 43 جنریٹرز اور 40 ٹرانسفارمرز نصب کیے جائیں گے۔اسی طرح واسا کی استعداد کار میں اضافے کے لیے 2 ویکیوم باؤزر، 15 ہائیڈرولک لوڈر کشے، 12 لوڈر کشے، 2 ایکسکیویٹرز، 24 ڈی واٹرنگ سیٹس، 9 ونچ مشین سیٹس، 6 ہائیڈرولک ٹریکٹر ٹرالیاں اور 6 ڈی سلٹنگ مشینیں بھی فراہم کی جارہی ہیں۔منصوبوں کے کریٹیکل کمپونینٹس اگست 2026 جبکہ مجموعی منصوبے دسمبر 2027 تک مکمل کیے جائیں گے۔اجلاس میں مختلف اضلاع کے ڈپٹی کمشنرز نے اپنے اپنے اضلاع میں جاری منصوبوں، ڈیزائن، لینڈ ایکوزیشن، لیبارٹری سیوریج مشینری کی فراہمی، یوڈی ایس ٹیز کی تکمیل اور دیگر امور پر پیش رفت سے آگاہ کیا۔

**بقیہ 46**

تصاویر شیئر کیں جسے ہزاروں کی تعداد میں مداح دیکھ چکے ہیں اور اس پر تعریفی کمنٹس بھی کر رہے ہیں۔اداکارہ کی تصاویر کی ساتھی فنکارہ نوشین شاہ کی جانب سے بھی سراہا گیا۔درفشاں سلیم کے انسٹاگرام پر فالوورز کی تعداد 3.8 ملین سے زائد ہے اور وہ سوشل میڈیا پر کافی متحرک رہتی ہیں اور مداحوں کو اپنے کام اور سرگرمیوں سے متعلق اپ ڈیٹ رکھتی ہیں۔انہوں نے اے آر وائی ڈیجیٹل کے ڈرامہ سیریل کیسی تیری خود غرضی سے شہرت حاصل کی جبکہ وہ اس سے قبل پردیس میں بھی اداکاری کے جوہر دکھا چکی ہیں۔یاد رہے کہ اداکارہ نے حال ہی میں والدین کے ساتھ حج کی سعادت حاصل کی ہے، مداحوں کی جانب سے انہیں حج کی مبارکباد بھی پیش کی گئی تھی۔

**بقیہ 47**

سماجی، فلاحی اور مذہبی تنظیموں کی طرف سے پولیس اور انتظامیہ کو بھرپور خراج تحسین پیش کیا جارہا ہے۔اس مہم کی کامیابی میں آر پی او ڈیرہ غازی خان اظہر اکرم اور ڈی پی او ڈیرہ غازی خان صادق بلوچ کی دوراندیش حکمت عملی اور بہترین فیلڈ مینجمنٹ نے کلیدی کردار ادا کیا۔دونوں اعلیٰ افسران یکم محرم سے لے کر یوم عاشورہ کے اختتام تک خود فیلڈ میں موجود رہے اور تمام روٹس کا جائزہ لیتے رہے۔ان کے ساتھ ایس پی سیف سٹی ڈیرہ غازی خان راؤ محمد اجمل نے جدید ٹیکنالوجی اور ہائی ٹیک کیمروں کے ذریعے کمانڈ اینڈ کنٹرول سینٹر سے شہر بھر کی ورچوئل پٹرولنگ اور جلوسوں کی سکیورٹی کی خود نگرانی کی ضلعی پولیس اور سیف سٹی کی مشترکہ ٹیموں نے شہر کے تمام داخلی و خارجی راستوں، مجالس کے مقامات اور جلوس کے روٹس پر کڑی نظر رکھی۔شدید گرمی اور حبس کے باوجود پولیس کے جوانوں، ایلیٹ فورس اور قومی رضا کاروں نے انتہائی مستعدی کے ساتھ اپنے فرائض سرانجام دیے، جبکہ بلند عمارتوں پر ماہر نشانہ باز بھی تعینات رہے۔عوام کی جان و مال کے تحفظ اور شہر میں امن و امان کی فضا کو برقرار رکھنے کے لیے تمام ماتحت افسران اور اہلکار چوبیس گھنٹے الرٹ ملے۔ایس پی سیف سٹی راؤ محمد اجمل کی زیر نگرانی کمانڈ سینٹر سے جلوسوں کی ورچوئل پٹرولنگ، پولیس جوانوں نے شدید گرمی میں بھی فرائض تندہی سے نبھائے

**بقیہ 48**

گئی تھی، اب وہ روزانہ کتاب کھول کر اس میں موجود مودی کی تصویر کے سامنے مودی جی، مودی جی کہتی ہے سنیل شیٹی کا کہنا ہے کہ ہم میں سے کسی نے بھی اسے ایسا کرنا نہیں سکھایا، نہ میں نے، نہ اس کی والدہ نے اور نہ ہی آیا نے، 15 ماہ کے بچے سے لے کر 65 سال کے بزرگ تک، مودی نے سب کو متاثر کیا ہے، ان میں واقعی کچھ جادو ہے۔

**بقیہ 49**

کے حوالے سے سنگین خدشات سامنے آئے ہیں کیونکہ اس سے سلمان خان اور دیگر متعدد مشہور اداکاروں کو دھمکیاں موصول ہو چکی ہیں۔لارنس بشنوئی گینگ کی جانب سے روہت شیٹی کو موصول ہونے والی 90 سیکنڈ کی آڈیو کلپ میں 20 کروڑ روپے کا مطالبہ کرتے ہوئے دھمکی دی گئی ہے کہ رواں برس کے شروع میں ان کے گھر کے باہر ہونے والی فائرنگ صرف ایک ٹریلر تھا اور اگر مطالبہ پورا نہیں کیا گیا تو اس کے نتائج مزید سنگین ہوسکتے ہیں۔رپورٹ میں بتایا گیا کہ 20 کروڑ بھتے کے ساتھ دھمکی بھیم لونکار کی جانب سے روہت شیٹی کی ٹیم کو دی گئی ہے، جس میں کہا گیا ہے کہ مہینوں قبل رہائش گاہ پر کی گئی فائرنگ صرف ایک ٹریلر تھا اور اگر مطالبے کو نظرانداز کیا گیا تو اس دفعہ گولیاں اپنا نشانہ نہیں چوکیں گی۔

**بقیہ 50**

ٹرانزیکشنز، کمپنیوں کے ریکارڈ اور دیگر دستاویزات کا چند منٹوں میں تجزیہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے۔اس کے ذریعے مشکوک مالی لین دین، مختلف اکاؤنٹس اور افراد کے درمیان روابط کی نشاندہی اور مالیاتی نیٹ ورکس کا تجزیہ بھی ممکن ہوگا۔نیب حکام کے مطابق اے آئی پورٹل کو ادارے کے موجودہ قوانین اور تفتیشی طریقہ کار سے ہم آہنگ بنایا گیا ہے تاکہ حاصل ہونے والے تجزیاتی نتائج قانونی تقاضوں کے مطابق ہوں۔حکام کا کہنا ہے کہ مصنوعی ذہانت ابتدائی تجزیے، ڈیٹا کی درجہ بندی اور رپورٹس کی تیاری میں معاون ثابت ہوگی تاہم تفتیش، شواہد کی جانچ اور قانونی کارروائی کا حتمی اختیار متعلقہ تفتیشی افسران کے پاس ہی رہے گا۔چیئرمین نیب کی منظوری کے بعد مصنوعی ذہانت پر مشتمل تفتیشی نظام فعال کر دیا جائے گا۔

**بقیہ 51**

سائیکل چلاتے دیکھ کر ان کی فٹنس کی خوب تعریفیں بھی کی جارہی ہیں۔

**بقیہ 52**

باری ہوس کا نشانہ بنایا اور ملزموں نے اسکی ویڈیو وائرل کرنے کی دھمکی دے کر بلیک میل کیا اور اس سے دو لاکھ 90 ہزار روپے نقدی اور اسکی بیوی کے کانوں سے بالیاں مالیت 3 لاکھ روپے بھی لے گئے اور اسے برہنہ حالت میں چھوڑ کر فرار ہو گئے۔خاتون کے شور پر شہریوں نے ایک ملزم محمد عباس کو پکڑ لیا۔پولیس تھانہ غلہ منڈی نے محمد امجد خاوند کی مدعیت میں مقدمہ 375 اے، ت پ درج کر کے تفتیش شروع کر دی اور محمد عباس کو حراست میں لے لی۔

**بقیہ 53**

صارفین نے دعویٰ کیا کہ دونوں فنکار شراب نوشی کر رہے تھے، جس کے باعث یہ معاملہ تیزی سے زیر بحث آگیا۔بلال سعید نے ویڈیو پیغام کے ذریعے ان افواہوں کی سختی سے تردید کرتے ہوئے کہا کہ سوشل میڈیا پر زیر گردش دعووں میں کوئی صداقت نہیں۔انہوں نے کہا کہ میں اور آئمہ بیگ لندن میں اپنی نئی میوزک ویڈیو کی شوٹنگ کے سلسلے میں موجود تھے اور وائرل ہونے والی ویڈیوز بھی اسی دوران خفیہ طور پر ریکارڈ کی گئی تھیں۔

**بقیہ 54**

سے دہشت گردوں کو پاکستان کے بے گناہ شہریوں اور بہادر سکیورٹی اہلکاروں کے خلاف کارروائیوں کے لیے استعمال کرکے پاکستان کے عالمی امن ساز تشخص کو نقصان پہنچانے کی کوشش کر رہی ہے تاکہ نریندر مودی اور بنیامین نیتن یاہو کو خوش کیا جاسکے۔انہوں نے کہا کہ افغان طالبان یا تو یہ سمجھتے ہیں کہ پاکستان کوئی کارروائی نہیں کرے گا، یا پھر انہیں یقین ہے کہ ان کے سرپرست ان کا تحفظ کریں گے۔مرتضیٰ سولنگی نے کہا کہ پاکستان نہ صرف دہشت گردوں کو ان کے انجام تک پہنچائے گا بلکہ ان کے سرپرستوں اور مالی معاونت کرنے والوں کو بھی اسی انجام سے دوچار کرے گا۔مرتضیٰ سولنگی نے کہا کہ پاکستان دہشت گردی کے خلاف کامیابی حاصل کرے گا اور ساتھ ہی دنیا میں امن کے فروغ کیلئے اپنا کردار بھی جاری رکھے گا۔انہوں نے اپنی پوسٹ میں پاکستان زندہ باد اور #PeaceMakerOfTheWorld کا ہیش ٹیگ بھی استعمال کیا۔

**بقیہ 55**

بھی باہمی مشاورت سے طے کرنے چاہئیں۔انہوں نے کہا کہ ایران خلیج فارس کے ممالک کے ساتھ مل کر ایسا علاقائی سکیورٹی فریم ورک قائم کرنے کے لیے تیار ہے، جس میں صرف دفاعی تعاون ہی نہیں بلکہ اقتصادی شراکت داری بھی شامل ہو۔عباس عراقچی نے اس بات پر بھی زور دیا کہ خطے کے امن و استحکام کے لیے ضروری ہے کہ بیرونی فوجی طاقتوں کو علاقائی سکیورٹی معاملات سے دور رکھا جائے جبکہ علاقائی ممالک باہمی اعتماد اور تعاون کے ذریعے اپنے مستقبل کا تعین کریں

**بقیہ 56**

کہ ہندو انتہاپسند خاتون سے اس کا نام پوچھ رہا ہے۔جب وہ اپنا نام مافیہ اختر بتاتی ہے جس سے اس کی مسلمان شناخت ظاہر ہوتی ہے۔اس کے بعد اسے بار بار "جے شری رام" کا نعرہ لگانے کی ہدایت کی جاتی ہے۔انتہاپسند بار بار دہراتا ہے ٹھیک طریقے سے کہو، اونچی آواز میں کہو، مجھے سن نہیں سکتا۔اس کے بعد کیا ہوا یہ واضح نہیں ہے۔ویڈیو کی بڑے پیمانے پر مذمت کی گئی ہے، کئی صارفین نے اسے مذہبی بنیاد پر ہراساں کرنے کی ایک اور مثال قرار دیا ہے۔ایک صارف نے لکھا کہ دوسروں کو جے شری رام کا نعرہ لگوانے سے آپ کا مذہب کیسے اچھا ہو جاتا ہے؟ اس سے احساس کمتری کی عکاسی ہوتی ہے اور ظاہر ہوتا ہے کہ بھارت میں مسلمانوں کو کس طرح ہراساں کیا جارہا ہے۔ایک اور صارف کا کہنا تھا کہ اب سوچیں کہ کیا مسلمان کسی کو اللہ اکبر کہنے پر مجبور کرتے ہیں؟ مسلمان ان کی طرح احساس کمتری کا شکار نہیں ہیں۔

**بقیہ 57**

حکام نے عالمی امن کے لئے پاکستان کے ثالثی کے کردار کو سراہا۔وفاقی وزیر طارق فضل چوہدری نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف اور فیلڈ مارشل سید عاصم منیر نے جو کردار ادا کیا اس پر پوری دنیا سے پذیرائی مل رہی ہے۔انہوں نے کہا کہ امریکا سمیت دیگر ممالک کی جانب سے پاکستان کی سفارتی کاوشوں کا اعتراف ہمارے لئے باعث فخر ہے۔پاکستان خطے میں امن کو فروغ دینے میں اپنا مثبت کردار ادا کرتا رہے گا، ان شاء اللہ اسلام آباد مفاہمتی یادداشت جلد ہی حتمی معاہدے میں بدلے گی۔

**بقیہ 58**

مظفرگڑھ نے مشترکہ بیان میں کہا کہ تنظیم سندھ کی سیاسی و انتظامی قیادت سے مسلسل رابطے میں ہے تاکہ متاثرہ خاندان کو فوری انصاف اور تحفظ فراہم کیا جاسکے۔انہوں نے صدر پاکستان آصف علی زرداری، بلاول بھٹو زرداری، وزیراعلیٰ سندھ اور آئی جی سندھ سے فوری نوٹس لینے کا مطالبہ کرتے ہوئے کہا کہ واقعے میں ملوث عناصر کو قانون کے مطابق گرفتار کرکے متاثرہ خاندان کی جان و مال کے تحفظ کو یقینی بنایا جائے۔مرکزی قیادت نے واضح کیا کہ قانون کی بالادستی اور شہریوں کے تحفظ میں کسی بھی قسم کی غفلت ناقابل قبول ہوگی۔

**بقیہ 59**

ہوگئی۔یوپی کارادی کا کہنا تھا کہ ایران کا سائبر نیٹ ورک کئی سطحوں پر کام کرتا ہے۔ان کے مطابق اس کی قیادت ایرانی فوج اور پاسداران انقلاب اسلامی (آئی آر جی سی) کی خصوصی سائبر یونٹس کرتی ہیں جبکہ ان کے ساتھ ایسے شہری اور ہیکرز بھی شامل ہیں جو یا تو نظریاتی وابستگی کی بنیاد پر یا معاوضے کے عوض کارروائیاں کرتے ہیں۔انہوں نے یہ بھی دعویٰ کیا کہ ایران کی ڈیجیٹل پروپیگنڈا مہم (جس میں مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ لیگو طرز کی ویڈیوز بھی شامل ہیں) بھی سائبر جنگ کا حصہ ہے اور ہیکنگ کی کوششوں کی تکمیل کرتی ہے۔

**بقیہ 60**

کرلیا۔چک 113 نو ایل میں رانی بی بی خاتون کا بیٹا علی رضا 12 سالہ اور اسکی بہن مریم 9 سالہ گھر سے اکھٹے دودھ لینے کے لیے بازار گئے تو راستہ سے دونوں بچوں کو نامعلوم ملزموں نے اغوا کرلیا گیا۔پولیس ہڑپہ اور ڈیرہ رحیم نے دو مقدمات محمد یار اور رانی بی بی کی مدعیت میں 363 ت پ درج کر کے تفتیش شروع کر دی ہے ابھی تک ملزم گرفتار نہیں ہو سکے اور نہ ہی تینوں بچے ابھی تک بازیاب ہو سکے ہیں۔شہریوں نے دن بدن بچوں کے اغوا کی بڑھتی ہوئی وارداتوں پر تشویش کا اظہار کیا ہے اور پولیس سے فوری و موثر اقدامات کا مطالبہ کیا ہے۔

**بقیہ 61**

پر اٹھانے کی سزا دی گئی تھی، جبکہ بعد کی معروف تصاویر میں اسے زمین اٹھاتے ہوئے دکھایا جاتا ہے۔ٹرمپ نے تصویر کے ساتھ کوئی وضاحتی کیپشن تحریر نہیں کیا، تاہم مبصرین کے مطابق اس سے یہ تاثر دیا گیا ہے کہ وہ خود کو دنیا کا بوجھ اٹھانے والی شخصیت کے طور پر پیش کرنا چاہتے ہیں۔اسی روز ٹرمپ نے ایک اور تصویر بھی شیئر کی جس میں انہوں نے اپنی 20 سالہ عمر کی تصویر کا موازنہ سابق امریکی صدر بارک اوباما کی 18 سالہ عمر کی تصویر سے کیا۔ٹرمپ نے اپنی فوجی طرز کی یونیفارم میں لی گئی تصویر شیئر کی، جبکہ اوباما کی وہ تصویر استعمال کی جس میں وہ کالج کے زمانے میں دکھائی دیتے ہیں۔

**بقیہ 62**

بنیادی سہولیات کی فراہمی سندھ حکومت کی اولین ترجیح ہے، اسی لیے مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں کراچی کے لیے 100 ارب روپے سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے۔انہوں نے کہا کہ یہ فنڈز پانی کی فراہمی، نکاسی آب، سڑکوں کی تعمیر و بحالی اور دیگر عوامی سہولیات کی بہتری پر خرچ کیے جائیں گے۔شرجیل انعام میمن نے کہا کہ پاکستان پیپلز پارٹی نعروں کی نہیں بلکہ عملی خدمت کی سیاست پر یقین رکھتی ہے۔کراچی کے عوام کے مسائل کا حل حکومت کی ذمہ داری اور عزم ہے۔انہوں نے کہا کہ کراچی کے شہریوں کی سب سے بڑی ضرورت جدید، محفوظ اور باوقار سفری سہولیات ہیں اور سندھ حکومت کو اس حقیقت کا مکمل ادراک ہے۔انہوں نے کہا کہ سندھ حکومت عوام کی سفری ضروریات پوری کرنے کے لیے تاریخی اقدامات کر رہی ہے۔جلد ہی 500 جدید الیکٹرک بسیں اور ڈبل ڈیکر بسیں کراچی کی سڑکوں پر چلتی نظر آئیں گی، جس سے شہریوں کو بہتر سفری سہولیات میسر آئیں گی۔سینئر صوبائی وزیر نے کہا کہ روزگار کے نئے مواقع پیدا کرنا سندھ حکومت کی معاشی حکمت عملی کا اہم ستون ہے۔بجٹ میں نوجوانوں کے روشن مستقبل کو خصوصی اہمیت دی گئی ہے۔

**بقیہ 63**

نہیں ہوسکا ہے۔یہ واقعہ ہیمبرگ کے مغرب میں 000,50 سے کم آبادی والے قصبے سینٹرل اسٹیڈ میں پیش آیا۔کچھ رپورٹس میں متعدد مشتبہ افراد کا حوالہ دیا گیا ہے تاہم پولیس نے فوری طور پر اس کی تصدیق نہیں کی

**بقیہ 64**

لیس 17 راشٹریہ رائفلز کے 40 اہلکاروں نے پولیس اسٹیشن میں داخل ہوکر تشدد اور توڑ پھوڑ کی۔پولیس نے میجر اور کمانڈنگ آفیسر سمیت متعدد بھارتی فوجی اہلکاروں پر اقدام قتل اور حملے کی ایف آئی آر درج کرلی۔ایف آئی آر کے مطابق فوجی اہلکاروں کا عملہ پہلے سے طے شدہ تھا اور وہ ڈیوٹی پر موجود پولیس اہلکاروں کو قتل کرنا چاہتے تھے۔

**بقیہ 65**

پروموٹ ہونے والے پولیس افسران نے ضلع میں اپنے فرائض بہترین انداز میں ادا کیئے امید ہے افسران ٹریننگ کالجز میں بھی مظفرگڑھ پولیس کا نام روشن کرینگے، ڈی پی او سید غضنفر علی شاہ کی پروبیشنر سب انسپکٹرز اور اے ایس آئیز سے ٹریننگ کالج روانگی سے پہلے دفتر پولیس میں ملاقات میں گفتگو۔

**بقیہ 66**

میٹن کی رپورٹ بھی چالان کے ساتھ منسلک نہیں کی گئی، جس پر مزید قانونی جانچ کی جائے گی تحقیقاتی رپورٹ کے مطابق گل پلازہ میں آگ کا آغاز دکان نمبر 193 سے ہوا، جہاں دکاندار نعمت اللہ اکثر اپنی دکان اپنے 11 سالہ بیٹے حذیفہ کے سپرد کرکے چلا جاتا تھا۔فرانزک شواہد کے مطابق بچے کی جانب سے جلتی ہوئی ماچس کی تیلیاں پھینکنے سے دکان میں موجود مصنوعی پھولوں نے آگ پکڑ لی، جو دیکھتے ہی دیکھتے پوری عمارت میں پھیل گئی۔رپورٹ میں واضح کیا گیا ہے کہ جائے وقوعہ سے کسی قسم کا دھماکا خیز مواد یا تخریب کاری کے شواہد نہیں ملے۔پولیس نے چالان میں دکاندار نعمت اللہ اور اس کے کم عمر بیٹے حذیفہ کو غفلت اور لاپروائی کا مرتکب قرار دیتے ہوئے ملزم نامزد کیا ہے۔ساتھ ہی گل پلازہ کمیٹی کے صدر تنویر پاستا، نائب صدر عمار اسماعیل، جنرل سیکرٹری محمد امین اور جوائنٹ سیکرٹری محمد رمضان کو بھی مقدمے میں شامل کیا گیا ہے۔پولیس کے مطابق تمام نامزد ملزمان تاحال گرفتار نہیں ہو سکے تحقیقات میں مارکیٹ انتظامیہ کی سنگین غفلت بھی سامنے آئی ہے۔رپورٹ کے مطابق کم عمر بچے کو دکان پر کام کرنے سے نہ روکنا، آتشزدگی کے فوری بعد ریسکیو اداروں کو بروقت اطلاع نہ دینا، امدادی کارروائیوں میں تاخیر اور مارکیٹ کے مرکزی دروازے بند رکھنا ایسے عوامل ہیں جن کی وجہ سے بڑی تعداد میں لوگ عمارت کے اندر پھنس گئے اور جان بچانے میں ناکام رہے۔

**بقیہ 67**

ایکویٹی لمیٹڈ نے کہا کہ نئی انتظامیہ ذمہ داریاں سنبھال رہی ہے تو ہم بخوبی ادراک رکھتے ہیں کہ قوم کا اعتماد محض دستاویزات کی منتقلی سے حاصل نہیں ہوگا۔انہوں نے کہا کہ یہ اعتماد ہر میل، ہر مسکراہٹ اور ہر سال کے ساتھ حاصل کیا جائے گا ہمیں اس حقیقت کا مکمل ادراک ہے اور ہم اس ذمہ داری کو قبول کرتے ہیں۔ملکیت ضرور تبدیل ہوئی ہے لیکن پاکستان کی خدمت کا ہمارا جذبہ پہلے سے کہیں زیادہ مستحکم ہے۔انہوں نے کہا کہ ہم پی آئی اے کے درخشاں ورثے کا احترام کرتے ہوئے اسے ایک جدید عالمی معیار کی ایئر لائن بنائیں گے۔

**بقیہ 68**

10 جولائی سے قانونی کارروائی اور گرفتاریاں عمل میں لائی جائیں گی، جبکہ ان کی وطن واپسی کے عمل کو بھی تیز کیا جائے گا۔اس سلسلے میں وزارت داخلہ نے چاروں صوبوں کے چیف سیکرٹریز، گلگت بلتستان، آزاد جموں و کشمیر کے چیف سیکرٹریز اور چیف کمشنر اسلام آباد کو باضابطہ مراسلے ارسال کر دیے ہیں۔مراسلے میں تمام ڈپٹی کمشنرز، پولیس، ضلعی انتظامیہ اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کو ہدایت کی گئی ہے کہ ویزا اوور اسٹے کرنے والے اور بغیر قانونی دستاویزات کے مقیم افغان شہریوں کی شناخت، گرفتاری اور ڈی پورٹیشن کے عمل کو موثر بنایا جائے۔وزارت داخلہ نے مزید ہدایت کی ہے کہ 11 جولائی سے روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت رپورٹ ارسال کی جائے، جس میں گرفتار کیے گئے افغان شہریوں کی تعداد، ان کے خلاف کی گئی کارروائی اور وطن واپسی سے متعلق تفصیلات شامل ہوں گی۔یہ فیصلہ غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں کی وطن واپسی کے منصوبے کا جائزہ لینے کے لیے منعقدہ اعلیٰ سطحی اجلاس میں کیا گیا، جہاں متعلقہ اداروں کی کارکردگی اور آئندہ حکمت عملی کا بھی تفصیلی جائزہ لیا گیا۔واضح رہے کہ پاکستان گزشتہ چند برسوں سے غیر قانونی طور پر مقیم غیر ملکیوں، خصوصاً افغان شہریوں، کی مرحلہ وار واپسی کی پالیسی پر عمل پیرا ہے۔اس سے قبل بھی حکومت متعدد بار غیر قانونی رہائش پذیر افراد کو ملک چھوڑنے کی ہدایات جاری کر چکی ہے۔

**بقیہ 69**

کے لیے چائلڈ پروٹیکشن بیورو سنٹر منتقل کر دیا گیا ہے چائلڈ پروٹیکشن بیورو کی جانب سے بچوں کے لواحقین کی تلاش جاری ہے لواحقین چائلڈ پروٹیکشن بیورو یا چائلڈ ہیلپ لائن 1121 پر رابطہ کریں۔

**بقیہ 70**

کے معززین اور مختلف علاقوں سے تعلق رکھنے والے افراد نے شرکت کی اور نومنتخب عہدیداران کو پھولوں کے ہار پہنا کر مبارکباد پیش کی۔اس موقع پر مقررین نے کہا کہ نئی قیادت برادری کے اتحاد، فلاح و بہبود، باہمی اتفاق اور نوجوان نسل کی رہنمائی کے لیے موثر کردار ادا کرے گی۔نومنتخب صدر عبدالقیوم اور جنرل سیکرٹری حاجی غلام غوث گجر نے برادری کے اعتماد پر شکریہ ادا کرتے ہوئے اس عزم کا اظہار کیا کہ وہ انجمن کے پلیٹ فارم سے برادری کی خدمت، باہمی ہم آہنگی کے فروغ اور اجتماعی مسائل کے حل کے لیے اپنی تمام تر صلاحیتیں بروئے کار لائیں گے۔تقریب کے اختتام پر نومنتخب عہدیداران کی کامیابی اور برادری کی ترقی کے لیے خصوصی دعا بھی کی گئی۔

## پاکستان اور اٹلی کے درمیان 3.6 ارب کے رعایتی قرضے کا معاہدہ

معاہدے کے تحت پاکستان کے تکنیکی و پیشہ وارانہ تعلیم وتربیت کے نظام کو زرعی شعبے میں مضبوط بنایا جائے گا

42ماہ پر مشتمل پروگرام کے دوران مجموعی طور پر 720 تربیتی کورسز منعقد کئے جائیں گے، ترجمان

اسلام آباد، امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم الرحمن پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اسلام آباد (پینا نیوز) پاکستان اور اٹلی کے درمیان 20 ملین یورو (3.6 ارب روپے) کے رعایتی قرضے کے معاہدے پر دستخط ہوگئے۔ کے مطابق وزارت اقتصادی امور کے سیکریٹری محمد حمیر کریم اور اطالوی سفیر ماریلینا آرمیلین نے معاہدے پر دستخط کیے، منصوبے کے تحت پاکستان کے تکنیکی و پیشہ ورانہ تعلیم وتربیت کے نظام کو زرعی شعبے میں مضبوط بنایا جائے گا۔وزارت اقتصادی امور کے مطابق جدید اور مارکیٹ کی ضروریات کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 38)

## پاکستان دہشت گردی کے خلاف کامیابی حاصل کرے گا، مرتضیٰ سولنگی

افغان حکومت دہشتگردوں کی سرپرستی کرکے بھارت اور اسرائیل کو خوش کررہی ہے

افغان طالبان سمجھتے ہیں کہ پاکستان کوئی کارروائی نہیں کرے گا، یا پھر ان کے سرپرست ان کا تحفظ کریں گے

کراچی، گورنر سندھ نہال ہاشمی آئی سمر کیمپ کے افتتاح کے بعد پریس کانفرنس کر رہے ہیں

اسلام آباد (پینا نیوز) صدر مملکت کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے کہا ہے کہ افغان حکومت دہشتگردوں کی سرپرستی کرکے بھارت اور اسرائیل کو خوش کررہی ہے۔سابق نگراں وفاقی وزیر اطلاعات اور صدر مملکت کے ترجمان مرتضیٰ سولنگی نے وفاقی وزیر اطلاعات عطا اللہ تارڑ کی دہشت گردی سے متعلق ایکس پوسٹ کو ری شیئر کرتے ہوئے افغان طالبان پر سخت تنقید کی ہے۔مرتضیٰ سولنگی نے اپنی پوسٹ میں کہا کہ غیر قانونی افغان طالبان حکومت اپنی سرزمین (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 54)

## ایران نے خلیجی ممالک کو نئے سیکیورٹی اتحاد کی پیشکش کر دی

بیرونی فوجی طاقتوں کو علاقائی سیکیورٹی معاملات سے دور رکھا جائے، عباس عراقچی

تہران (پینا نیوز) ایران نے خلیجی خطے کے لیے نئے علاقائی سیکیورٹی نظام کی تشکیل کی تجویز دیتے ہوئے خطے کے ممالک کو مشترکہ اتحاد کی پیشکش کر دی ہے۔ایرانی میڈیا کے مطابق ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی نے عراقی قومی سلامتی کے مشیر قاسم العبودی سے ملاقات کے بعد کہا کہ حالیہ واقعات نے واضح کر دیا ہے کہ خطے کے ممالک کو اپنی سلامتی کی ذمہ داری خود سنبھالنی چاہیے اور مستقبل کے سیکیورٹی انتظامات (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 55)

## آسام، مسلمان خاتون کو ’’جے شری رام‘‘ کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا گیا

صارفین نے اسے مذہبی بنیاد پر ہراساں کرنے کی ایک اور مثال قرار دیا ہے

گوہاٹی (پینا نیوز) بی جے پی کے زیر اقتدار بھارتی ریاست آسام میں ہندوانتہاپسندوں نے ایک مسلمان خاتون کو ’’جے شری رام‘‘ کا نعرہ لگانے پر مجبور کیا۔کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ایک وائرل ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے کہ ایک ہندوانتہاپسند ایک مسلمان خاتون کو ’’جے شری رام‘‘ کا نعرہ لگانے پر مجبور کررہا ہے جس پر سوشل میڈیا پر غم وغصے کی لہر دوڑ گئی ہے۔بہت سے صارفین نے اس واقعے کی تحقیقات کا مطالبہ کیا ہے۔ویڈیو میں دیکھا جاسکتا ہے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 56)

## شیخ حسینہ کا رواں سال اپنے وطن واپس آنے کا اعلان

رواں سال ہر رکاوٹ عبور کرتے ہوئے وطن واپس آؤں گی

ڈھاکا (پینا نیوز) بنگلا دیش کی معزول اور مفرور وزیراعظم شیخ حسینہ واجد نے رواں سال اپنے وطن واپس آنے کا اعلان کر دیا۔شیخ حسینہ جو اپنی حکومت کے خلاف طلبہ تحریک کے شدید احتجاج اور پابندیوں کے بعد مستعفی ہو کر اگست 2024 کو ملک سے فرار ہو کر بھارت پہنچ گئی تھیں اور اب تک وہیں پناہ گزین ہیں۔اب کم وبیش دو سال بعد شیخ حسینہ واجد نے بنگلادیش واپس آنے کا اعلان کیا ہے۔شیخ حسینہ واجد نے اپنی خودساختہ جلاوطنی کے دوران ایک انٹرویو میں یہ اعلان کیا کہ وہ رواں سال ہر رکاوٹ عبور کرتے ہوئے وطن واپس آئیں گی۔

## ایران نے اسرائیل پر سائبر حملے بڑھا دیئے، صیہونی عہدیدار

ایران کا سائبر نیٹ ورک کئی سطحوں پر کام کرتا ہے، اسرائیلی افسر کا اہم انکشاف

تل ابیب (پینا نیوز) اسرائیل کے نیشنل سائبر ڈائریکٹوریٹ کے ڈائریکٹر جنرل یوسی کارادی نے دعویٰ کیا ہے کہ ایران کی جانب سے اسرائیل پر سائبر حملوں میں نمایاں اضافہ ہوا ہے۔جرمن اخبار کو دیئے گئے انٹرویو میں یوسی کارادی کے مطابق جون 2025 میں (جب ایران اور اسرائیل کے درمیان پہلی براہ راست جنگ ہوئی) اسرائیلی حکام نے تقریبا 1600 سائبر حملے ریکارڈ کیے تھے، جبکہ جون 2026 میں یہ تعداد بڑھ کر تقریبا 4800 (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 59)

## ٹرمپ نے دنیا اپنے کندھوں پر اٹھائے AI تصویر شیئر کردی

امریکی صدر خود کو دنیا کا بوجھ اٹھانے والی شخصیت کے طور پر پیش کرنا چاہتے ہیں، ماہرین

واشنگٹن (پینا نیوز) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے ایک بار پھر سوشل میڈیا پر ایسی تصویر شیئر کی ہے جس نے صارفین کی توجہ اپنی جانب مبذول کرا لی۔ٹرمپ نے اپنے سوشل میڈیا پلیٹ فارم ٹروتھ سوشل پر بظاہر مصنوعی ذہانت سے تیار کردہ ایک تصویر پوسٹ کی ہے، جس میں انہیں امریکی پرچم اوڑھے ایک گھٹنے پر بیٹھے ہوئے اور پوری دنیا کو اپنے کندھوں پر اٹھائے دکھایا گیا ہے۔یہ تصویر یونانی دیومالا کے کردار اٹلس کی یاد دلاتی ہے، جسے روایات کے مطابق آسمانی کرہ اپنے کندھوں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 61)

## جرمنی میں فائرنگ سے 5 افراد ہلاک، مشتبہ شخص گرفتار

فائرنگ کرنے کے پیچھے کیا مقصد تھا، یہ فی الحال واضح نہیں ہوسکا، حکام

برلن (پینا نیوز) جرمنی میں فائرنگ کے نتیجے میں پانچ افراد ہلاک ہوگئے۔میڈیا رپورٹس کے مطابق شمالی جرمنی کے قصبے اسٹیڈ میں فائرنگ کے نتیجے میں 5 افراد ہلاک ہوگئے ہیں۔اطلاعات کے مطابق فائرنگ کے شبہے میں ایک مشتبہ شخص کو حراست میں لے لیا گیا ہے۔پولیس کا کہنا تھا کہ فائرنگ کرنے کے پیچھے کیا مقصد تھا، یہ فی الحال واضح (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 63)

## امریکی سفارتکاروں کی ڈاکٹر طارق فضل چوہدری سے اہم ملاقات

اسلام آباد مفاہمتی یادداشت جلد معاہدے میں تبدیل ہونے کی امید

کراچی رینجرز کیمپ حملے کی امریکی مذمت، پارلیمانی امور میں وزارت کے کردار کو سراہا گیا

اسلام آباد (پینا نیوز) وفاقی وزیر پارلیمانی امور ڈاکٹر طارق فضل چوہدری سے امریکی سفارتخانے کے حکام نے پیر کو ملاقات کی جس میں منسٹر قونصلر برائے پولیٹیکل افیئرز ٹیری سٹیئرز گونزالیز اور انٹرنل پولیٹیکل یونٹ چیف کیرن گلوسر شامل تھے۔امریکی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 57)

## نجی ٹی وی کی نشریات پر پابندی کا مطالبہ
## جماعت اہلسنت کا ملک میں احتجاج مکمل
## بندش تک تحریک جاری رکھنے کا اعلان

مظفر گڑھ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) جماعت اہل سنت کے زیر اہتمام ایک اہم پریس کانفرنس کا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 39)

## ساہیوال، سی سی ڈی پولیس
## حراست سے فرار، خطرناک
## ڈکیت مقابلے میں جاں بحق

ساہیوال (بیوروچیف) سی سی ڈی پولیس کی حراست سے فرار ہونے والا خطرناک ڈکیت قاتل (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 40)

## عدالت کا سہیل آفریدی کو گرفتار کرکے پیش کرنے کا حکم

ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس میں ریاستی اداروں پر مبینہ الزامات کے کیس کی سماعت

عدالت نے عدم حاضری پر ناقابل ضمانت وارنٹ گرفتاری برقرار رکھتے ہوئے پیش کرنے کا حکم دیا

اسلام آباد (پینا نیوز) عدالت نے وزیراعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کو گرفتار کرکے پیش کرنے کا حکم دے دیا۔ڈسٹرکٹ اینڈ سیشن کورٹس میں وزیراعلی خیبر پختونخوا سہیل آفریدی کے خلاف ریاستی اداروں پر مبینہ گمراہ کن الزامات عائد کرنے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 41)

## سندھ میں رانا رمضان کے گھر پر مبینہ قاتلانہ حملہ، ملزمان کی فوری گرفتاری کا مطالبہ

قانون کی بالادستی اور شہریوں کے تحفظ میں کسی بھی قسم کی غفلت ناقابل قبول ہوگی، رانا عمر دراز ودیگر

مظفر گڑھ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) نجی تنظیم کی مرکزی قیادت نے سندھ کے علاقے بیرانی میں رانا رمضان راجپوت کے گھر پر مبینہ قاتلانہ حملے کی شدید مذمت کرتے ہوئے ملزمان کی فوری گرفتاری، شفاف تحقیقات اور متاثرہ خاندان کو مکمل سیکیورٹی فراہم کرنے کا مطالبہ کیا ہے مرکزی قائد راؤ فخر عباس چیئرمین راؤ شکیل احمد، رانا غلام ربانی چیئرمین چائنہ ایڈیشنل قائد راؤ نثار احمد مرکزی وائس چیئرمین ایڈووکیٹ رانا عمر دراز، سرپرست اعلیٰ رانا لیاقت علی، ایڈووکیٹ رانا عامر رضا، مرکزی وائس پریذیڈنٹ راؤ ثاقب اور مرکزی میڈیا کوآرڈینیٹر رانا رضوان احمد (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 58)

## ڈپٹی کمشنر نعمان کی زیر صدارت ضلعی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس

عوام کو معیاری، شفاف اور بروقت خدمات کی فراہمی ضلعی انتظامیہ کی اولین ترجیح ہے، نعمان صدیق

ملتان، ڈپٹی کمشنر محمد نعمان صدیق ضلعی محکموں کی کارکردگی بارے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ملتان (سٹی رپورٹر) ڈپٹی کمشنر محمد نعمان صدیق کی زیر صدارت ضلعی محکموں کی کارکردگی کا جائزہ اجلاس منعقد ہوا، جس میں مختلف محکموں کی مجموعی کارکردگی، جاری ترقیاتی منصوبوں، عوامی خدمت کی فراہمی اور حکومتی ہدایات پر عملدرآمد کا تفصیلی جائزہ لیا گیا۔اجلاس میں تمام متعلقہ محکموں کے سربراہان نے اپنی اپنی کارکردگی، ترقیاتی منصوبوں کی پیش رفت، ریونیو اہداف اور عوامی فلاحی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 42)

## سیکیورٹی گارڈ کی دوستوں کیساتھ اسکول ٹیچر سے اجتماعی زیادتی

لاہور (پینا نیوز) لاہور کے علاقے لیاقت آباد میں ایک اسکول ٹیچر پر تشدد اور اجتماعی زیادتی کے واقعہ کے بعد کارروائی کرتے ہوئے پولیس نے دو ملزمان کو گرفتار کرلیا۔لیاقت آباد پولیس کے مطابق اسکول کا سیکیورٹی گارڈ محسن چھٹی کے بعد ٹیچر کو ورغلا کر اپنے ایک دوست کے گھر لے گیا، جہاں ملزمان نے خاتون کو نشہ آور شربت پلایا اور اجتماعی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 44)

## دلہن کو ملنے والے زیورات ذاتی ملکیت، سپریم کورٹ

اسلام آباد (پینا نیوز) سپریم کورٹ نے ایک کیس میں قرار دیا ہے کہ شادی میں دلہن کو ملنے والے سونے کے زیورات اس کی ذاتی ملکیت ہیں۔چیف جسٹس کی سربراہی میں 3 رکنی بینچ نے فیصلے میں کہا کہ شوہر یا سسرال دلہن کے زیورات پر کوئی ملکیتی حق نہیں رکھتے، دلہن کے زیورات روکنا اس کے ملکیتی حقوق سے غیر قانونی محرومی ہے۔سپریم (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 43)

## ساہیوال، بہن بھائی سمیت تین کمسن بچوں کا جبرا اغوا، مقدمات درج

ساہیوال (بیوروچیف) بہن بھائی سمیت تین کمسن بچوں کو جبرا اغوا کرلیا گیا۔ہڑپہ شہر میں محلہ بھٹیاں پل بارشن کے محمد یار کا 10 سالہ بیٹا محمد ابوبکر دینی مدرسہ تعلیم کے لیے چاہ لکانوالہ ہڑپہ شہر جانے کے لیے گھر سے نکلا جب شام کو بچہ واپس گھر نہ آیا تو درس کے قاری محمد ایوب نے بتایا کہ بچہ آج درس نہیں آیا جسے راستے میں ہی نامعلوم ملزموں نے اغوا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 60)

## PDP منصوبے مقررہ ٹائم لائن کے مطابق بروقت مکمل کئے جائیں، عامر کریم خان

کمشنر عامر کریم خاں کی زیر صدارت اجلاس، PDP کے تحت 76 بلین روپے کے واسا ملتان ڈویژن کے جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ

ڈپٹی کمشنرز خود منصوبوں کی مسلسل نگرانی کریں، سائٹس کے باقاعدہ دورے کریں تاکہ کسی بھی رکاوٹ کو فوری طور پر دور کیا جاسکے

ملتان، کمشنر عامر کریم خان PDP کی سکیموں بارے ڈویژنل جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

ملتان (سٹی رپورٹر) کمشنر ملتان ڈویژن عامر کریم خاں نے پنجاب ڈویلپمنٹ پروگرام (PDP) کے تحت 76 بلین روپے کے واسا ملتان ڈویژن کے جاری ترقیاتی منصوبوں کا تفصیلی جائزہ لیتے ہوئے ہدایت کی ہے کہ تمام منصوبوں پر کام کی رفتار مزید تیز کی جائے اور مقررہ ٹائم لائن کے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 45)

## کراچی کیلئے 100 ارب سے زائد مختص، 500 جدید بسیں جلد سڑکوں پر ہونگی، شرجیل میمن

کراچی کی ترقی، خوشحالی اور شہریوں کو بنیادی سہولیات کی فراہمی سندھ حکومت کی اولین ترجیح ہے

اسی لیے مالی سال 2026-27 کے بجٹ میں کراچی کے لیے 100 ارب روپے سے زائد کی رقم مختص کی گئی ہے

عراقی وزیراعظم علی الزیدی سے سینیٹر سلیم مانڈوی والا ملاقات کر رہے ہیں

کراچی (پینا نیوز) سینئر صوبائی وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ کراچی کے لیے 100 ارب روپے سے زائد مختص کیے گئے ہیں جب کہ 500 جدید بسیں بھی جلد شہر کی سڑکوں پر ہوں گی۔اپنے بیان میں سندھ کے سینئر وزیر شرجیل انعام میمن نے کہا ہے کہ کراچی کی ترقی، خوشحالی اور شہریوں کو (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 62)

## درفشاں سلیم کی تصاویر نے لوگوں کی توجہ حاصل کرلی

اداکارہ نے حال ہی میں والدین کے ساتھ حج کی سعادت حاصل کی ہے

لاہور (پینا نیوز) شوبز انڈسٹری کی معروف اداکارہ درفشاں سلیم کی نئی تصاویر نے لوگوں کی توجہ حاصل کرلی ہے۔فوٹو اور ویڈیو شیئرنگ ایپ انسٹاگرام پر اداکارہ درفشاں سلیم نے چند تصاویر شیئر کیں جس میں انہیں لان کا سوٹ زیب تن کیے خوشگوار موڈ میں دیکھا جاسکتا ہے۔اداکارہ نے ویڈیو بھی شیئر کی جس میں وہ شیشے کے سامنے کھڑا ہو کر مسکرا رہی ہیں۔درفشاں سلیم نیلے رنگ کے سوٹ میں انتہائی خوبصورت لگ رہی ہیں، انہوں نے لکھا کہ ایزی بریزی سمر فلس لائیونا۔انہوں نے چند دنوں قبل یہ (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 46)

## افسران ٹریننگ کالجز میں بھی مظفرگڑھ پولیس کا نام روشن کرینگے، غضنفر علی

پروبیشنر پولیس افسران کی ٹریننگ کالجز میں روانگی سے پہلے پروبیشن پیریڈ کے درمیان بہترین کارکردگی

مظفر گڑھ، ڈی پی او سید غضنفر علی شاہ پروموٹ ہونے والے پولیس افسران سے گفتگو کر رہے ہیں

مظفر گڑھ (ڈسٹرکٹ رپورٹر) پروبیشنر پولیس افسران کی ٹریننگ کالجز میں روانگی سے پہلے پروبیشن پیریڈ کے درمیان بہترین کارکردگی، ڈی پی او سید غضنفر علی شاہ کیطرف سے تعریفی اسناد، پنجاب پبلک سروس کمیشن کے تحت (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 65)

## مودی حکومت میں ریاستی ادارے آپس میں ہی دست وگریباں، پولیس اور فوج میں تصادم

پولیس نے میجر اور کمانڈنگ آفیسر سمیت متعدد بھارتی فوجی اہلکاروں پر اقدام قتل اور حملے کی ایف آئی آر درج کرلی

نئی دہلی (پینا نیوز) انتہا پسند مودی حکومت کے ناقص کنٹرول کے باعث شکست خوردہ بھارتی فوج ملک کے اندر بھی غنڈہ گردی پر اتر آئی۔بھارتی مقبوضہ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں غاصب بھارتی فوج نے پولیس اہلکاروں کو اپنی بربریت کا نشانہ بناڈالا۔بھارتی جریدے کے مطابق مقبوضہ جموں وکشمیر کے ضلع کشتواڑ میں بھارتی فوج کے درجنوں اہلکار اٹھولی تھانے کی چار دیواری پھلانگ کر اندر داخل ہوگئے۔اسلحہ اور لاٹھیوں سے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 64)

ڈیرہ غازیخان، ڈی پی او صادق بلوچ کو SP سیف سٹی راؤ محمد اجمل یوم عاشورہ کے موقع پر سیف سٹی کنٹرول روم میں جلوسوں کی مانیٹرنگ کرا رہے ہیں

## میں وزیراعظم نریندر مودی کا بڑا مداح ہوں، اداکار سنیل شیٹی

15 ماہ کے بچے سے لیکر 65 سال کے بزرگ تک، مودی نے سب کو متاثر کیا ہے

ممبئی (پینا نیوز) بالی ووڈ اداکار سنیل شیٹی کا اپنی 15 ماہ کی پوتی سے متعلق دیا گیا بیان سوشل میڈیا پر وائرل ہوگیا، جہاں متعدد صارفین نے اسے شدید تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔سنیل شیٹی نے ایک پوڈکاسٹ میں گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ میں وزیراعظم نریندر مودی کا بڑا مداح ہوں۔اداکار نے کہا کہ میں کسی سیاسی جماعت کی نہیں بلکہ ایک لیڈر کی بات کر رہا ہوں، میں اپنے ملک سے جتنی محبت کرتا ہوں، اتنی ہی اس شخص سے بھی کرتا ہوں، ان میں ایک خاص کشش ہے۔انہوں نے مزید دعویٰ کیا کہ میری 15 ماہ کی پوتی، جسے ایک مرتبہ نریندر مودی کی تصویر دکھائی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 48)

## سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات، یوم عاشورہ امن وامان کیساتھ اختتام پذیر

آر پی او اور ڈی پی او نے سیف سٹی کیمروں کے ذریعے جلوسوں کی مانیٹرنگ کی

ڈیرہ غازی خان (سٹی رپورٹر) سیکیورٹی کے فول پروف انتظامات، یوم عاشورہ امن وامان کے ساتھ اختتام پذیر آر پی او اظہر اکرم اور ڈی پی او صادق بلوچ کی کمانڈ میں پولیس الرٹ، سیف سٹی نے کیمروں کے ذریعے جلوسوں کی مانیٹرنگ کی، تفصیلات کے مطابق ڈیرہ غازی خان: ڈیرہ غازی خان میں یوم عاشورہ یعنی دس محرم الحرام کا اہم ترین موقع انتہائی امن وامان، مروجہ رواداری اور مذہبی عقیدت واحترام کے ساتھ اختتام پذیر ہوگیا۔یکم محرم الحرام سے شروع ہونے والے مجالس اور روایتی جلوسوں کے تمام مراحل دس محرم کی رات گئے تک پرامن طریقے سے مکمل کر لیے گئے۔اس امن و امان کے قیام اور بہترین انتظامات پر شہر کی تمام (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 47)

## نجکاری عمل کی کامیابی کیساتھ پی آئی اے کی ملکیت منتقل

عارف حبیب کنسورشیم کے ضمنی ادارے پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ نے انتظامیہ سنبھال لی

اسلام آباد (پینا نیوز) پاکستان انٹرنیشنل ایئرلائنز (پی آئی اے) کی نجکاری کا عمل کامیابی کے ساتھ مکمل ہونے کے بعد ادارے کی ملکیت باضابطہ طور پر نئے مالکان کو منتقل کر دی گئی۔عارف حبیب کنسورشیم کے ضمنی ادارے پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ نے انتظامیہ سنبھال لی۔پی آئی اے ایکویٹی لمیٹڈ نے 180 ارب روپے میں ملکیت حاصل کرلی جس میں 55 ارب حکومت پاکستان کو حاصل ہوں گے جبکہ 125 ارب پی آئی اے میں سرمایہ کاری کی جائے گی۔نئی سرمایہ کاری، آپریشنل اصلاحات، بیڑے کی جدت، نئے روٹس کے آغاز، ادارے کو ڈیجیٹل خطوط پر استوار کرنے اور پراڈکٹ کے معیار کو بہتر بنانے پر خرچ ہوگی۔چیئرمین پی آئی اے (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 67)

## سانحہ گل پلازہ، مارکیٹ یونین کی غفلت نے 72 جانیں لیں

دکاندار نعمت اللہ، 11 سالہ بیٹے حذیفہ اور گل پلازہ کمیٹی کے عہدیدار لاپرواہی کے ذمہ دار

کراچی (پینا نیوز) کراچی کے المناک سانحہ گل پلازہ کی تحقیقات میں اہم پیش رفت سامنے آگئی ہے۔تھانہ نبی بخش پولیس نے واقعے کا چالان پراسیکیوشن کے پاس جمع کرادیا ہے، جس میں پنجاب فرانزک سائنس ایجنسی کی رپورٹ کی روشنی میں آتشزدگی کو حادثاتی قرار دیتے ہوئے دکاندار نعمت اللہ، اس کے 11 سالہ بیٹے حذیفہ اور گل پلازہ کمیٹی کے متعدد عہدیداروں کو غفلت اور لاپروائی کا ذمہ دار ٹھہرایا گیا ہے۔پراسیکیوشن کی اسکروٹنی مکمل ہونے کے بعد چالان متعلقہ عدالت میں پیش کیا جائے گا۔ذرائع کے مطابق پراسیکیوشن نے نشاندہی کی ہے کہ پولیس کی جانب سے سابقہ اعتراضات میں سے بیشتر کا ازالہ نہیں کیا گیا، جبکہ سانحے سے متعلق عدالتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 66)

## فلم ساز روہت شیٹی کو بشنوئی گینگ کی 20 کروڑ بھتے کی دھمکی

روہت شیٹی کی سیکیورٹی مزید سخت اور معاملے کی تفتیش شروع کردی گئی ہے، ممبئی پولیس

ممبئی (پینا نیوز) بالی ووڈ فلم ساز روہت پر فائرنگ کے بعد اب لارنس بشنوئی گینگ نے مبینہ طور پر 20 کروڑ بھارتی روپے بھتے کی دھمکی دے دی ہے، جنہیں پہلے ہی سیکیورٹی خدشات کا سامنا ہے۔بھارتی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق فلم ساز روہت شیٹی کو مبینہ طور پر لارنس بشنوئی گینگ کی جانب سے بھیجی گئی ایک آڈیو کلپ سامنے آئی ہے، جس میں ان سے 20 کروڑ روپے بھتے کا مطالبہ کیا گیا ہے اور ادائیگی نہ کرنے کی صورت میں سنگین نتائج کی دھمکی دی گئی ہے۔روہت شیٹی کو ملنے والی مبینہ دھمکی پر بھارت کی فلم انڈسٹری کی مشہور شخصیات کی سلامتی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 49)

## پیچیدہ مالیاتی جرائم کی تحقیقات کیلئے آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی نظام تیار

نظام بڑے پیمانے پر مالیاتی ڈیٹا، بینک ریکارڈ، ٹرانزیکشنز اور دیگر دستاویزات کا چند منٹوں میں تجزیہ کرنے کی صلاحیت رکھتا ہے

اقدام کا مقصد نیب کے تفتیشی افسران کو پیچیدہ مالیاتی معاملات کی جانچ میں موثر معاونت فراہم کرنا ہے

کراچی، آئی جی سندھ جاوید عالم اوڈھو 30 کروڑ ڈکیتی کے ملزم کی گرفتاری پر پولیس ٹیم کو سرٹیفکیٹ دے رہے ہیں

اسلام آباد (پینا نیوز) قومی احتساب بیورو نے کرپشن اور پیچیدہ مالیاتی جرائم کی تحقیقات کو جدید خطوط پر استوار کرنے کے لیے آرٹیفیشل انٹیلی جنس پر مبنی تفتیشی نظام تیار کرلیا۔تفتیش میں مددگار اے آئی پورٹل نیشنل سینٹر فار آرٹیفیشل انٹیلیجنس کے تعاون سے تیار کیا گیا ہے۔اس کا مقصد تفتیشی افسران کو پیچیدہ مالیاتی معاملات کی جانچ میں موثر معاونت فراہم کرنا ہے۔نیب ذرائع کا کہنا ہے کہ یہ نظام بڑے پیمانے پر مالیاتی ڈیٹا، بینک ریکارڈ، (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 50)

## افغانیوں کیخلاف کارروائیاں 10 جولائی سے گرفتاریاں شروع

بغیر قانونی دستاویزات کے مقیم افغان شہریوں کی شناخت، گرفتاری اور ڈی پورٹیشن کے عمل کو موثر بنایا جائے

11 جولائی سے روزانہ کی بنیاد پر پیش رفت رپورٹ ارسال کی جائے، صوبوں اور متعلقہ اداروں کو ہدایات جاری

لاہور، پردھان پاکستان سکھ گوردوارہ پربندھک کمیٹی سردار رمیش بھارتی جتھہ کو تحائف دے رہے ہیں

کراچی (پینا نیوز) وفاقی حکومت نے پاکستان میں بغیر قانونی دستاویزات یا معیاد ختم ہونے والے ویزے پر مقیم افغان شہریوں کے خلاف کارروائی مزید تیز کرنے کا فیصلہ کرتے ہوئے متعلقہ اداروں کو 10 جولائی سے قانون پر سختی سے عمل درآمد کی ہدایت جاری کر دی ہے۔وفاقی وزارت داخلہ کی جانب سے جاری ہدایات کے مطابق درست ویزے کے بغیر یا ویزے کی مدت ختم ہونے کے باوجود پاکستان میں مقیم افغان شہریوں کے خلاف (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 68)

## سلمان خان کی ممبئی کی مصروف سڑک پر سائیکل چلاتے تصاویر وائرل

سلمان خان کی سوشل میڈیا پر وائرل ہونیوالی تصاویر کو صارفین کی جانب سے بہت پسند کیا جارہا ہے

ممبئی (پینا نیوز) بالی ووڈ اداکار سلمان خان کی ممبئی کی مصروف سڑک پر سائیکل چلاتے تصاویر وائرل ہوگئیں۔وائرل تصاویر میں اداکار کو سیاہ رنگ کی ہوڈی کے ساتھ سرمئی رنگ کے شارٹس، سر پر ٹوپی اور پیروں میں جوگرز پہنے ہوئے دیکھا جاسکتا ہے۔جب وہ شہر کی مصروف سڑکوں سے گزر رہے تھے تو اداکار کی سیکیورٹی ٹیم بھی ان کے ساتھ ہی موجود تھی۔سلمان خان کی سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی تصاویر کو سوشل میڈیا صارفین کی جانب سے بہت پسند کیا جارہا ہے اور 60 سال کی عمر میں ممبئی کی مصروف سڑکوں پر انہیں پرسکون اور پراعتماد انداز میں (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 51)

## ساہیوال، بیکری ملازم کی بیوی سے گینگ ریپ

مقدمہ درج شہریوں نے خاتون کے شور پر ایک ملزم پکڑ لیا

ساہیوال (بیوروچیف) عارف والا پل باہروالا اڈہ بیکری ملازم کی نوجوان بیوی عشرت سے گینگ ریپ مقدمہ درج کرلیا گیا۔تفصیلات کے مطابق عارف والا پل باہروالا موڑ عارف روڈ پر محمد احمد بیکری ملازم کی نوجوان بیوی عشرت بی بی گھر سے بازار برف لینے کے لیے آئی تو اس کا تعاقب کرتے ہوئے محمد عباس، اور رفیق حسین اس کے پیچھے اس کے گھر میں داخل ہوگئے اور پسٹل کے زور پر اسے برہنہ کرکے ویڈیو فلم بنائی جس کے بعد ملزموں نے باری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 52)

اسلام آباد، سینیٹر سید وقار مہدی سینیٹ کمیٹی برائے قواعد وضوابط کے اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

## انجمن گجراں تحصیل میاں چنوں کی نئی قیادت کا اعلان

عبدالقیوم گجر صدر اور حاجی غلام غوث گجر جنرل سیکرٹری منتخب

میاں چنوں (رانا محمد اشفاق خاں) انجمن گجراں تحصیل میاں چنوں کے تنظیمی ڈھانچے کو مزید فعال بنانے کے لیے نئی قیادت کا باقاعدہ اعلان کردیا گیا۔برادری کے معزز رہنماؤں چوہدری ملازم حسین گجر اور چوہدری طارق گجر (15L/128) کی زیر سرپرستی ہونے والے اجلاس میں جناب عبدالقیوم گجر کو انجمن گجراں میاں چنوں کا صدر جبکہ ونجاری سے تعلق رکھنے والے معروف سماجی رہنما حاجی غلام غوث گجر کو جنرل سیکرٹری منتخب کیا گیا تقریب میں برادری (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 70)

میاں چنوں، انجمن گجراں کے عہدیداران کا شرکاء کے ہمراہ گروپ فوٹو

## چائلڈ پروٹیکشن کا ریسکیو آپریشن، 6 بچے حفاظتی تحویل میں لے لئے

بچوں کو لاری اڈہ، ماڈل ٹاؤن چوک اور متی تل روڈ سے حفاظتی تحویل میں لیا گیا

ملتان (سٹی رپورٹر) پرنسپل چائلڈ پروٹیکشن بیورو سارہ احمد کی ہدایت پر ریسکیو آپریشن چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو نے گھر سے بھاگے بھیک مانگتے کچرا چنتے 6 بچے حفاظتی تحویل میں لے لئے حفاظتی تحویل میں لئے گئے بچوں میں 10 سالہ نوید، 9 سالہ وسیم، 10 سالہ رزاق، 12 سالہ شاکر، 9 سالہ رحمان، 13 سالہ احسن شامل ہیں بچوں کو لاری اڈہ، ماڈل ٹاؤن چوک اور متی تل روڈ سے حفاظتی تحویل میں لیا گیا بیورو ترجمان کے مطابق بچوں کو بہتر سہولیات کی فراہمی (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 69)

ملتان، چائلڈ پروٹیکشن اینڈ ویلفیئر بیورو کی جانب سے حفاظتی تحویل میں لئے گئے 6 بچے

## شراب نوشی کے الزامات، بلال سعید نے خاموشی توڑ دی

میرے اور آئمہ کے ہاتھوں میں موجود کپوں میں شراب نہیں، کافی تھی، گلوکار

کراچی (پینا نیوز) گلوکار بلال سعید نے لندن میں ساتھی گلوکارہ آئمہ بیگ کیساتھ وائرل ویڈیو پر خاموشی توڑتے ہوئے شراب نوشی سے متعلق سوشل میڈیا پر زیر گردش تمام دعوں کو بے بنیاد قرار دے دیا۔میڈیا رپورٹ کے مطابق حال ہی میں سوشل میڈیا پر وائرل ہونے والی ویڈیوز میں بلال سعید اور آئمہ بیگ کو لندن کے مشہور علاقے سوہو میں مداحوں سے ملاقات، سیلفیاں بنواتے اور وقت گزارتے ہوئے دیکھا گیا تھا۔ویڈیوز منظر عام پر آنے کے بعد بعض سوشل میڈیا (باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 53)

چیف ایڈیٹر وپبلشر محمد جنید ملک نے درانی آرٹ پریس ملتان سے چھپوا کر مکان نمبر 11 گلی نمبر 08 بلاک یو نیو ملتان سے شائع کیا۔ریذیڈنٹ ایڈیٹر: اسداللہ داؤدی
فون نمبر: 0302-8652233
asiaurdu1@gmail.com